هداية المريدين

و

إرشاد السالكين

[تيسير الشاغلين]

مصنفة

حضرت مخدوم سيد جمال الدين محمد موسىٰ

پاك شهيدگيلانى،

اچوى ثم ملتانى قدس الله سرهٔ العزيز

www.musapakshaheed.com

مزار (حضرت کے مزار کا اندرونی منظر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا انجام ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو نبیوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا ہیں، پر درود وسلام ہو۔ اہل بیت اطہار، اصحاب، متبعین سنت اور ملت پر سلامتی ہو۔

شیخ العالم باعمل، ولی اللہ وعارف، سید السادات ومنبع البرکات، پاکیزہ صفات راضی برضائے الٰہی، ہمارے شیخ وآقا ومولانا حضرت ابوالفتح [1] جمال الدین شیخ موسیٰ بن سید حامد بن سید عبدالرزاق بن سید عبدالقادر بن سید محمد بن شمس الدین بن سید شاہ میر بن سید علی بن سید مسعود بن سید احمد بن سید صفی الدین بن سید عبدالوہاب بن قطب ربانی، غوث صمدانی، غوث الثقلین، شیخ الاسلام وغوث المسلمین ابو محمد محی الدین السید عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی (اللہ تعالیٰ ان کی ارواح مبارکہ کو پاکیزہ فرمائے اور دین ودنیا میں ان کی برکات اور فیضان کو ہمارا مقدر

---

[1] آپ کی مشہور کنیت ابوالحسن ہے۔

www.musapakshaheed.com

بنائے) نے فرمایا کہ یہ رسالۂ مبارکہ سلسلہ قادریہ سے وابستہ بزرگان کرام کے طریقہ پر منقول بعض وظائف واوراد کے بارے میں ہے، جو عبادات وتقربات، ادعیہ واذکار اور اشغال باطنی پر مشتمل ہیں، یہ تمام اعمال واشغال مستند کتابوں اوران نفوس قدسیہ سے روایت کئے گئے ہیں، جن کا سلسلہ روایت حضرت غوث الثقلین قطب الخافقین، شیخ شیوخ العالم محی الدین سید عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ سلسلۂ عالیہ کے متوسلین اور وظیفہ خوانوں کی سہولت کے لئے اسنادِ روایات کو حذف کرکے لکھ دیا گیا ہے اور اس رسالے کا نام "ھدایت المریدین و ارشاد السالکین" ہے۔

یہ رسالہ تین ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب میں چند فصلیں ہیں۔

باب اوّل

پنجگانہ فرض نمازوں، اذکار اور دعاؤں کے بارے میں، اور چھ فصلوں پر مشتمل ہے۔

پہلی فصل :

نمازِ فجر کی سنتوں، صبح کے وظائف واوراد اور دعاؤں کے بارمیں۔

دوسری فصل :

نمازِ فجر کی دعاؤں اور ذکر کے بارے میں۔

تیسری فصل :

نمازِ ظہر کے اذکار اور دعاؤں کے بارے میں۔

چوتھی فصل :

نمازِ عصر کے اذکار اور دعاؤں کے بارے میں۔

پانچویں فصل :

نمازِ مغرب کے اذکار اور دعاؤں کے بارے میں۔

چھٹی فصل :

نمازِ عشاء کے اذکار، دعاؤں اور سونے کے وقت کے وظائف واوراد کے بارے میں۔

☆☆☆

دوسرا باب

غیر مؤکدہ سنتوں کے بارے میں، اس باب بھی میں چھ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل :

نمازِ اشراق اور اس کی دعائیں۔

دوسری فصل :

نمازِ چاشت اور اس کی دعائیں۔

تیسری فصل :

وقت زوال ختم ہونے کی نماز اور اس کی دعائیں

چوتھی فصل :

نمازِ اوّابین کے بارے میں۔

پانچویں فصل :

نمازِ شب اور ذکر، نمازِ تہجد، اذکار اور دعاؤں کے بارے میں۔

چھٹی فصل :

نمازِ تسبیح اور اس کی دعاؤں کے بارے میں۔

www.musapakshaheed.com

تیسرا باب

آدابِ تلاوت قرآنِ مجید، بآواز بلند ذکر کرنا، خفیہ اشغال اور پوشیدہ ذکر، ذکرِ مراقبہ سلسلہ قادریہ کی روش کے مطابق، حضور اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم﴾ کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے مرید اپنے شیخ کے ادب و احترام کو سامنے رکھتے ہوئے۔ اور ہمارے شیخ کے آداب کے مطابق، ہمارے شیخ و سردار اور قبلہ و کعبہ السید الشیخ محی الدین سید عبدالقادر الحسنی والحسینی جیلانی ﷛ کے ذکر و اذکار کے بارے میں، یہ اذکار متفرقہ چھ فصلوں پر مشتمل ہیں۔

پہلی فصل :

تلاوت قرآن مجید کے آداب کے بارے میں۔

دوسری فصل :

ذکر بالجہر اور باطنی مشاغل اور اسکی روش کے بارے میں۔

تیسری فصل :

مراقبہ کے بارے میں۔

چوتھی فصل :

حضور اکرم ﷺ کے چند صوری و معنوی آداب اور محبت کے بارے میں۔

پانچویں فصل :

شیخ طریقت کے ساتھ ادب و احترام کے بارے میں۔

چھٹی فصل :

متفرق ذکر و اذکار کے بارے میں۔

☆☆☆

باب اوّل

﴿پنجگانہ فرض نمازوں، اذکار اور دعاؤں کے بارے میں﴾

پہلی فصل :

﴿ صبح کے اوراد و اذکار، اور نماز فجر کی سنتوں اور جو کچھ اس سے متعلق ہے ﴾

جاننا چاہیے کہ علماء کا اس بات میں اختلاف ہے کہ سوال و دعا افضل ہے یا سکوت و خاموشی؟ بعض نے دعا کو سکوت پر فضیلت دی ہے اور کچھ لوگوں نے سکوت و رضا کو دعا پر ترجیح دی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ سکوت میں خالص تسلیم و رضا ہے اور دعا میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر و قضا پر ایک قسم کی شکایت اور عدم رضا کا پہلو پایا جاتا ہے، بندہ دعا کر کے گویا اپنے ارادے کو حق سبحانہ تعالیٰ کے اختیار و مشیت پر ترجیح دیتا ہے اور اس کی تدبیر و تقدیر پر اکتفا نہیں کرتا اس لئے وہ اسے بارگاہ ایزدی کے آداب کو ترک کرنا سمجھتے ہیں۔

لیکن محققین نے دعا و سکوت میں سے ہر ایک کی فضیلت کو مشروط قرار دیا ہے وہ فرماتے

www.musapakshaheed.com

ہیں کہ اوقات مختلف ہیں، بعض حالتوں میں سکوت سے دعا بدرجہا بہتر ہوتی ہے۔ جب بندہ دعا کرنے میں حضور قلب، انہماک، شرح صدر اور رغبت و انس دیکھے اور اس کا دل دعا کی جانب اشارہ کرے تو سکوت سے دعا کئی درجے افضل و اولیٰ ہے۔ اسی طرح بعض مخصوص اوقات میں طلب و دعا سے سکوت و سکون فائق ہوتا ہے، اس بات کی شناسائی بھی وقت سے ہی ظاہر ہوتی ہے۔ اگر بندہ اپنے دل میں انقباض اور رغبت محسوس کرے یا استغراق و وجدان اور معرفت و حال کی کیفیت طاری ہو اور دعا ان کیفیات کے مخالف و ناموافق ہو تو ایسے وقت میں دعا کی بجائے سکوت و سکون بہتر ہے۔

چونکہ دعا کا مقصود، تضرع و تذلل، عاجزی و انکساری، استعانت و استقامت اور اظہار احتیاج و عبودیت ہے تو سالک کو چاہیے کہ جن اوقات میں جو حالت موافق و معاون ہو اس کے مطابق عمل کرے، خواہ دعا بہ زبان قال ہو زبان سے اپنی حاجت طلب کرے یا بہ زبان حال ہو کہ بندے کی حالت خود عرض کناں ہو یا بہ زبان تعرض ہو کہ حق تعالیٰ کے ذکر اور مدح و ثنا میں منہمک ہو۔

اے درویش ہمہ تن گوش ہو کر سن! ما سوی اللہ کو دل سے غائب کرنے اور قلب کو صرف اسی کی یاد میں محو رکھنے کی کوشش کر، بلکہ خیال کر کہ تیرا ایک سانس بھی ذکر حق کے بغیر باہر نہ آئے، اگر اپنی حالت پر دھیان نہ دے گا تو حسرت و افسوس کے سوا تجھ پر کچھ منکشف نہ ہوگا، آتے جاتے، اٹھتے بیٹھتے، غرضیکہ ہر حالت و فعل اور ہر ہر وضع و طور میں تیرے قلب و زبان کو ذکر الٰہی میں رطب اللسان رہنا چاہیے تاکہ حق تعالیٰ کی بے پایاں رحمتیں ہر گھڑی تجھ پر برستی رہیں، بالخصوص آدھی رات، آخر شب اور وقت سحر کا خیال رکھ کیونکہ یہ وقت حصول مقصود و مطلوب کے لئے بہت افضل ہے پس تجھے چاہیے کہ نالہ و آہ سحرگاہی اور دعوات و استغفار کی

کثرت کرے، اور دعائیں، اذکار جو بزرگان قادریہ سے منقول ہیں، اپنا معمول بنا...... اور وقت سحر کہہ:

دعائے صبح

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰ وَ بِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ.

”اے اللہ! صبح کی ابتداء تیرے ہی نام سے کی اور شام بھی تیرے ہی نام سے کی، تیرے نام کے سہارے جیتے ہیں اور ہماری موت بھی تیرے نام پر ہوگی اور تیری طرف ہی اٹھائے جائیں گے۔“

اور یہ بھی کہے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا.

”میں راضی ہوا اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔“

اور سورہ انعام کی تین آیتیں اپنا وظیفہ بنالے جو کہ یہ ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَ جَهْرَکُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ○ [1]

۱ (الانعام: ۶: ۱-۳)

www.musapakshaheed.com

”تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ○ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا (یعنی کرۂ ارضی پر حیاتِ انسانی کی کیمیائی ابتداء اس سے کی)۔ پھر اس نے (تمہاری موت کی) میعاد مقرر فرما دی، اور (انعقادِ قیامت کا) معیّنہ وقت اسی کے پاس (مقرر) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو ○ اور آسمانوں میں اور زمین میں وہ اللہ ہی (معبودِ برحق) ہے، جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے ○“

پھر کہے:

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ.

پھر پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَ بِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعَظْمَةُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ لِلّٰهِ وَ الْجَبْرُوْتُ لِلّٰهِ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰهِ وَ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا كُلُّهُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسلامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ و عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَمِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

”اے اللہ ابتدائے صبح تیرے ہی نام سے کی اور شام بھی تیرے نام سے کی، تیرے نام کے سہارے جیتے ہیں اور ہماری موت بھی تیرے نام پر ہوگی اور تیری طرف ہی اٹھائے جائیں گے، ہم سب بیدار ہوئے اور تمام بادشاہی و عظمت، قوت و کبریائی اور اقتدار و

www.musapakshaheed.com

سلطنت اللہ تعالیٰ کے لئے ہوگی رات دن اور جو کچھ ان میں بستا ہے سب اسی قاہر و جابر وحدہ لاشریک کی ملکیت ہے، ہم نے فطرت اسلام، پاکیزہ کلمے، دین مصطفیٰ اور ملت ابراہیم پر صبح کی جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے اور سلامتی کے راستے پر قائم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔“

اس کے بعد کہے:

شہادت صبح

عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰ وَ عَلَيْهَا نَمُوْتُ وَ عَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

”ہم اسی گواہی پر زندہ ہیں اور اسی پر ہمیں موت آئے گی اور اسی پر اٹھائے جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔“

اور یہ بھی کہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا يَوْمٌ جَدِيْدٌ فَافْتَحْهُ عَلَيَّ بِطَاعَتِكَ وَاخْتِمْهُ لِيْ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ حَسَنَةً وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ وَ ذَكِّهَا وَ فِيْ ضَعِّفْهَا لِيْ وَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَاغْفِرْهَا لِيْ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

”اے اللہ، یہ ایک نیا دن ہے اس کی ابتداء مجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے کر فرما۔ اپنی مغفرت اور خوشنودی کے ساتھ اس کا مجھ پر خاتمہ فرما۔ اس میں مجھے نیکی کرنے کی توفیق عطا فرما اور اسے میری طرف سے قبول فرما، اسے پاکیزہ بنا اور میرے لئے دوچند فرما دے اور اس دن مجھ سے جو گناہ سرزد ہو جائیں انہیں معاف فرما تو بخشش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“

پھر تین سو گیارہ مرتبہ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور ہر اٹھارہویں

مرتبہ کے بعد دو یا تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعلی الْوَهَّاب پڑھے، اس کے بعد تین سو گیارہ مرتبہ اَللّٰہ اَللّٰہ کہے اور ایک ہزار ایک مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ کہے اور سو بار نبی کریم ﷺ پر اس طرح درود شریف پڑھے جو سلسلہ قادریہ میں مختار ہے۔

تو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

حصار آیت الکرسی

اور ہر صبح و شام حصار کرے جو غوث المسلمین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور مداومت عمل کا مظاہر کرے، اس کا طریقہ اس طرح ہے:

آیۃ الکرسی تا عظیم ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر دم کرے۔ اور پھر ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے بائیں ہاتھ پر بھی دم کرے۔ اسی طرح تیسری مرتبہ پڑھ کر اپنے سامنے کی جانب دم کرے، چوتھی مرتبہ پڑھ کر اپنی پیٹھ کی جانب دم کرے، پانچویں مرتبہ پڑھ کر آسمان کی جانب اور اپنے سر پر دم کرے، چھٹی مرتبہ پڑھ کر اپنے تمام اعضاء پر دم کرے اور ساتویں مرتبہ پڑھ کر اس کے ساتھ ہی کہے:

حَصَّنْتُ نَفْسِیْ وَ رُوْحِیْ وَ جَسَدِیْ وَ دِیْنِیْ وَاَوْلَادِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ مَا اُحِبُّ وَمَا اَسْئَلُکَ فِیْ خَزَائِنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْفَالُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَفَاتِیْحُهَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَ کَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَ کَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا۔

"میں نے محفوظ کر لیا اپنے نفس روح، جسم، دین، اہل و عیال، مال اور اپنی محبوب چیزوں کو اور جو کچھ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خزانوں میں داخل کرتا ہوں جن کے تالے: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں) اور جن کی چابیاں: لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (نہ تو نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق و مہربانی سے جو بلند اور عظمتوں والا ہے) ہیں۔ اور اللہ تجھے ان کی طرف سے کافی ہوگا اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے اور اللہ تعالیٰ نے منکرین کو ان کے غصے کے ساتھ ناکام بنا دیا، وہ کچھ بھلائی نہ پا سکے اور اللہ تعالیٰ مومنین کو جنگ و قتال میں کافی ہوگا اور اللہ تعالیٰ قوی اور غالب ہے۔"

یہ پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے دم کرے پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام اعضا اور جسم پر پھیرے۔ [1]

اس کے بعد یَا بَاقِی وَ اَنْتَ الْکَافِی ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے۔

......❀❀❀......

---

[1] اس امر میں ایک وظیفہ اور بھی میرے پیران سلسلہ میں مروج ہے۔
شش اطراف کی جانب مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کرے۔
(۱) آیت الکرسی پڑھ کر اپنے سینہ پہ پھونک مارے۔ (۲) سورۃ التوبہ، آیت ۵۱ پڑھ کر مغرب کی طرف (۳) سورۃ یونس آیت ۱۰۷ ......مشرق کی طرف (۴) سورۃ ہود آیت ۶ ....شمال کی طرف (۵) سورۃ عنکبوت آیت ۶۰ ......جنوب کی طرف (۶) سورۃ فاطر آیت ۲ ....آسمان کی طرف (۷) سورۃ زمر آیت ۳۸ ......زمین کی طرف (۸) سورۃ توبہ آیت ۱۲۸، ۱۲۹ ......پڑھ کر اپنے سینے پہ پھونکے۔ ظاہری و باطنی فوائد محتاج بیان نہیں......بلکہ سالک خود محسوس کرے گا۔

www.musapakshaheed.com

دوسری فصل:

نمازِ فجر کے اوراد و وظائف کے بیان میں

اے طالب حق! ہر فرض نماز کے لئے نیا وضو کر اور تمام اعضاء وضو کو اچھی طرح دھو، وضو کرتے وقت حضور قلب ہو، تا کہ اس حضور قلب کی نورانی برکتیں ان اوقات میں تجھ پر نازل ہوں، کیونکہ نماز میں حضور اور خضوع و خشوع کا انحصار وضو میں حضور قلب حاصل ہونے پر ہے، جس قدر وضو میں سہو و غفلت ہوگی اسی قدر نماز میں وسوسہ ہوگا، اور جہاں تک ہو سکے پانی بہانے کا خاص خیال رکھے اور اپنے اوپر شیطانی وسوسوں کا دروازہ نہ کھولے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ

للوضوء شیطان یقال له الولهان فاتقوا وساوس الشیطان.

''وضو کے لئے ایک شیطان ہے جس کا نام ولہان ہے پس تم شیطان کے وسوسوں سے بچو۔''

نماز مسنونہ کی قسمیں

واضح رہے کہ نماز مسنون کی دو قسمیں ہیں (۱) مؤقتہ (جن کے لیے وقت مقرر ہو) (۲) غیر مؤقتہ (جن کے لیے وقت مقرر نہ ہو) غیر مؤقتہ کسی تعداد میں منحصر نہیں۔

☆ اور مؤقتہ کی پھر دو قسمیں ہیں۔

[۱] راتبہ (مؤکدہ) [۲] غیر راتبہ (غیر مؤکدہ)

سنت موکدہ وہ ہیں جو فرض پر مرتب ہوں یعنی وہ نماز جو فرائض کے ساتھ بطور وظیفہ

پڑھی جاتی ہیں اور غیر مؤکدہ جو فرض پر مرتب نہ ہوں یعنی جو فرائض کے ساتھ بطور وظیفہ زائد نہ پڑھی جائیں مؤکدہ فرض کے تعداد میں پانچ ہیں، دو رکعت موکدہ صبح، چھ رکعت ظہر (چار فرض سے پہلے اور دو رکعت فرض کے بعد) ایک قول کے مطابق عصر کے چار فرض سے پہلے بھی چار رکعت موکدہ ہیں لیکن امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ چار رکعت مؤکدہ غیر مؤقتہ ہیں، اور مغرب کی نماز میں دو رکعت مؤکدہ ہیں، عشاء کے فرض کے بعد دو رکعت مؤکدہ عشاء ہیں۔

جان لے کہ جب کوئی شخص فجر کی دو سنت اپنے گھر میں ادا کرے تو پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ ''الکافرون'' اور دوسری رکعت میں ''سورۃ اخلاص'' پڑھے، فرض ادا کرنے کے بعد ستر مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اور حیات قلبی کی دعا مانگے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوم وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

''میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ خود زندہ ہے اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے اور اس سے توبہ کا سوال کرتا ہوں۔''

اور ایک مرتبہ یہ پڑھے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُکَ اَنْ تُحْيِ قَلْبِی بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰهُ

''اے وہ ذات جو خود زندہ ہے دوسروں کو قائم رکھنے والی ہے، اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل کو اپنی معرفت کے نور سے ہمیشہ کیلئے زندہ فرما۔''

اور اگر گنجائش وقت ہو تو ایک مرتبہ سورۃ ق پڑھ لے ورنہ وقت کے مطابق مذکورہ

www.musapakshaheed.com

اورادوظائف میں سے جو کچھ پڑھ سکے، پڑھ لے۔

نماز میں خشوع و خضوع

اور ہر نماز مسجد میں باجماعت ادا کرے تاکہ حضور نبی اکرم ﷺ کی سنت مبارکہ کے فیوض و برکات سے بہرہ ور ہو سکے اور ہر نماز بالخصوص فرض نماز کو نہایت خضوع و خشوع سے ادا کرے کیونکہ کامل عقل والا وہی ہے جس کی تمام ہمت اور کوشش نماز کے اہتمام اور اس کی تکمیل میں صرف ہو۔ تمام آداب میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت نہایت اچھے طریقے سے کرے اور قرآن مجید کا جو لفظ زبان پر آئے اس کے معانی میں غور و فکر کرے، تاکہ زبان جو دل کی ترجمان ہوتی ہے تیرے دل کے کلام کو بیان کرنے والی ہو۔ اگر زبان دل کی ترجمانی کرنے والی نہ ہو تو بندہ حق سبحانہ تعالیٰ سے نہ تو سرگوشی کے طریقہ پر کلام کرنے والا ہوگا اور نہ ہی سمجھنے کے طریقہ پر سننے والا ہوگا۔ اس کے علاوہ نماز کی ہر وہ ہیئت جس میں خضوع و خشوع حاصل ہوا اختیار کر سکتا ہے۔ سوائے فرائض میں اور بالخصوص نماز باجماعت میں (کہ اس میں نماز کو لمبا کرنا مشکل ہوتا ہے) اس ہیئت سے کسی دوسری ہیئت کی طرف ذہن کو منتقل نہ کرے تاکہ خشوع و خضوع سے روح کو ذوق حاصل ہو۔ اور نماز کے آداب سے یہ بھی ہے کہ ان تمام دنیوی امور سے دل کو خالی کر دے جو دل کی پریشانی، من کی بے چینی اور طرح طرح کے اوہام پیدا کرنے کا باعث بنیں۔ تاکہ نماز میں حضور قلب حاصل ہو اور یہ احساس ہو کہ کیا کر رہا ہوں اور کیا چاہ رہا ہوں۔ غفلت میں مدہوش نہ ہو اور جو چیز دل کو مکدر کرے، اسے اعتدال کی ہیئت سے بدل کر اطمینان حاصل کرے اور نماز ادا کرنے سے قبل زائل کر دے۔ واضح رہے وضو قبل از وقت کر لیا جائے اور نماز کیلئے مستعد ہو، فرض سے پہلے سنتوں کے ادا کرنے میں حکمت یہ ہے اگر مخلوق کے ساتھ میل جول کے باعث دل میں

www.musapakshaheed.com

کدورت کے اثرات نے راہ پالی ہے تو وہ سنت کی برکت سے زائل ہو جائیں اور دل پوری طرح فریضہ کیلئے صالح ہو جائے۔

اسکی برکت سے زائل ہو جائیں اور دل پوری طرح فریضہ کے لیے صالح ہو جائے، اسمیں مناجات کی لیاقت اور کلام الٰہی کیلئے وسعت پیدا ہو جائے اور یہ معلوم کر لے کہ وہ کس کے حضور میں حاضر ہونے والا ہے جیسا کہ خارج میں ہر چیز کا ایک خاصہ ہے جو اسی سے مخصوص ہے، ایسے ہی نماز کی صورت میں بھی ایک خاصیت ہے جو اسی کے ساتھ مخصوص ہے اور دیگر اذکار و اعمال میں نہیں پائی جاتی بلکہ ان کیفیات میں سے ہر کیفیت میں خدا کے اسرار و حکم پوشیدہ ہیں جن کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں اور اہل وجدان ذوق کے طریقہ سے ان میں لذت حاصل کرتے ہیں (اور اللہ ہی سیدھے راستے کی توفیق اور ہدایت دینے والا ہے۔

اے درویش یہ بات ذہن نشین کر لے کہ لغت میں صلوٰۃ کا لفظ دعا کے معنی میں اور شریعت میں تمام قسم کے اذکار اور چند جسمانی و قلبی اور فعلی ہیئتوں کے لیے وضع کیا گیا ہے، دعا کی اکمل اور احسن صورت یہ ہے کہ بندہ اپنے وجود کے تمام اعضاء و اجزاء کے ساتھ قولی، فعلی اور عملی طور پر نہایت عجز و انکساری اور استغراق کے ساتھ اپنے آقا کو یوں پکارے کہ اس کا سراپا زبان ہو جائے اور اس کے وجود کا ایک ذرہ بھی دعا کرنے میں پیچھے نہ رہے۔

اور یہ منقول ہے کہ صلوٰۃ لفظ صِلۃ سے مشتق ہے یعنی حقیقت میں نمازی وہ ہے جو نماز کی حالت میں مشاہدہ معبود حقیقی کے نور کے غلبہ سے اور وجود کے نقوش کی تلاش میں مخلوق سے جدا ہو کر واصل باللہ ہو جائے جیسے کہ سرور کائنات علیہ افضل الصلوات، شب معراج بارگاہ ربوبیت میں واصل ہوئے اور اپنی امت کے خواص کے لئے اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں پہنچنے کا طریقہ اس طرح بیان فرمایا کہ الصلوٰۃ معراج المومن (نماز مومن کیلئے معراج ہے)

اور اسی طرح حضرت غوث اعظمؒ نے فرمایا:

اَلصَّلٰوۃُ صِلَۃٌلِلّٰہ بَعْدَ الْاِنْفِصَالِ عَنْ غَیْرِہٖ (ماسوی اللہ سے کٹ کر اللہ تعالی سے تعلق جوڑنے کا نام نماز ہے۔)

جب فجر کی فرض نماز سے فارغ ہو کر سلام کہے تو جلسہ تشہد سے اپنے پاؤں مڑنے سے پہلے دس بار کہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اسکا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے۔ وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو موت نہیں آتی، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

اور سورہ اخلاص دس مرتبہ بیٹھ کر پڑھے اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللّٰہ ۳۳ مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ.

اور ۳۳ بار وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ، اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ پڑھے۔

اور سات بار کلمہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کا تکرار کرے، اس کے بعد تنہائی میں چلا جائے اور قبلہ رو ہو کر مذکورہ ذیل وظائف میں مشغول ہو جائے اور ایک مرتبہ اس دعا کا ورد کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنَ الْمَخْزُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ هُوَ الْاَطْهَرُ الْمُطَهَّرُ یَا دَهْرُ یَا دَیْهُوْرُ یَادِیْهَارُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا

هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَایُعْلَمُ اَیْنَ هُوَ یَا کَانَ یَا کِیْنَانُ یَا رُوْحُ یَا کَائِنٌ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ یَا ئِنٌ بَعْدَ کُلِّ کَوْنٍ (☆هَیَّا اَشْرَاهَیَّا اُذُوْنٰی اَضْبَاوُثْ ☆) یَا مُجْلِیْ عَظَائِمَ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ سُبْحَانَکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وهو السمیع العلیم ۝ الھم صل علی محمد وعلی آل محمد کَمَا صَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ.

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے پوشیدہ نام کیساتھ جو محفوظ ہے سلامتی والا ہے، پاکیزہ ہے، طاہر ہے، سب سے زیادہ پاک ہے، پاکیزگی دینے والا ہے، اے موجد زمانہ، اے ہمیشہ رہنے والے، ازلی وابدی، جو نہ تو کسی کا بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں، اے وہ ذات، اے وہ ہستی جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اے وہ ذات جسے اس کے سوا اور کوئی نہیں جان سکتا، اے وہ ذات جس کے بارے کوئی علم نہیں رکھتا ہے، کہ وہ کہاں ہے، اے وہ ذات جو موجود ہے اے روح اے وہ ذات جو ہر وجود سے قبل موجود تھی اور ہر وجود کے بعد باقی رہے گی، اے عظیم کاموں کو جلا بخشنے والے میں اللہ تعالی کی ہر عیب سے پاکی بیان کرتا ہوں، تیری ذات پاک ہے تیرے علم کے بعد تیرے علم پر، تیری

☆ یہ سریانی زبان کے الفاظ ہیں بمعنی یاحی یا قیوم یاذنک صباحاً مساء.
ایک جگہ یوں بھی درج ہیں: آھیاً شراھیاً آذنای اصباؤوث .

[الفیوضات الربانیة فی المآثر والاوراد القادریة]

www.musapakshaheed.com

ذات پاک ہے تیری قدرت کے بعد تیرے عفو پر اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا وہ عرش عظیم کا رب ہے اس کی مثل کوئی شے نہیں اور وہ سمیع وعلیم ہے اے اللہ محمد ﷺ اور آپ کی اولاد پر ہر چیز کی تعداد کے برابر درود وسلام بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ اسلام پر اور آپ کی آل پر درود وسلام بھیجا بیشک تو لائق ستائش اور بزرگ و برتر ہے۔ خدائے متعال کے ننانوے صفاتی نام پڑھ۔

اسماء الحسنٰی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ هُوَ ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِيْمُ ، اَلْمَلِكُ ، اَلْقُدُّوْسُ ، اَلسَّلَامُ ، اَلْمُؤْمِنُ ،اَلْمُهَيْمِنُ ، اَلْعَزِيْزُ ، اَلْجَبَّارُ ، اَلْمُتَكَبِّرُ ، اَلْخَالِقُ ، اَلْبَارِئُ ، اَلْمُصَوِّرُ ، اَلْغَفَّارُ ، اَلْقَهَّارُ ، اَلْوَهَّابُ ، اَلرَّزَّاقُ ، اَلْفَتَّاحُ ، اَلْعَلِيْمُ ، اَلْقَابِضُ ، اَلْبَاسِطُ ، اَلْخَافِضُ ، اَلرَّافِعُ ، اَلْمُعِزُّ ، اَلْمُذِلُّ ، اَلسَّمِيْعُ ، اَلْبَصِيْرُ ، اَلْحَكِيْمُ ، اَلْعَدْلُ ، اَللَّطِيْفُ ، اَلْخَبِيْرُ ، اَلْحَلِيْمُ ، اَلْعَظِيْمُ ، اَلْغَفُوْرُ ، اَلشَّكُوْرُ ، اَلْعَلِيُّ ، اَلْكَبِيْرُ ، اَلْحَفِيْظُ ، اَلْمُقِيْتُ ، اَلْحَسِيْبُ ، اَلْجَلِيْلُ ، اَلْكَرِيْمُ ، اَلرَّقِيْبُ ، اَلْمُجِيْبُ ، اَلْوَاسِعُ ، اَلْحَكِيْمُ ، اَلْوَدُوْدُ ، اَلْمَجِيْدُ ، اَلْبَاعِثُ ، اَلشَّهِيْدُ ، اَلْحَقُّ ، اَلْوَكِيْلُ ، اَلْقَوِيُّ ، اَلْمَتِيْنُ، اَلْوَالِيُ ، اَلْحَمِيْدُ ،اَلْمُحْصِي ، اَلْمُبْدِئُ، اَلْمُعِيْدُ، اَلْمُحْيِي ، اَلْمُمِيْتُ ، اَلْحَيُّ ، اَلْقَيُّوْمُ ، اَلْوَاجِدُ ،اَلْمَاجِدُ ، اَلاَحَدُ ، اَلصَّمَدُ ، اَلْقَادِرُ ، اَلْمُقْتَدِرُ ، اَلْمُقَدِّمُ ، اَلْمُؤَخِّرُ، اَلاَوَّلُ ، اَلآخِرُ ، اَلظَّاهِرُ ، اَلْبَاطِنُ ، اَلْعَالِيْ ، اَلْمُتَعَالِيْ، اَلْبَرُّ ، اَلتَّوَّابُ ، اَلْمُنْعِمُ ، اَلْمُنْتَقِمُ ، اَلْعَفُوُّ ، اَلرَّؤُوْفُ ،

اَلْمَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالاِكْرَامِ، اَلرَّبُّ ، اَلْمُقْسِطُ ، اَلْجَامِعُ ، اَلْغَنِيُّ، اَلْمُغْنِيُ، اَلْمَانِعُ ، اَلضَّارُّ ، اَلنَّافِعُ ، اَلْهَادِیُ ، اَلْبَدِيْعُ، اَلْبَاقِيُ، اَلْوَارِثُ، اَلرَّشِيْدُ، اَلصَّبُوْرُ الَّذِی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ. مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ السَّيِّدُ الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ الْاَمِيْنُ وَرَسُوْلِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ.

(اللہ رحمٰن ورحیم کے نام مبارک سے ابتداء، وہ اللہ جس کے سواء کوئی معبود نہیں وہ جو بہت رحم کرنیوالا ہے نہایت مہربان، سلطان باختیار، بڑا پاک، تمام نقصانات سے محفوظ، اپنے عذاب سے امان دینے والا، نگہبان غالب وقوی، بڑے دباؤ والا، عظمت و بزرگی ولا، ہر چیز کا پیدا کرنے والا، ہر چیز کا موجد، طرح طرح کی صورتیں بنانے والا، بہت بخشنے والا، غلبہ رکھنے والا، بہت عطاء کرنے والا، روزی پہنچانے والا، مشکل کشا، بہت علم رکھنے والا، بندوں کی روزی محدود کرنیوالا، روزی فراخ کرنے والا، نافرمانوں کو نیست کرنیوالا، فرمانبرداروں کو بلند کرنیوالا، عزت دینے والا، ذلیل کرنے والا، بہت سننے والا، ظاہر و باطن کو دیکھنے والا، حقائق اشیاء کا عالم، منصف، باریک بین، آگاہ بردبار، بڑا بزرگ، بہت بخشنے والا، قدردان، بہت اونچا، تمام چیزوں سے بزرگ، نگہبان، مخلوق کو روزی پہنچانے والا، کافی، بزرگ قدر، بزرگ سخی، حفاظت کرنے والا، دُعا قبول کرنے والا، وسیع معلومات والا، مخلوق کا حاکم، نیک بندوں کو دوست رکھنے والا، مردوں کو زندہ کرنے والا، حاضر، ثابت کارساز، توانا، استوار، تمام امور کا متولی، لائق ستائش، ہر چیز کو احاطہ علم میں کرنیوالا، ابتداء کرنے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا، زندہ کرنیوالا، مارنے والا، زندہ، کارخانہ عالم کو سنبھالنے والا، تنہا، بزرگی والا، یکتا، بے نیاز، قدرت والا، صاحب قدرت، اپنے دوستوں کو بارگاہ عزت کی

طرف بڑھانے والا، دشمنوں کو لطف و کرم سے پیچھے ہٹانے والا، سب سے پہلا، سب سے پچھلا آشکارا بلحاظ قدرت، پوشیدہ بلحاظ اپنی ذات کے بلند مرتبہ، مخلوقات کی صفات سے پاک، اپنے لطف سے نیکی کرنیوالا، توبہ قبول کرنے والا، نعمتیں عطاء کرنے والا، بدلہ لینے والا، گناہوں کو مٹانے والا، بہت شفقت کرنے والا، ملک کا مالک، بزرگی و عزت والا، پروردگار عالم، عادل و منصف، تمام مخلوقات کو جمع کرنیوالا، بے پرواہ لوگوں کو بے پرواہ کرنیوالا، تکلیف سے روکنے والا، قدر و شر کا خالق، نفع و خیر کا خالق، ہدایت دینے والا، موجد، باقی رہنے والا، موجوادت کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا، صاحب رشید، بڑا صبر کرنے والا ہے، جس کی مثل کوئی نہیں، اور وہ سمیع علیم ہے، اے پروردگار تیری بخشش کے خواستگار ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے، تو ہی سب سے بڑھ کر ناصر و مددگار ہے سیدنا محمد ﷺ صادق امین اور کائنات کے رب کے رسول ہیں)

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ کُلِّهَا وَ بِحَقِّ شَرَفِهَا وَ کَرَامَتِهَا وَ حَقَائِقِهَا وَ دَقَائِقِهَا وَتَفْسِیْرِ هَا وَ تَعْظِیْمِهَا وَ تَکْرِیْمِهَا اَنْ تُعْطِیَ لَنَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَ خَیْرَ الْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنَّا شَرَّ الدُّنْیَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اے میرے اللہ میں ان تمام اسماء مبارکہ کے شرف و فضیلت حقیقت و ماہیت ان کی عظمت و عزت کے وسیلہ سے دست سوال دراز کرتا ہوں، ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما دنیا و آخرت کے شر کو ہم سے دور فرما ہم پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو ہم پر دنیا و آخرت میں رحم نہ کرے اے اللہ تو بہت رحیم و کریم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا قَسَارًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا شَرًّا اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَ لَا غَمًّا اِلَّا کَشَفْتَهٗ وَلَا قَبِیْحًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا سَقَمًا اِلَّا شَفَیْتَهٗ وَلَا فَقْرًا اِلَّا اَغْنَیْتَهٗ وَلَا عُسْرًا اِلَّا یَسَّرْتَهٗ وَلَا نَذْرًا اِلَّا وَفَیْتَهٗ وَلَا خَطِیْئَةً اِلَّا کَفَّرْتَهَا وَلَا حَسَنَةً اِلَّا اصْطَفَیْتَهَا وَلَا سَیِّئَةً اِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا فَتْرَةً اِلَّا سَدَدْتَّهَا وَلَا کُرْبَةً اِلَّا کَشَفْتَهَا وَلَا نِعْمَةً اِلَّا تَمَّمْتَهَا وَلَا فَضْلًا اِلَّا اَسْبَغْتَهٗ وَلَا قَحْطًا اِلَّا اَرْفَعْتَهٗ وَلَا بَلَاءً وَلَا وَبَاءً اِلَّا رَفَعْتَهُمَا☆ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

''اے اللہ ہم التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سب گناہ معاف فرما دے ہمارے غموں کو دور فرما دے۔ ہمارے قرض ادا فرما دے۔ جبر و زیادتی کو درست فرما۔ برائیوں کو پھیر لے غموں کو ہلکا فرما دے۔ ہماری بری باتوں کو چھپا لے۔ بیماریوں سے شفا عطا فرما۔ فقر و تنگدستی کو غنا میں تبدیل فرما دے۔ تنگی کو آسانی میں ڈھال دے۔ ہماری نذر و نیاز کو پورا فرما۔ ہماری غلطیوں کو مٹا دے۔ ہمارے لئے نیکیوں کو ہی منتخب فرما۔ ہماری برائیوں اور غلط کاریوں کو درست فرما دے۔ مصائب و تکالیف کو دور فرما۔ اپنی نعمتوں کو ہم پر مکمل فرما۔ اپنے فضل و رحمت کو ہم پر کامل فرما۔ قحط و خشک سالی کو اٹھا لے بلاؤں اور وباؤں کو دور فرما دے۔ اے سب سے زیادہ رحیم و کریم تیری ہی رحمت کے طلبگار ہیں۔''

اس کے بعد دس مرتبہ پڑھے:

☆ دفعتهما. مزید ایک نسخہ میں یہ ہے۔

www.musapakshaheed.com

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

”پس اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو کہو مجھے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔“

اور دس مرتبہ یہ بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ.

”اے اللہ، اے پناہ دینے والے ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔“

اور تین بار یہ بھی پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ وَ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

”اللہ کے نام سے ابتداء جس اسم مبارک کے باعث زمین وآسمان کی کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سمیع وعلیم ہے۔“

اور تین مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَلَا تُنْسِنَا ذِکْرَکَ وَ نَجِّنَا مِنْ عَذَابِکَ وَجَنِّبْنَا مِنْ سَخَطِکَ.

”اللہ کی ذات پاک ہے۔ وہی قابل ستائش ہے۔ اللہ کی ذات پاک اور عظیم ہے۔ نہ نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی قوت مگر اسی بلند وعظیم ذات کی توفیق سے۔

ہمیں اپنی طرف سے ہدایت عطا فرما۔ ہم پر فضل فرما۔ اپنی رحمت کی بارش فرما۔ ہم پر اپنی برکات نازل فرما اور ہمیں اپنے ذکر سے غافل نہ فرما۔ اپنے عذاب سے نجات دے۔ اپنے غصہ سے بچالے۔“

اور تین بار یہ بھی پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ رِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ مُنْتَھٰی عِلْمِہٖ وَمَلَاءَ سَمٰوَاتِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ.

”میں اللہ تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی بیان کرتا ہوں اور تعریف کرتا ہوں مخلوق کی تعداد، عرش عظیم کے وزن، اللہ تعالیٰ کے علم کی انتہا، آسمانوں کی برائی اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“

اور دس مرتبہ یہ پڑھے:

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْاَوَّلَ وَالْاٰخِرَ وَالظَّاھِرَ وَالْبَاطِنَ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

”اللہ کی ذات وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اللہ کی ذات پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی سب سے عظیم ہے۔ نہ تو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اور میں اللہ تعالیٰ اول وآخر اور ظاہر و باطن سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ ساری بادشاہی اسی کی ہے سب ستائش اسی کی ہے اور اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

www.musapakshaheed.com

اس کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ ھَدَیْتَنِی وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ وَ اَنْتَ رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ.

''اے میرے اللہ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تو نے ہی مجھے ہدایت دی، تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور تو ہی مجھے پلاتا ہے تو ہی مجھے موت دے گا اور تو ہی مجھے زندہ رکھتا ہے تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کسی اور رب کا وجود نہیں، تیرے سوا کوئی اور ہستی عبادت کے لائق نہیں۔ صرف تو ہی معبود ہے میں تجھی سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔''

ایک بار یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ فِیْ رِضَاکَ ضَعْفِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رَغْبَتِیْ وَبُلْغَتِیْ وَبَشِّرْنِیْ رَحْمَتَکَ الَّتِیْ اَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلْ وَفَاءً فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَھْدًا عِنْدَکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا مُنْکَرَاتِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ.

''اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں حسب استطاعت تیرے عہد و وعدہ پر قائم ہوں جو اعمال میں نے کیے

ہیں ان کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، میرے گناہ بخش دے۔ بے شک گناہوں کا معاف فرمانے والا صرف تو ہی ہے۔ میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں کمزور و ناتواں ہوں اپنی رضا کیلئے میری کمزوری کو قوت میں تبدیل فرما اور اسلام کو میری آخری خواہش اور انتہائے مقصود بنا مجھے اپنی اس رحمت کی بشارت فرما جس کی میں امید کرتا ہوں مجھے نیکی و بھلائی کی توفیق عطا فرما اور مؤمنین کے دلوں میں اپنے پاس عہد و وفا پیدا فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ مجھے برے کاموں، برے اخلاق، بری خواہشات اور بیماریوں سے بچا۔''

اور تین دفعہ یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ.

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں دانستہ طور پر اور اگر نادانستہ طور پر ایسا کروں تو تیری مغفرت چاہتا ہوں۔''

اور تین مرتبہ یہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَحْضُرُوْنِ.

''میں اللہ سمیع و علیم کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ اے میرے رب! میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ (شیاطین) حاضر ہوں۔''

www.musapakshaheed.com

اور تین بار یہ بھی پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

"اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز سے جو اپنے پیٹ کے بل رینگتی ہے اور اس سے جو دو پاؤں پر چلتی ہے اور اس سے جو چار پاؤں پر چلتی ہے اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

وظائف سورۃ بقرۃ و آل عمران

اور ہر پنجگانہ نماز کے بعد ایک بار سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ☆

اور آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ☆ پڑھے۔

اور ایک روایت کے مطابق آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ اور قُلِ اللّٰهُمَّ کے بجائے اٰمَنَ

☆ (آل عمران: ۱۸،۱۹) ☆ (آل عمران ۳: ۲۶)

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ . لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔ (بقرہ ۲: ۲۸۵) پڑھے۔

اور ایک مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا مُنْکَرَاتِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَخْطَاءِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔

"اے اللہ ہمیں برے کاموں، برے اخلاق، خطاؤں، نفسانی خواہشات اور بیماریوں سے محفوظ رکھ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ دانستہ طور پر تیرے ساتھ شریک ٹھہراؤں اور تیری مغفرت چاہتا ہوں اگر نادانستہ مجھ سے یہ فعل سرزد ہو۔"

اور تین بار یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَحْیِنَا مُتَمَسِّکًا بِالْاِسْلَامِ حَتّٰی نَلْقَاکَ بِهٖ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

"اے اللہ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ اے اسلام کے والی!

www.musapakshaheed.com

ہمیں اس حال میں زندہ رکھ کہ ہم اسلام پر مضبوطی سے کاربند رہیں اور اسلام کے ساتھ ہی تجھ سے ملاقات کریں۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ درود وسلام ہو تمام مخلوق سے بہتر محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر۔'' ﴾ [١]

مسبعات عشرہ پڑھنے کا طریقہ

اس کے بعد ان مسبعات عشرہ [٢] کو سورج طلوع ہونے سے پہلے اس طرح ترتیب کے ساتھ پڑھے: (١) سورۂ فاتحہ (٢) سورۃ الناس (٣) سورۂ فلق (٤) سورۂ اخلاص (٥) سورۂ الکافرون اور (٦) آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک کو بسم اللہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھے۔

(٧) سات مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور ایک مرتبہ: عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہِ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰہِ وَمَلَاءُ مَا عِلْمُ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(٨) اور سات بار یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْلَھُمَا اَللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

''اے اللہ میرے والدین کے اور ان کی تمام اولاد کے گناہ بخش دے۔ میرے والدین

[١] قوسین اے اندر دیے گئے یہ اوراد ''تیسیر الشاغلین'' کے دوسرے نسخے میں نہیں ہیں۔

[٢] سات سات مرتبہ پڑھے جانے والے دس اوراد کو مسبعات عشرۃ کہا جاتا ہے۔

پر رحم فرما جس طرح کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی اور ان دونوں کی مغفرت فرما اے اللہ تمام مؤمن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما۔ ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو وفات پا گئے ہیں سب کے گناہ بخش دے۔ اے ارحم الراحمین ہم سب تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔''

(٩) اور سات بار یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ عَاجِلًا وَّآجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

''اے اللہ اے میرے پروردگار میرے ساتھ جلدی یا دیر سے دین و دنیا اور آخرت میں وہی کچھ کر جس کا تو اہل ہے اے ہمارے آقا وہ کچھ نہ فرما جس کے ہم اہل ہیں بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا، سخی و کریم اور رؤوف و رحیم ہے۔''

اس کے بعد سات مرتبہ یہ پڑھے:

(١٠) سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الدَّیَّانُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الشَّدِیْدِ الْاَرْکَانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُسَبَّحِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ سُبْحَانَ مَنْ یَذْھَبُ بِاللَّیْلِ وَیَاْتِیْ بِالنَّھَارِ۔ (نماز عصر کے بعد یوں کہے:) مَنْ یَذْھَبُ بِالنَّھَارِ وَیَاْتِیْ بِاللَّیْلِ۔

''پاک ہے اللہ تعالیٰ کی بلند و بالا ذات جو غلبے و قدرت والی ہے پاک ہے بہت اشتیاق رکھنے والا بہت احسان کرنے والا، پاک ہے۔ اللہ کی ذات جس کی گرفت مضبوط ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح ہر جگہ بیان کی جاتی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جسے کوئی حالت دوسری

www.musapakshaheed.com

حالت سے ہٹا کر اپنی جانب مشغول نہیں کرتی، پاک ہے وہ ہستی جو رات کے بعد دن کو لاتی ہے...... اور دن کے بعد رات کو لاتی ہے۔"

اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ سُبْحَانَ مَنْ لَهٗ لُطْفٌ خَفِیٌّ سُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَشِیًّا وَحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ، یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَهُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

"اے اللہ تیری ذات کتنی پاکیزہ ہے اور تیری ذات قابل ستائش ہے علم کے باوجود بردباری پر، تیری ذات کتنی عظیم الشان ہے قدرت پانے کے بعد معاف فرما دینے پر، پاک ہے وہ ذات جس کی بے پایاں مہربانیاں ہیں۔ یا اللہ اسی کی تسبیح و تقدیس ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو اور زمین و آسمان میں اسی کی حمد و ثنا ہے رات کے وقت اور جب تم دن کرتے ہو وہ مردہ سے زندہ کو پیدا کرتا ہے اور زندہ سے مردہ کو اور زمین کو موت کے بعد زندگی عطا کرتا ہے اور اسی طرح تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا پاک ہے تیرے رب عزت والے کی ذات ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام و درود ہو رسولوں اور پیغمبروں پر اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو پروردگار عالم ہے اور قابل ستائش صرف اللہ ہے جو سات آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے اور زمین و آسمان میں اسی کی بڑائی ہے اور

وہ غالب اور حکمت والا ہے۔"

پھر اکیس مرتبہ یَا جَبَّارُ کا ورد کرے اور اس کے بعد کہے۔

☆یَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذَنْبِیْ یَا سَتَّارُ اسْتُرْ عَیْبِیْ یَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِیْ یَا سَلَامُ سَلِّمْنِیْ یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاعْصِمْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاعْصِمْنِیْ بِالْاِسْلَامِ وَافِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذَاتٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اَسْأَلُکَ الْخَیْرَ وَالْخَیْرَ کُلَّهٗ۔

"اے بہت زیادہ بخشنے والے! میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔ اے عیبوں کو چھپانے والے! میرے گناہوں پر پردہ ڈال دے۔ اے رحم فرمانے والے! مجھ پر رحم فرمائے سلامتی والے! مجھے سلامتی کے ساتھ رکھ۔ اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول فرما۔ اے اللہ مجھے اسلام کے ساتھ محفوظ رکھ کر کھڑے ہونے کی حالت میں اور اسلام کے ساتھ محفوظ رکھ بیٹھنے کی حالت میں اور چلنے کی حالت میں مجھے اسلام کے ساتھ محفوظ رکھ۔ میرے دشمنوں کو میری مصیبت پر خوش کر اور نہ ہی حسد کرنے والے کو اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، غیر کے شر سے اور ہر اس شئے کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں تجھ ہی سے ہر قسم کی بھلائی اور خیر کا سوال کرتا ہوں۔"

اور ستر مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

☆دوسرے نسخہ میں اس جگہ یَاجَبَّارُ اُجْبُرْ قَلْبِیْ کے الفاظ بھی ہیں۔

www.musannakshaheed.com

اور ستر بار کلمہ اَلْحَسِیْبُ کا ورد کرے۔

اور ایک بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِذَا ذَكَرَهُ الْاَبْرَارُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَصَلٰوةً لَا يَنْقَطِعُ مَدَدُهَا وَلَا يُحْصٰى عَدَدُهَا صَلٰوةً تَشْحَنُ الْهَوَاءَ وَ تَمْلَاءُ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ الْعُلٰى صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ حَتّٰى تَرْضٰى صَلٰوةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ نِ الْمَنْزِلَةِ الْمَقْعَدِ الْمُقَرَّبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خَلَقَ وَمَا تَخْلُقُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا قَامَ وَقَعَدَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ يَوْمَنَا يَوْمَ التَّوْبَةِ وَاجْعَلْ يَوْمَنَا يَوْمَ الرَّحْمَةِ وَاجْعَلْ يَوْمَنَا يَوْمَ الْمَغْفِرَةِ وَاجْعَلْ يَوْمَنَا يَوْمَ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَارَبِّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جُلُوْسَنَا لَكَ خَالِصًا وَاجْعَلْ قِيَامَنَا لَكَ خَالِصًا وَاجْعَلْ سُكُوْتَنَا لَكَ خَالِصًا وَاجْعَلْ كَلَامَنَا لَكَ خَالِصًا وَاجْعَلْ سُكُوْنَنَا لَكَ خَالِصًا وَاخْرِجِ الرِّيَاءَ وَالشَّكَّ مِنْ قُلُوْبِنَا يَارَبِّ يَارَبِّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَ اَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَاَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَ فُرُوْجَنَا مِنَ الزِّنَا وَبُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَعُيُوْنَنَا مِنَ الْخِيَانَةِ وَ اَيْدِيَنَا مِنَ السَّرِقَةِ وَالظُّلْمِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ

الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ وَبِنُوْرِكَ الَّذِىْ لَا يَنْطَفِئُ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لَا تُرَامُ وَبِمَا اَرَدْتَ اَنْ يَكُوْنَ فَكَانَ وَبِمَا اَمْسَكْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَ وَلَا يَعْلَمُ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمْنِىْ وَتَتُوْبَ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَى اللهِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا وَعَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِيْمُ رِضًى ثُمَّ خَالَفْتُكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا وَعَدْتُكَ بِهٖ مِنْ نَفْسِىْ ثُمَّ اَخْلَفْتُكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا دَعَانِىْ اِلَيْهِ الْهَوٰى مِنْ قِبَلِ الرُّخَصِ مِمَّا اشْتَبَهَ عَلَىَّ وَهُوَ عِنْدَكَ حَرَامٌ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنْ نِعَمِكَ الَّتِىْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَىَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِىْ لَا يَعْرِفُهَا غَيْرُكَ وَلَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَمْ يَسَعْهَا اِلَّا عِلْمُكَ وَلَمْ يُنْجِنِىْ مِنْهَا اِلَّا عَفْوُكَ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ يَمِيْنٍ سَلَفَتْ مِنِّىْ فَحَنِثْتُ فِيْهَا عِنْدَكَ وَ اَنَا مَاخُوْذٌ بِهَا وَاسْتَغْفِرُكَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ عَمِلْتُهٗ فِىْ سَوَادِ اللَّيْلِ وَبَيَاضِ النَّهَارِ فِىْ كُلِّ خَلَاءٍ وَمَلَاءٍ وَسِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ وَاَنْتَ نَاظِرٌ بِهَا اِذَا اجْتَرَحْتُهَا وَاَتَيْتُ بِهَا مِنَ الْعِصْيَانِ يَا حَلِيْمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ فَرِيْضَةٍ اَوْ جَبَتْ عَلَىَّ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ فَتَرَكْتُهَا عَمَدًا اَوْ سَهْوًا

www.musapakshaheed.com

اَوْ خَطأً اَوْ نِسْیَانًا وَ اَنَا مَسْئُوْلٌ بِهَا وَاسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ سُنَّةٍ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ فَتَرَکْتُهَا غَفْلَةً اَوْ سَهْوًا اَوْ جَهْلًا اَوْ تَهَاوُنًا اَوْ قِلَّةَ مُبَالَاتٍ وَاَنَا مُعَاتَبٌ بِهَا وَاسْتَغْفِرُکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ سُبْحَانَکَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ لَکَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ لَکَ الْمَجْدُ وَالْبَقَاءُ لَکَ الْجُوْدُ وَالْعَطَاءُ اَنْتَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

''اے اللہ، محمد ﷺ پر درود بھیج جب نیک لوگ آپ کا ذکر کریں اور آپ پر درود بھیجیں رات اور دن کے آنے جانے کے اوقات میں، ایسا درود جو کبھی ختم نہ ہو جس کی تعداد ان گنت ہو جو ہوا و فضا کو بھر دے، زمین اور بلند آسمان کو پر کر دے۔ اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی اولاد پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے ایسا درود جس کی کوئی حد اور انتہا نہ ہو۔ آپ ﷺ پر درود بھیج یہاںتک کہ تیرے درود سے کوئی شئے باقی نہ بچے اور محمد ﷺ پر رحمت بھیج۔ یہاں تک کہ تیری رحمت سے کوئی شئے باقی نہ رہے۔ اور آپ ﷺ پر اپنی برکت نازل فرما یہاں تک کہ تیری برکات، کا کوئی حصہ باقی نہ بچے۔ اور آپ ﷺ پر سلام بھیج یہاں تک کہ سلام کا کوئی جز باقی نہ رہے، اور آپ پر سلام و درود بھیج جو قیامت کے روز آپ ﷺ کو تیرے قریب ترین جگہ پر اتارے یہاں تک کہ اس سلام کا کچھ حصہ باقی نہ رہ جائے۔ اور آپ ﷺ پر درود بھیج اس کے برابر جو کچھ پیدا ہو چکا ہے اور جو کچھ تو قیامت تک پیدا کرے گا۔

اور آپ ﷺ پر درود بھیج کھڑے ہونے اور بیٹھنے والی چیزوں کے برابر۔ اے اللہ ہمارے آج کے دن کو توبہ کا دن بنا، اسے رحمت کا دن بنا، مغفرت کا دن بنا اور ہمارے لئے آگ سے آزادی کا دن بنا، اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب، اے اللہ ہمارا بیٹھنا اپنے لئے خالص کر دے۔ ہمارا کھڑا ہونا اپنے لئے خالص بنا دے، ہماری خاموشی

کو اپنے لئے خالص بنا ہماری گفتگو کو اپنے لئے خالص بنا، ہمارے آرام و سکون کو اپنے لئے خالص بنا، ریاکاری اور شکوک کو ہمارے دلوں سے نکال دے۔ اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب، اے اللہ ہمارے دلوں کو نفاق سے، اعمال کو ریا سے، زبانوں کو جھوٹ اور غیبت سے، شرمگاہوں کو زناکاری سے، پیٹوں کو حرام غذا سے، آنکھوں کو خیانت سے اور ہاتھوں کو چوری اور ظلم سے پاک فرما۔ بلاشبہ تو آنکھوں کی خیانت اور دل کے بھیدوں کو خوب جانتا ہے۔

اے اللہ! میں آزمائش کی مشقت، بیماری کی گہرائی، مصیبت پر دشمنوں کی خوشی اور بری قضا و قدر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بے شک تو دعاؤں کا سننے والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دبدبہ و عظمت اور تیرے نور کے طفیل جو کبھی بجھتا نہیں اور تیری عزت کے طفیل جس کا کبھی ارادہ نہیں کیا جا سکتا اور جس چیز کو تو نے وجود میں لانے کا ارادہ کیا پس وہ وجود میں آ گئی اور اس چیز کے طفیل جس کے ساتھ تو نے آسمانوں اور زمین کو مضبوط کر دیا کہ وہ کبھی اپنے مقام سے ہٹتے نہیں، صرف تو ہی جانتا ہے، مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما تو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اس اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بذات خود زندہ ہے دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اللہ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان گناہوں سے جو پہلے کیئے ہیں اور جو پیچھے کئے ہیں جو پوشیدہ کئے ہیں اور جو اعلانیہ کئے ہیں اور میرے جن گناہوں کا تجھے علم ہے تو ہی سب سے پہلے اور تو ہی آخر ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں ہر اس گناہ سے تیری بخشش چاہتا ہوں جس سے میں نے توبہ کی اور پھر دوبارہ اس کا ارتکاب کیا، اور میں تیری بخشش کا طلبگار ہوں اس بات سے جس کا تو نے اپنی

www.musapakshaheed.com

رضا کے لئے مجھ سے وعدہ کیا پھر میں نے تیری مرضی کے خلاف کیا، اور اس بات کے بارے میں تیری مغفرت کا طلبگار ہوں جس کا میں نے تجھ سے وعدہ کیا اپنے بارے میں اور پھر تیری مخالفت کی۔ اور تیری مغفرت چاہتا ہوں اس کام سے جس کی طرف خواہشات نے مجھے تخفیف ورخصت کی بنا پر بلایا اور وہ مجھ پر مشتبہ ہوگیا حالانکہ وہ کام تیرے نزدیک حرام تھا۔ اور مغفرت چاہتا ہوں ان نعمتوں کے بارے میں جو تو نے مجھ پر کیں لیکن میں نے ان نعمتوں سے طاقت حاصل کر کے گناہ کئے۔ میں معافی چاہتا ہوں ان گناہوں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور تیرے سوا کسی کو ان کے بارے اطلاع نہیں اور کسی کو ان کے بارے علم نہیں۔ اور ان گناہوں سے تیرے عفو وکرم کے سوا اور کوئی مجھے نجات نہیں دے سکتا۔ اور تیری ہی مغفرت چاہتا ہوں گذشتہ قسموں سے جو میں نے کھائیں اور تیرے ہاں جھوٹی قسم کھا کر حانث ہوا اور ان پر میری گرفت ہوئی۔ اے غیب وحاضر کے جاننے والے میں تیری مغفرت چاہتا ہوں ہر اس عمل سے جو میں نے رات کی تاریکی اور دن کی سفیدی میں کیا اور تو اسے دیکھ رہا ہے جبکہ میں نے گناہ کا ارتکاب کیا اور نافرمانی کی۔ اے بردبار! اے وہ ہستی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے بلاشبہ میں ہی ظلم کرنیوالوں میں سے ہوں۔ اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور رحم فرما۔ تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ میں تیری بخشش کا طلبگار ہوں ہر اس فریضہ سے جسے تو نے مجھ پر شب وروز کی تمام گھڑیوں میں واجب کیا اور میں نے اسے جان بوجھ کر یا غلطی سے اور بھول کر چھوڑ دیا حالانکہ مجھ سے اس کے بارے سوال ہوگا۔ اور میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں نبی کریم ﷺ کی تمام سنتوں کے بارے میں جنہیں میں نے غفلت سے یا بھول کر یا نادانی میں یا سستی وکاہلی اور لاپرواہی کے باعث چھوڑ دیا اور ان کی وجہ سے میں گناہگار ہوں اور میں تیری ہی مغفرت چاہتا ہوں صرف تو ہی

معبود حقیقی ہے تیرا کوئی شریک نہیں، اے جہانوں کے پروردگار تیری ذات پاک ہے۔ تیرے لئے ہر قسم کی حمد وثناء ہے تیرے لئے ہی سب بزرگی اور بقا ہے، سخاوت اور عطا صرف تیرے لئے ہی ہے تو ہمیں کافی ہے اور تو اچھا کارساز، اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے۔"

اور اس دعا کے آخر میں درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِذَا ذَکَرَہٗ الْاَبْرَارُ...... الخ پڑھے (جو اسی وظیفہ کے شروع میں گزر چکا ہے) اگر کسی عذر کی وجہ سے یہ مسبعات عشرہ نہ پڑھ سکے تو پھر ان کی جگہ حرز ابودرداؓ ایک بار پڑھے جو یہ ہے:

حرز ابودرداء رضی اللہ عنہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

"اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ پر ہی میں نے توکل کیا اور تو عرش عظیم کا مالک ہے جو اللہ نے چاہا وہ تھا اور جو نہ چاہا وہ نہ تھا۔ نہ تو نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ بدی سے فرار کی طاقت مگر اسی اللہ عظیم کی توفیق سے اور میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر شئے کا اپنے علم کے ساتھ احاطہ کیا ہوا ہے اور ہر شئے اس کے شمار میں ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ہر جانور کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بے شک میرا رب صراط مستقیم کا مالک ہے۔"

حرز مذکور کو ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو ان اوراد کا بھی ورد

www.musaakshaheed.com

کرے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

(سو مرتبہ یا پانچ سو مرتبہ یا ہزار مرتبہ)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(ہزار بار اور اگر زیادہ وقت نہ ہو تو سو مرتبہ)

(اور تریسٹھ (۶۳) بار یہ پڑھے) یَا قَدِیْمُ یَا سَمِیْعُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ، مِنْ عَذَابِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ.

اور بائیس (۲۲) بار سورہ فاتحہ یا سو بار ہر نماز کے بعد ورد کرے اور سورہ لقمان، سورۃ آلم سجدہ، سورہ یٰسین اور سورہ نوح کا بھی ورد کرے۔

درج ذیل وظیفہ جو غوث اعظم ﷛ کے خاص ملفوظات میں سے ہے۔ نماز پنجگانہ اور بالخصوص نماز فجر کے بعد پڑھے۔ یہ وظیفہ ماسوی اللہ سے توجہ ہٹانے، بارگاہ ایزدی میں قرب حاصل کرنے اور دنیا و آخرت کی حاجات کو پورا کرنے کے لئے خاص ہے۔ اس دعا کے فضائل بہت زیادہ ہیں، اس لئے تفصیل کے ساتھ لکھا جاتا ہے:

سیدنا غوث اعظم ﷛ کا خاص وظیفہ:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ○ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ○ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَ الصِّفَاةُ الْعُلْیَا وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ○ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ لَا

تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ○ آمَنَّا بِاللّٰہِ وَ مَا اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَ مَا اُنْزِلَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ اِسْحَاقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ○ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِیْنَ○ آمَنَّا بِاللّٰہِ وَ مَلَائِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ وَ الْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَ شَرِّهٖ وَ حُلْوِهٖ وَ مُرِّهٖ○ رَبَّنَا آمَنَّا بِکَ وَ بِاَسْمَائِکَ وَ صِفَاتِکَ وَ بِمَا اَنْتَ بِهٖ مَوْصُوْفٌ فِیْ عُلُوِّ ذَاتِکَ کَمَا یَنْبَغِیْ بِجَلَالِ وَجْهِکَ وَ کَمَا اَنْتَ لَهٗ فِیْ عَظِیْمِ رُبُوْبِیَّتِکَ وَکَمَا هُوَ لَائِقٌ بِکَ فِیْ کَمَالِ اِلٰهِیَّتِکَ آمَنَّا بِکُتُبِکَ وَ رُسُلِکَ وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِکَ وَ بِمَا جَاءَ بِهٖ مِنْ عِنْدِکَ عَلٰی مُرَادِکَ وَمُرَادِ رَسُوْلِکَ وَکَمَا یُحِبُّ فِیْ ذٰلِکَ وَ تَرْضٰی وَعَلٰی مَا هُوَ فِیْ عِلْمِکَ الْاَعْلٰی یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْاَخْفٰی یَا قَیُّوْمَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اِنَّا عَاجِزُوْنَ قَاصِرُوْنَ بُرَءٰٓؤُا☆ اِلَیْکَ مِنَ الزَّیْغِ وَالزَّلَلِ مُطِیْعُوْنَ لِمَا اَمَرْتَ بِهٖ مِنْ فِعْلٍ وَ قَوْلٍ وَ عَقْدٍ وَ عَمَلٍ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ○ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَ لَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فَاَحْیِنَا عَلٰی ذٰلِکَ وَاَمِتْنَا عَلٰی ذٰلِکَ وَابْعَثْنَا عَلٰی ذٰلِکَ وَاهْدِنَا لِحَقَائِقِ ذٰلِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَنْ هُوَ الْاَوَّلُ

☆ ای نتوب الیک

www.musapakshaheed.com

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالظَّاهِرُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ
شَيْءٍ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ يَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ يَا مَالِكُ يَا عَزِيْزُ يَا
قَهَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا غَفَّارُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ
الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتَمِ بِنُوْرِكَ الْمُبِيْنِ وَرَسُوْلِكَ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ وَآتِ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الشَّفِيْعَ الْمُرْتَضٰى وَرَسُوْلَكَ الْمُجْتَبٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
وَعَلٰى آلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آله كما باركت
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ
وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ
بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَاتِ وَبِكُتُبِكَ
الْمُنَزَّلَةِ وَبِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ
يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا مَنْ اِذَا دُعِيَ اَجَابَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ
تَجْعَلَنَا مِنْ خَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ وَ مِمَّنْ سَلَكَ الْاَيْمَنَ فِي الطَّرِيْقَيْنِ وَ تَرْحَمْنَا
بِرَحْمَتِكَ وَ تَعْصِمَنَا بِعِصْمَتِكَ وَ تُدِلَّنَا بِكَ عَلَيْكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَ
تُدِلَّنَا بِكَ عَلَيْكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْوَاصِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ التُّقٰى والنُّقٰى وَالْعَفَافَ
وَالْغِنٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْنَاهُ وَ مَا لَمْ نَعْلَمْ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَ عَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَ لَا
حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ
اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ وَ اَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ صُحْبَةَ
الْخَوْفِ وَ غَلَبَةَ الشَّوْقِ وَثُبَاتَ الْعِلْمِ وَدَوَامَ الْفِكْرِ وَ نَسْاَلُكَ سِرَّ الْاَسْرَارِ
الْمَانِعِ مِنَ الْاَضْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذَّنْبِ قَرَارٌ وَ ثَبِّتْنَا وَاهْدِنَا اِلَى الْعَمَلِ
بِهٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَسَطْتَهَا لَنَا عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِكَ وَابْتَلَيْتَ بِهِنَّ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلَكَ فَاَتَمَّهُنَّ قُلْتَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ
عَهْدِي الظَّالِمِيْنَ○ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ
آدَمَ وَنُوْحٍ وَاَسْاَلُكَ مِنْكَ سَبِيْلَ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى
اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ آمَنْتُ بِاللّٰهِ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مُرِيْدُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا هُوَ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ وَ اَقِمْنَا بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ
يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَلْسِنَتَنَا رَطْبَةً بِذِكْرِكَ وَ نُفُوْسَنَا مُطِيْعَةً لِاَمْرِكَ وَقُلُوْبَنَا

www.musapakshaheed.com

مَمْلُوَّةٌ بِمَعْرِفَتِکَ وَاَرْوَاحَنَا مُکَرَّمَةٌ بِمُشَاهَدَتِکَ وَاَسْرَارَنَا مُنْعَمَةٌ بِقُرْبِکَ
و(مُرَیِّد لِذُنُوبِکَ ۔ ۱) اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ لَا یَسْکُنُ قَلْبٌ اِلَّا
بِقُرْبِهٖ وَ اَنْوَارِهٖ، وَلَا یَحْیٰی عَبْدٌ اِلَّا بِلُطْفِهٖ وَاَبْرَارِهٖ وَلَا یَبْقٰی وُجُوْدٌ اِلَّا بِاِمْدَادِهٖ
وَ اِظْهَارِهٖ یَا مَنْ آنَسَ عِبَادَهُ الْاَبْرَارَ وَ اَوْلِیَائَهُ الْمُقَرَّبِیْنَ الْاَخْیَارَ بِمُنَاجَاتِهٖ وَ
اَسْرَارِهٖ یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی وَ اَفْقَرَ وَ اَغْنٰی وَ اَسْعَدَ وَ اَشْقٰی وَاَضَلَّ وَ اَهْدٰی
وَاَبْلٰی وَ عَفٰی وَقَدَّرَ وَ قَضٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعَظِیْمِ تَدْبِیْرِهٖ، سَابَقَ اَقْدَارُهُ یَا رَبِّ اِلٰی
اَیِّ بَابٍ اَتَوَجَّهُ اِلٰی غَیْرِ بَابِکَ وَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ
یَا رَبِّ اِلٰی اَیْنَ اَقْصِدُ وَ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَ اَیَّ جَنَابٍ اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ وَاَنْتَ الْحَقُّ
الْمَوْجُوْدُ وَ مَنْ ذَالَّذِیْ یُعْطِیْنِیْ وَ اَنْتَ صَاحِبُ الْکَرَمِ وَ الْجُوْدِ وَ مَنْ ذَالَّذِیْ
اَسْاَلُهُ وَ اَنْتَ الرَّبُّ الْمَعْبُوْدُ وَ رَبٌّ حَقِیْقِیٌّ حَقٌّ عَلَیَّ اَنْ لَا اَشْتَکِیْ اِلَّا اِلَیْکَ
رَبِّ حَقِّقْ وَلَازِمْ لِیْ اَنْ لَا اَتَوَکَّلَ اِلَّا عَلَیْکَ یَا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ یَا
مَنْ اِلَیْهِ یَلْجَأُ الْخَائِفُوْنَ یَا مَنْ بِکَرَمِهٖ وَجَمِیْلِ عَوَائِدِهٖ یَتَعَلَّقُ الرَّاجُوْنَ یَا مَنْ
بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ وَ عَظِیْمِ رَحْمَتِهٖ وَبِرِّهٖ یَسْتَغِیْثُوْنَ الْمُضْطَرُّوْنَ الْغِیَاثُ الْغِیَاثُ
الْغِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ لِوَسِیْعِ عَطَائِهٖ وَ جَمِیْلِ فَضْلِهٖ وَ نِعْمَائِهٖ تَبْسُطُ الْاَیَادِیْ وَ
یَسْاَلُ السَّائِلُوْنَ (الْمُتَفَرِّحُوْنَ ۔ ۲)یَا رَبِّ فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ وَ
آمِنْ خَوْفِیْ اِذَا وَصَلْتُ اِلَیْکَ وَ لَا تُخَیِّبْ رَجَائِیْ اِذَا صِرْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا

۔۱ مُرِیدَةً لِمُدَانَاتِكَ۔ اختلاف نسخ۔ یہاں ترجمہ مخطوط ہذا کے مطابق کیا گیا ہے۔
۔۲ فی نسخة الاخریٰ ...... الْمُضْطَرُّوْنَ۔

قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا ضَالُّوْنَ فَاهْدِنَا وَ اِنَّا ضُعَفَاءُ فَقَوِّنَا وَ
اِنَّا فُقَرَاءُ فَاَغْنِنَا وَ اِنَّا مُذْنِبُوْنَ فَاغْفِرْ لَنَا یَا نُوْرُ یَا هَادِیْ یَا غَنِیُّ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ
اَللّٰهُمَّ بِرَوْحٍ مِنْ عِنْدِکَ اَیِّدْنَا وَ مِنْ عِلْمِکَ الْمَکْنُوْنِ عَلِّمْنَا وَ عَلٰی دِیْنِکَ
الَّذِیْ رَضِیْتَهُ ثَبِّتْنَا وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْکَ الْحُسْنٰی○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْاَلُکَ فِی الدُّنْیَا طَاعَتَکَ وَالْفِرَارَ عَنْ مَعْصِیَّتِکَ وَفِی الْآخِرَةِ جَنَّتَکَ وَ
رُؤْیَتَکَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ○ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنَا فِی الدُّنْیَا مُؤْمِنِیْنَ طَائِعِیْنَ وَ
تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ تَائِبِیْنَ وَاجْعَلْنَا عِنْدَ السُّؤَالِ ثَابِتِیْنَ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَاْخُذُ الْکِتَابَ
بِالْیَمِیْنِ وَاجْعَلْنَا یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ آمِنِیْنَ وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا عَلَی الصِّرَاطِ
الْمُسْتَقِیْمِ وَاَوْصِلْنَا بِرَحْمَتِکَ وَ کَرَمِکَ اِلٰی جَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَنَجِّنَا بِحِلْمِکَ
وَ عَفْوِکَ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
اَصْبَحْنَا لَا نَمْلِکُ نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا فُقَرَاءَ لَا شَیْءَ لَنَا ضُعَفَاءَ لَا قُوَّةَ لَنَا وَاَصْبَحَ
الْخَیْرُ کُلُّهٗ بِیَدَیْکَ وَاَمْرُ کُلِّ شَیْءٍ رَاجِعٌ اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ فَوَفِّقْنَا لِمَا بِهٖ اَمَرْتَنَا وَ
اَعِنَّا عَلٰی مَا کَلَّفْتَنَا وَ اَغْنِنَا عَنْ کُلِّ شَیْءٍ بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ وَاَجِرْنَا مَا
فَاتَ بِکَرَمِکَ وَ عِنَایَتِکَ وَ اَیِّدْنَا بِالتَّوَجُّهِ اِلَیْکَ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ یَا
مَلِکُ یَا قَدِیْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْیُنَا وَ لَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتُنَا
مِنْ خَیْرٍ وَ عَدْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوْخَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِکَ فَاِنَّا
نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْهِ وَ نَسْاَلُکَ اِیَّاهُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَشْکُوْ اِلَیْکَ ضَعْفَ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَ هَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ اَنْتَ رَبُّ
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ اَنْتَ رَبِّیْ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ اِلٰی عَدُوٍّ بَعِیْدٍ یَتَجَهَّمُنِیْ وَ اِلٰی صَدِیْقٍ

www.musanakshaheed.com

قَرِيبٍ كَلَّفْتَهُ وَ مَلَّكْتَهُ اَمْرِىْ اِنْ لَا عَدُوَّ اِلَّا هُوَ الَّذِىْ مَلَّكْتَهُ اَمْرِىْ اِنْ لَمْ يَكُنْ
بِكَ غَضَبٌ عَلَىَّ فَلَا اُبَالِىْ وَلٰكِنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِىْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِىْ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مِنْ اَنْ يَنْزِلَ لِىْ
غَضَبُكَ اَوْ يَحِلَّ عَلَىَّ سَخَطُكَ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَ لَا
قُوَّةَ اِلَّا بِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اِنَّ نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ اِنِّىْ اَشْكُوْ اِلَيْكَ اَنْ تَلَوَّنَ
اَحْوَالِىْ وَ تَوَقَّفَ سُؤَالِىْ يَا مَنْ تَعَلَّقَتْ بِلُطْفِ كَرَمِهٖ وَجَمِيْلِ عَوَائِدِهٖ آمَالِىْ يَا
مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَفِىُّ حَالِىْ يَا مَنْ يَعْلَمُ عَاقِبَةَ اَمْرِىْ وَمَالِىْ يَا رَبِّ اِنَّ نَاصِيَتِىْ
بِيَدَيْكَ وَ اُمُوْرِىْ كُلُّهَا تَرْجِعُ اِلَيْكَ وَ اَحْوَالِىْ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ وَ اَحْزَانِىْ
وَ هُمُوْمِىْ مَعْلُوْمَةٌ لَدَيْكَ قَدْ جَلَّ مَصَائِبِىْ وَ عَظُمَ اِكْتِيَابِىْ وَ تَذَهَّلَ نَضْرَةُ
شَبَابِىْ وَتَكَدَّرَ عَلَىَّ صَفْوُ شَرَابِىْ وَاجْتَمَعَتْ عَلَىَّ هُمُوْمِىْ وَ تَاَخَّرَ عَنِّىْ تَعْجِيْلُ
مَطْلَبِىْ (وَتَنْجِيْزُ عِتَابِىْ ۔ ۱). يَا مَنْ اِلَيْهِ مَرْجِعِىْ وَمَالِىْ يَا مَنْ يَعْلَمُ هَوَاجِسَ
سِرِّىْ وَ عَلَانِيَةَ خَطَائِىْ وَ يَعْلَمُ مَا عَنْهُ مَاهِيَّةَ عَمَلِىْ وَ حَقِيْقَةَ مَآلِىْ اِلٰهِىْ قَدْ
عَجَزَتْ قُدْرَتِىْ وَ قَلَّتْ حِيْلَتِىْ وَضَعُفَتْ قُوَّتِىْ وَ تَاهَتْ فِكْرَتِىْ وَ اَشْكَلَتْ
قَضِيَّتِىْ وَ اتَّسَعَتْ قِصَّتِىْ وَ سَاءَتْ حَالَتِىْ وَ بَعُدَتْ اُمْنِيَّتِىْ وَ عَظُمَتْ حَسْرَتِىْ
(وَ تَسَاعَدَتْ زِفْدَتِىْ ۔ ۲) وَفَضَحَ مَكْنُوْنَ سِرِّىْ وَسَالَتْ دَمْعِىْ وَ اَنْتَ

---

(۱) یہاں تَنجیزُ کا آنا محال ہے۔ ممکن ہے کہ تَنَجُّز ہو اس سے معنی بھی واضح ہو جاتا ہے۔ ایک جگہ یہ عبارت تنجیز إعتابی وعتابی بھی ملتی ہے۔ واللہ اعلم

(۲) اصل عبارت تَصَاعَدَتْ ہے اور یہی مفہوم قریب بھی ہے، کہ میری طلب (کا پورا ہونا) مشکل ہو گئی ہے۔ (س۔ع۔د) سے باب تفاعل موجود بھی نہیں، اور معنی بھی کامل نہیں رہتا۔

مَلْجَائِىْ وَ وَسِيْلَتِىْ وَ اِلَيْكَ اَرْفَعُ بَثِّىْ وَ حُزْنِىْ وَ شِكَايَتِىْ وَ اَرْجُوْكَ لِدَفْعِ
مَلَامَتِىْ يَا مَنْ يَعْلَمُ سِرِّىْ وَ عَلَانِيَتِىْ اِلٰهِىْ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلسَّائِلِ وَفَضْلُكَ
مَبْذُوْلٌ لِلسَّائِلِيْنَ وَ اِلَيْكَ مُنْتَهَى الشَّكْوٰى وَ غَايَةُ الْوَسَائِلِ اِلٰهِىْ اِرْحَمْ وَمَعِىَ
السَّائِلُ وَجِسْمِىَ النَّاحِلُ وَحَالِىَ الْحَائِلُ وسَنَاىَ الْمَائِلُ يَا مَنْ اِلَيْهِ تُرْفَعُ
الشَّكْوٰى يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ وَيَرٰى وَ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى يَا
رَبَّ الْاَرْضِ وَ السَّمَاءِ يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يَا صَاحِبَ الدَّوَامِ وَالْبَقَاءِ
عَبْدُكَ قَدْ ضَاقَتْ بِهِ الْاَسْبَابُ وَ غُلِقَتْ دُوْنَهُ الْاَبْوَابُ وَ تَعَذَّرَ عَلَيْهِ سُلُوْكُ
طَرِيْقِ الصَّوَابِ وَازْدَادَ بِهِ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالْاِكْتِيَابُ وَ انْقَضٰى عُمْرُهُ وَ لَمْ يُفْتَحْ
لَهُ اِلٰى فَيْحِ تِلْكَ الْحُضَرَاتِ وَ مَنَاهِلِ الصَّفْوِ وَ دَرَجَاتِ الْبَابِ وَ تَصَرَّمَتْ
اَيَّامُهُ وَ النَّفْسُ رَاتِعَةٌ فِىْ مَيْدَانِ الْغَفْلَةِ وَ دَنِىِّ الْاِكْتِسَابِ وَ اَنْتَ الْمَرْجُوُّ
لِكَشْفِ هٰذَا الْمُصَابِ يَا مَنْ اِذَا دُعِىَ اَجَابَ يَا عَظِيْمَ الْجَنَابِ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ لَا تَحْجُبْ دَعْوَتِىْ وَلَا تَرُدَّ مَسْاَلَتِىْ وَلَا تَدَعْنِىْ بِحَسْرَتِىْ وَلَا
تَكِلْنِىْ اِلٰى حَوْلِىْ وَقُوَّتِىْ وَارْحَمْ عَجْزِىْ وَفَاقَتِىْ فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِىْ وَتَاهَ
فِكْرِىْ وَ تَحَيَّرْتُ فِىْ اَمْرِىْ وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِسِرِّىْ وَجَهْرِىْ، اَلْمَالِكُ لِنَفْعِىْ
وَضَرِّىْ اَلْقَادِرُ عَلٰى تَفْرِيْجِ كَرْبِىْ وَتَيْسِيْرِ عُسْرِىْ رَبِّ ارْحَمْ مَنْ عَظُمَ مَرَضُهُ
وَ عَزَّ شِفَاءُهُ وَكَثُرَ دَاؤُهُ وَ قَلَّ دَاوَاءُهُ وَ ضَعُفَتْ حِيْلَتُهُ وَ قَوِىَ بَلَاءُهُ وَاَنْتَ
مَلْجَاءُهُ وَ رَجَاءُهُ وَغَوْثُهُ وَ شِفَاءُهُ يَا مَنْ غَمَرَ الْعِبَادَ فَضْلُهُ وَ عَطَائُهُ وَ وَسِعَ
الْبَرِيَّةَ جُوْدُهُ وَ نُعْمَاؤُهُ ۝ هَا اَنَا عَبْدُكَ مُحْتَاجٌ اِلٰى مَا عِنْدَكَ، فَقِيْرٌ اَنْتَظِرُ
جُوْدَكَ وَرِفْدَكَ، مُذْنِبٌ اَسْاَلُكَ مِنْكَ الْغُفْرَانَ، خَائِفٌ اَطْلُبُ مِنْكَ

www.musapakshaheed.com

الصَّفْحَ وَالْاَمَانَ، عَصِیٌّ فَعَسٰی تَوْبَةٌ تَجْلُوْ اَنْوَارُهَا ظُلُمَاتِ الْاَسَاتِ وَالْعِصْیَانِ
سَائِلٌ بَاسِطٌ یَدَ الْفَاقَةِ الْکُلِّیَّةِ اَسْاَلُکَ مِنْکَ الْجُوْدَ وَالْاِحْسَانَ الْکُلِّیَّ،
مَسْجُوْنٌ مَقَیَّدٌ فَعَسٰی اَنْ یَفُکَّ قَیْدَهٗ وَیُطْلَقَ مِنْ سِجْنِ حِجَابِهٖ اِلٰی فَیْحِ
حَضَرَاتِ الشُّهُوْدِ وَالْعِیَانِ، جَائِعٌ عَارٍ فَعَسٰی اَنْ یُطْعَمَ مِنْ ثَمَرَاتِ التَّقَرُّبِ وَ
یُکْسٰی مِنْ حُلَلِ الْاِیْمَانِ ظَمْآنٌ ظَمْآنٌ اَیَّ ظَمْآنٍ یَتَاَجَّجُ فِیْ اَحْشَائِهٖ لَهَبُ
النِّیْرَانِ فَعَسٰی اَنْ یُبَرَّدَ عَنْهُ لَهَبُ نِیْرَانِ الْکَرْبِ وَ یُسْقٰی مِنْ شَرَابِ الْحُبِّ وَ
یُکْرَعَ مِنْ کَاسَاتِ الْقُرْبِ وَ یَذْهَبَ عَنْهُ الْبُؤْسُ وَالْاٰلَامُ وَالْاَحْزَانُ وَ یَنْعَمَ مِنْ
بَعْدِ بُؤْسِهٖ وَ اَلَمِهٖ وَحُزْنِهٖ وَ یُشْفٰی مِنْ مَرَضِهٖ وَسَقَمِهٖ حَتّٰی کَانَ مَا کَانَ نَارٌ،
غَرِیْبٌ مُصَابٌ قَدْ بَعُدَ عَنِ الْاَهْلِ وَالْاَوْطَانِ فَعَسٰی اَنْ یَزُوْلَ عَنْهُ هٰذَا التَّعَبُ
وَالشَّقَاءُ وَ یَقُوْدَ لَهُ الْقُرْبُ وَاللِّقَاءُ وَ یَنْزِلَ لَهُ السَّلْعُ وَالْبَقَاءُ وَ یَلُوْحَ لَهُ الْاَثْلُ
وَالْبَانُ وَیَنَالَهُ اللُّطْفُ وتَحُلَّ عَلَیْهِ الرَّحْمَةُ وَالرِّضْوَانُ یَا عَظِیْمُ یَا مَنَّانُ یَا رَحِیْمُ
یَا رَحْمٰنُ یَا صَاحِبَ الْجُوْدِ وَالْاِمْتِنَانِ وَالرَّحْمَةِ الْغُفْرَانِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ ارْحَمْ
مَنْ ضَاقَتْ عَلَیْهِ الْاَکْوَانُ وَلَمْ یُؤْنِسْهُ الثَّقَلَانُ وَقَدْ اَصْبَحَ مُوَلَّهًا حَیْرَانٌ
وَاَضْحٰی غَرِیْبًا وَلَوْ کَانَ فِی الْاَهْلِ وَالْاَوْطَانِ مُزْعَجٌ لَا یَاوِیْهِ مَکَانٌ قَلِقٌ وَلَا
یُنْهِیْهِ عَنْ بَثِّهٖ وَحَیْرَتِهٖ تَغْیِیْرُ الْاَزْمَانِ مُسْتَوْحِشٌ لَا یَانِسُ قَلْبُهٗ بِاِنْسٍ وَلَا جَانٍ
هَلْ فِی الْوُجُوْدِ رَبٌّ سِوَاکَ فَیُدْعٰی اَمْ فِی الْمَمْلَکَةِ اِلٰهٌ غَیْرُکَ فَیُرْجٰی اَمْ
هَلْ کَرِیْمٌ غَیْرُکَ فَیُطْلَبُ مِنْهُ الْعَطَاءُ اَمْ هَلْ حَاکِمٌ غَیْرُکَ فَتُرْفَعُ اِلَیْهِ
الشَّکْوٰی اَمْ هَلْ مَنْ یُحَالُ الْعَبْدُ الْفَقِیْرُ علیه اَمْ هَلْ مَنْ تُبْسَطُ الْاَکُفُّ وَتُرْفَعُ
الْحَاجَاتُ فَلَیْسَ اِلَّا کَرَمُکَ وَجُوْدُکَ یَا مَنْ لَا مَلْجَاَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ

یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ وَلَا غَیْرُکَ هٰهُنَا کَرِیْمٌ فَیُرْجٰی اَمْ جَوَادٌ غَیْرُکَ فَیُسْاَلُ
مِنْهُ الْعَطَاءُ یَا رَبِّ قَدْ جَفَانِیَ الْقَرِیْبُ وَ مَلَّنِیْ طَبِیْبٌ وَشَمِتَ بِیَ الْعَدُوُّ
وَالرَّقِیْبُ وَاشْتَدَّ بِیَ الْکَرْبُ وَالنَّحِیْبُ وَاَنْتَ الْوَدُوْدُ وَالْقَرِیْبُ الرَّؤُفُ
الْمُجِیْبُ، رَبِّ اِلٰی مَنْ اَشْتَکِیْ وَاَنْتَ الْعَلِیْمُ الْقَادِرُ اَمْ بِمَنِ اسْتَنْصِرُ وَ اَنْتَ
الْوَالِیُ النَّاصِرُ اَمْ اِلٰی مَنْ اَلْتَجِیُٔ وَاَنْتَ الْکَرِیْمُ السَّاتِرُ اَمْ مَنْ ذَالَّذِیْ یَجْبُرُ
کِسْرِیْ وَ اَنْتَ لِلْقُلُوْبِ جَابِرٌ اَمْ مَنْ ذَالَّذِیْ یَغْفِرُ عَظِیْمَ ذَنْبِیْ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ
الْغَافِرُ یَا عَالِمًا بِمَا فِی السَّرَائِرِ یَا مَنْ هُوَ الْمُطَّلِعُ عَلٰی مَکْنُوْنِ الضَّمَائِرِ یَا مَنْ
هُوَ فَوْقَ عِبَادِهٖ قَاهِرٌ یَا مَنْ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیْءٍ حَتّٰی لَا تَسْاَلَنِیْ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ
شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یَضُرُّهٗ شَیْءٌ ولا یَنفعهٗ شیٔ ولایَغلبهٗ شیٔا وَلَا یَعْزُبُ عَنْهُ شَیْءٌ
وَلَا یَئُوْدُهٗ شَیْءٌ ولا یَستعین عن شیٔ ولا یَشغُلُهٗ شیٔ عَنْ شَیٍٔ وَلَا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ وَلَا
یُعْجِزُهٗ شَیْءٌ یَامَنْ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِیَةِ کُلِّ شَیٍٔ وَبِیَدِهٖ مَقَالِیْدُ کُلِّ شَیٍٔ اَصرف کل
شٔ و بارک لی فی کل شیٔ یَا مَنْ هُوَ قَبْلَ کُلِّ شَیٍٔ وَبَعْدَ کُلِّ شَیٍٔ واوّلُ کل
شیٔ وآخِرُ کل شیٔ وظاهر کل شیٔ وَ بَاطِنُ کُلِّ شَیٍٔ وَمُحْصِیُ کُلِّ شَیٍٔ
وَمُبْدِیُٔ کُلِّ شَیٍٔ وَمُمِیْتُ کُلِّ شَیٍٔ وَخَالِقُ کُلِّ شَیٍٔ وَرَازِقُ کُلِّ شَیٍٔ وَمُحِیْطُ
کُلِّ شَیٍٔ وَ بَصِیْرُ کُلِّ شَیٍٔ وَشَهِیْدٌ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ وَرَقِیْبٌ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ وَقَائِمٌ
عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ وَمُهَیْمِنٌ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ وَوَارِثٌ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ یَا مَنْ بِیَدِهٖ
مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیٍٔ اغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیٍٔ حَتّٰی لَا تَسْاَلَنِیْ عَنْ شَیٍٔ اِنَّکَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ آمِنٌ مِنْ کُلِّ شَیٍٔ وَکُلُّ شَیٍٔ خَائِفٌ مِنْکَ.

www.musapakshaheed.com

فَآمِنْکَ مِنْ کُلِّ شَیٍٔ وَخَوِّفْ کُلَّ شَیْءٍ مِنْکَ اِغْفِرْلِیْ کُلَّ شَیٍٔ حَتّٰی لَا تَسْأَلَنِیْ عَنْ شَیٍٔ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیٍٔ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ. اللّٰهم یَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا تُخَیِّبْ رَجَائِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَلْغِیَاثُ اَلْغِیَاثُ اَلْغِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غَوْثَ الْمُسْلِمِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا حَبِیْبَ التَّائِبِیْنَ تُبْ عَلَیَّ بِحَقِّ جَاهِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْمُصْطَفَی الْاَمِیْنِo یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَکَ سُبْحَانَ رَبِّنَا رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اخْتِمْ لَنَا بِخَیْرٍ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اِلٰهِیْ مَنِ الَّذِیْ دَعَاکَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَ مَنِ الَّذِیْ اسْتَجَارَکَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَعَانَکَ فَلَمْ تُعِنْهُ وَمَنِ الَّذِی اسْتَغَاثَ بِکَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَاغَوْثَا وَ اغَوْثَا وَغَوْثَا اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا حَبِیْبَ التَّائِبِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا سَاتِرَ الْمَعْیُوْبِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا نَاصِرَ الْمُضْطَرِّیْنَ اَغِثْنِیْ یَا کَاشِفَ الْمَکْرُوْبِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَغِثْنِیْ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا بُرْهَانُ اَغِثْنِیْ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

''اللہ کے نام سے شروع نہایت مہربان، رحم والا ہے کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر و ہم پلہ نہیں۔ اس کے اچھے نام اور انکی صفات بلند ہیں۔ زمین و آسمان میں اس کی اعلیٰ مثال ہے اور وہ غالب

اور حکمت والا ہے اس کی مثل کوئی شئے نہیں اور وہ سمیع و بصیر ہے آنکھیں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھ رہا ہے وہ لطیف و خبیر ہے وہی اول ہے وہی آخر ہے وہ اپنی قدرت کے لحاظ سے ظاہر اور اپنی ذات کے لحاظ سے پوشیدہ ہے اور وہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہمارے لئے اتارا گیا اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اتارا گیا اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کو عطا کیا گیا ہم ان کے بارے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے آگے جھکنے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار جو کچھ تو نے اتارا ہم اس پر ایمان لائے اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت و اتباع کی ہمیں گواہوں میں شمار کر لے۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اس کے ملائکہ پر اس کی کتابوں اور رسولوں پر۔ آخرت کے دن پر اور اچھی و بری شریں و تلخ تقدیر پر۔ اے ہمارے پروردگار ہم تیرے ساتھ تیرے اسمائے حسنیٰ اور صفات کے ساتھ اور جن جن چیزوں سے تو اپنی بلند ذات کے ساتھ موصوف ہے۔ ایمان لائے اس طرح جو تیری ذات کی عظمت کے مناسب ہو اور اس طرح کہ جس طرح تو اپنی ربوبیت میں عظیم ہے۔ اور اس طرح جو تیری الٰہیت کے کمال میں تیرے لائق ہے ہم تیری کتابوں، رسولوں اور تیرے رسول مقبول محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائے اور جو کچھ وہ تیری مرضی سے تیرے پاس سے لائے اور اس طور پر جس طرح وہ پسند کریں اور تو راضی ہو اور اس طرح جو تیرے عظیم علم میں ہے اے پوشیدہ اور چھپی ہوئی چیزوں کا علم رکھنے والے۔ اے زمین و آسمان کو قائم رکھنے والے ہم عاجز و قاصر ہیں ہر قسم کی کجی اور لغزش سے تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور جو کچھ تو نے حکم دیا ہے فعل، قول، وعدہ اور عمل کے متعلق اس کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ بلند ہے اللہ کی ذات جو سلطان با اختیار ہے جو ثابت ہے، حق کو واضح کرنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس

www.musapakshaheed.com

کے وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اس کی ذات پاک اور بلند ہے ان باتوں سے جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں وہ آسمان و زمین کا موجد ہے اس کی اولاد کیونکر ہوگی کیونکہ اس کی کوئی بیوی نہ تھی، اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ ہمیں اسی ایمان پر زندہ رکھ اور اسی پر موت دے۔ اسی پر ہمیں دوبارہ زندہ فرما اور ہمیں اس کے حقائق کی طرف رہنمائی فرما اے سب جہانوں کے پروردگار اے وہ جو سب چیزوں سے پہلے ہے اور ہر شے کے بعد ہے۔

اور ہر شے پر اس کی قدرت ظاہر ہے اور ہر شے میں وہ پوشیدہ ہے اے سب روشنیوں کے روشن کرنے والے، رازوں کے جاننے والے، رات اور دن کی تدبیر فرمانے والے۔ اے مالک، قوی و غالب، غلبہ و دبدبہ رکھنے والے۔ بخشنے والے، غیبوں کو جاننے والے داوں کو پھیرنے والے۔ گناہوں کو بخشنے والے، عیبوں کو چھپانے والے۔ اے اللہ اپنے بندے اور رسول کامل، فاتح، خاتم الانبیاء اور اپنے رسول صادق و امین ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیج اور ہمارے آقا محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیج اور ہمارے آقا ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کو وسیلہ و فضیلت، شفاعت اور بلند و بالا مقامات عطا فرما اور آپ کو مقام محمود، مقام شفاعت اور مقام رضا پر مبعوث فرما اور انہیں اپنے رسولِ منتخب کا مقام عطا فرما۔ اے اللہ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیج اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر درود بھیجا اور آپ کو اپنی برکتوں سے نواز اور آپ کی اولاد کو جس طرح تو نے سب جہانوں میں ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کیں بے شک تو ہی قابل ستائش اور عظمت والا ہے آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیج اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی رضا کے مطابق اور آپ کی اولاد اور اصحاب نامدار پر کثیر اور مبارک سلام اے اللہ ہم تیرے اسمائے حسنیٰ۔ صفات عالیہ کامل کلمات کتب منزلہ، تیری پیاری کتاب اور تیرے بندے اور رسول محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل سوال کرتے ہیں۔ اے تمام ربوں

کے پروردگار، جلدی محاسبہ کرنے والے، اے وہ ذات کریم جس سے دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ مہربان، قریب، دعا قبول کرنے والے اشتیاق رکھنے والے، احسان کرنے والے، عظمت و بزرگی والے، اے بذات خود زندہ اور دوسروں کو زندہ و قائم رکھنے والے ہمیں نیک اور اچھے گروہ سے بنا اور جو دو راستوں میں سے دایاں راستہ اختیار کرنے والے ہیں ان سے بنا۔ اپنی شان رحیمی سے رحم فرما۔ اپنی عصمت کے ساتھ ہماری حفاظت فرما ہمیں اپنے لئے عاجزی و انکساری عطا فرما تا کہ ہم کامیاب ہونے والوں میں شامل ہو جائیں اور ہمیں اپنی جناب میں عاجز و رام کر دے۔ تا کہ ہم واصلین میں شمار ہوں اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا اے اللہ ہم تجھ سے تقویٰ پاکیزگی، عفت اور غنا کا سوال کرتے ہیں اے اللہ ہم تجھ سے جلدی یا دیر سے آنے والی ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں جس کا ہمیں علم ہے اور جو ہمیں معلوم نہیں اے اللہ ہم تجھ سے اس بھلائی اور خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے بندے اور نبی محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے تجھ سے سوال کیا۔

اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے بندے اور نبی محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے پناہ مانگی اے اللہ سب تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، تجھ سے ہی مدد مانگی جاتی ہے تیرے ساتھ ہی مدد حاصل کی جاتی ہے اور تجھ پر ہی توکل کیا جاتا ہے۔ سب قوت و طاقت تو ہی دینے والا ہے۔ اے اللہ تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر حسب استطاعت قائم ہوں اور جو کچھ میں نے کیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری نعمت جو مجھ پر کی گئی ہے، کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں میرے گناہ معاف کر دے بے شک تیرے سوا

www.musaparkshaheed.com

کوئی اور گناہ بخشنے والا نہیں۔ میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے اے اللہ ہم خوف کے ساتھ ہونے، شوق کے زیادہ ہونے، علم کے ثابت رہنے اور فکر و تدبر کے ہمیشہ رہنے کا سوال کرتے ہیں اور رازوں کے راز کا سوال کرتے ہیں جو نقصان سے روکنے والا ہو یہاں تک کہ ہم گناہ پر قائم نہ رہ سکیں ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں ان کلمات کے ذریعے عمل کی ہدایت دے۔ وہ کلمات جو تو نے ہمارے لئے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زبان اقدس پر جاری کئے اور اپنے خلیل ابراہیم کو ان کے ساتھ آزمائش میں ڈالا اور ان کو مکمل کیا تو نے فرمایا کہ میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں حضرت ابراہیم نے عرض کیا اور میری اولاد سے بھی تو فرمایا میرے عہد کو ظالم لوگ نہ پا سکیں گے، پس ہمیں ان اچھے مسلمانوں میں سے بنا جو اس کی اولاد سے ہیں اور آدم و نوح کی اولاد سے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں متقی اماموں کے راستے کا، اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے ساتھ، اللہ کی طرف سے، اللہ کی طرف اور اللہ پر ہی توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں اللہ ہی مجھے کافی ہے میں اللہ پر ایمان لایا۔ میں اللہ پر راضی ہوا اور اللہ پر ہی بھروسہ کیا نہ نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ گناہ سے گریز کی کوئی صورت مگر اللہ کی ہی توفیق سے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے۔ بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ اے بلند و عظیم بردبار و علم رکھنے والے، سننے والے، دیکھنے والے ارادہ فرمانے والے، بذات خود زندہ، دوسروں کو قائم رکھنے والے، اے رحمٰن و رحیم، اے وہ ہستی، اے اول و آخر، ظاہر و باطن، جلال و عظمت کے مالک اے اللہ اپنے نور سے اپنی طرف ہماری رہنمائی فرما اور اپنے حضور سچی بندگی کے ساتھ قائم رکھ۔ ہماری زبانوں کو اپنے ذکر سے تر و تازہ رکھ ہمارے نفسوں کو اپنے حکم کا مطیع بنا۔ ہمارے دلوں کو اپنی معرفت اور عرفان سے بھر دے۔

ہماری روحوں کو اپنے مشاہدہ سے مکرم فرما اور ہمارے اسرار (دل میں وہ جگہ جو معرفت الٰہی کا محل ہے) کو اپنے قرب سے نواز، اور اپنی نافرمانی سے باز رہنے والا بنا۔ تو سب چیزوں پر قادر ہے اے وہ ذات جس کے قرب اور اس کے انوار کے سوا کسی دل کو سکون حاصل نہیں ہوتا اور کوئی بندہ اس کے لطف و کرم کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا اور کوئی وجود اس کی امداد کے بغیر باقی نہیں رہ سکتا۔ اے وہ ذات پاک جس کی مناجات اور اسرار سے نیک بندوں اور زندہ اولیاء مقربین نے انس و محبت حاصل کی اے وہ ہستی جس نے موت و حیات دی، فقر و غنا عطا کی، سعادتمند اور بدبخت بنایا۔ کسی کو گمراہ بنایا اور کسی کو ہدایت کے راستے پر چلایا، کسی کو آزمائش میں ڈالا اور کسی کو معاف فرما دیا، اسی نے قضا و قدر کو پیدا کیا اور ہر شے کا اندازہ اپنی عظیم تدبیر سے کیا۔ اس کے اندازے سبقت لے گئے اے میرے مالک تیرے در کے سوا میں کس در کا رخ کروں جبکہ تو ہی بزرگ و برتر ہے۔ سب قوت تیری ہی توفیق سے ہے۔ اے میرے پروردگار میں کہاں کا ارادہ کروں جبکہ تو ہی میری منزل مراد ہے اور میں کس کی بارگاہ میں جاؤں جبکہ تو ہی ثابت و موجود ہے اور کون ہے جو مجھے عطا کرے گا جبکہ صرف تو ہی صاحب جود و سخا ہے، کس کے آگے دست سوال دراز کروں حالانکہ صرف تو ہی پروردگار و معبود ہے اے میرے پروردگار مجھ پر اپنی نعمتیں پوری فرما تاکہ میں تیرے سوا کسی اور کے آگے شکایت نہ کروں میرے لئے پورا اور لازم کر کہ میں تیرے سوا کسی پر بھروسہ نہ کروں۔ اے وہ ذات پاک جس پر متوکلین توکل کرتے ہیں۔ اے وہ ہستی جس کی بارگاہ میں خوفزدہ لوگ پناہ لیتے ہیں۔ اے وہ ذات جس کے کرم اور اچھے ثواب سے امیدوار اپنی امیدیں باندھتے ہیں۔ اے وہ ذات پاک جس کی سلطنت کی عظمت اور عظیم رحمت و کرم سے بےقرار لوگ مدد مانگتے ہیں۔ اے فریادرس میری مدد فرما۔ اے وہ ہستی جس کی وسیع عطا، عمدہ فضل و کرم اور

www.musapakshaheed.com

نعمتوں کے آگے ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں اور سائل خوشی سے سوال کرتے ہیں اے میرے رب مجھے ان لوگوں سے بنا جنہوں نے توکل کیا اور مجھے خوف سے امن دے جب میں تیرے حضور پہنچوں اور جب میں تیرے سامنے آؤں تو میری امید کو ناکام نہ فرما، اے قریب۔ دعائیں قبول کرنے والے اے سننے والے، قریب۔ اے اللہ بے شک ہم گمراہ ہیں ہمیں ہدایت دے۔ ہم کمزور ہیں ہمیں طاقت دے۔ ہم فقیر ہیں ہمیں تونگر کر دے، ہم گناہگار ہیں ہماری بخشش فرما۔ اے نور اے ہادی اے غنی اے بخشنے والے رحم فرمانے والے۔ اے اللہ اپنی رحمت سے ہماری مدد فرما اور اپنے پوشیدہ علم سے ہمیں علم عطا فرما۔ اور اپنے پسندیدہ دین پر ہمیں ثابت قدم رکھ۔ ہمیں ان لوگوں سے بنا جن پر تو نے بھلائی کی ہے اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں دنیا میں تیری بندگی کا اور گناہوں سے دور بھاگنے کا اور آخرت میں تیری جنت تیرے دیدار اور تیرے عذاب سے محفوظ رہنے کا۔ اے اللہ ہمیں دنیا میں ایمان اور اطاعت کے ساتھ زندہ رکھ اور اسلام اور توبہ پر وفات دے۔ اور ہمیں سوال کے وقت ثابت قدمی عطا فرما۔ اور ہمیں ان لوگوں سے بنا جو کتاب دائیں ہاتھ سے پکڑیں گے اور فزع اکبر کے دن ہمیں امن والوں سے بنا۔ اور صراط مستقیم پر ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں اپنی رحمت اور کرم سے جنت نعیم تک پہنچا دے۔ اپنی بردباری اور عفو درگزر سے ہمیں دردناک عذاب سے نجات دے۔ اے اللہ، اپنے لطف سے نیکی کرنے والے، رحیم و حلیم و کریم اے اللہ ہم کسی نفع و نقصان کے مالک نہیں، ہم تنگدست ہیں، ہمارے پاس کچھ نہیں۔ کمزور ہیں، ہم میں طاقت نہیں، ساری بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ اور ہر چیز کا معاملہ تیری طرف لوٹنے والا ہے، اے اللہ جس چیز کا تو نے حکم دیا ہے اس کی تعمیل کیلئے ہمیں توفیق عطا فرما، جس چیز کا مکلف ٹھہرایا ہے اس پر مدد فرما۔ اپنے فضل و رحمت سے ہمیں ہر شے سے استغنا فرما اپنے کرم

اور عنایت سے فوت شدہ کی تلافی فرما۔ اپنی قوت و طاقت سے ہماری مدد فرما، کہ ہم تیری طرف ہی متوجہ ہوں اے سلطان باختیار، قادر مطلق، سمیع و بصیر اے اللہ وہ چیز جس سے ہماری بصارت قاصر ہے اور وہ بھلائی جس کا تو نے اپنی مخلوق میں کسی کو دینے کا وعدہ کیا اور ہم اس کے بارے سوال نہ کر سکے یا ایسی بھلائی جو تو اپنے کسی بندے کو عطا فرمانے والا ہے، ہم اس کی خواہش رکھتے ہیں اور تیری رحمت سے اسی کا سوال کرتے ہیں۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ میں اپنی قوت کے کمزور ہونے، حیلہ کی کمی اور لوگوں کی نظروں میں ہلکا ہونے کی تجھ سے ہی شکایت کرتا ہوں تو ہی کمزوروں کا رب ہے۔ تو ہی میرا رب ہے اس شخص کی طرف جو مجھے کسی بعید دشمن کے سپرد کر دے جو مجھے سختی و ترش روئی سے پیش آئے اور اس دوست کے بارے میں جس کے سپرد تو نے میرا معاملہ کیا ہے۔ کیونکہ اس کے سوا کوئی دشمن نہیں ہے جس کے سپرد تو نے میرا معاملہ کیا۔ اگر تو مجھ پر ناراض نہ ہو تو مجھے اور کسی کی پرواہ نہیں لیکن تیرا عفو و درگزر بہت وسیع ہے، میں تیری ذات کے نور کی پناہ چاہتا ہوں جس کے آگے اندھیرے روشن ہو گئے اور دنیا و آخرت کا معاملہ درست ہو گیا۔ اور اس سے پناہ چاہتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر اترے یا تیرا غصہ مجھ پر نازل ہو تیرے لئے ہی ہر قسم کی تعریف ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور سب قوت و طاقت تیری ہی توفیق سے ہے اے میرے پروردگار میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اگر احوال بدل جائیں اور میرا سوال رک جائے تو میں تیری جانب ہی شکایت کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جس کے لطف و کرم اور نیک جزاؤں کے ساتھ میری آرزوئیں لگی ہوئی ہیں اور جس پر میرا خفیہ حال پوشیدہ نہیں ہے اور جو میرا انجام کار دیکھ رہا ہے۔ اے میرے مالک میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اور میرے تمام امور تیری طرف ہی لوٹتے ہیں میرے حالات تجھ پر مخفی نہیں۔ میرے غموں اور پریشانیوں کا

www.musabakshaheed.com

تجھے علم ہے۔ میری مصیبت بہت ہو چکی ہے۔ تکالیف بڑھ چکی ہیں۔ میری جوانی کی تروتازگی مرجھا گئی ہے میری شراب کی صفائی مکدر ہوگئی ہے۔ اور مجھ پر غموں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں میرے مطالبات بہت پیچھے رہ گئے ہیں، مجھ پر عتاب پورا چکا ہے۔ اے وہ ہستی جس کی طرف مجھے لوٹنا ہے جو میرے دل میں گزرنے والے معمولی خیال کو بھی جانتا ہے اور میری ظاہر خطاؤں کو بھی۔ وہ میرے کاموں کی حقیقت و ماہیت کو جانتا ہے۔ اے میرے مالک میری طاقت عاجز آ گئی ہے میرا حیلہ کم ہو گیا ہے۔ میری قوت کمزور ہوگئی ہے۔ میری فکر پریشان ہے۔ میرا معاملہ مشکل ہو گیا ہے میرا قصہ وسیع ہو گیا ہے میرا حال برا ہو گیا ہے، میری امید دور ہوگئی ہے حسرت بڑھ گئی ہے۔ میرا پیالہ بڑا ہو گیا ہے۔ میرا پوشیدہ راز ظاہر ہو گیا ہے، میرے آنسو جاری ہو گئے ہیں اور تو ہی میری پناہ گاہ ہے میں اپنی پراگندگی غم اور شکایت کو تیری طرف ہی اٹھاتا ہوں اور اپنی ملامت کو دور کرنے کے لئے تجھ سے ہی امید کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جو میرے خفیہ اور ظاہر اعمال کو جانتی ہے۔ اے میرے مالک تیرا دروازہ سائل کے لئے کھلا ہے اور تیرا فضل سوال کرنے والوں کے لئے خرچ کیا جاتا ہے۔ میرا شکوہ تیری طرف ہی ختم ہوتا ہے اور میرے سب وسائل کی انتہا تو ہی ہے اے میرے اللہ رحم فرما اور میرے ساتھ ایک کمزور جسم سوال کرنے والا، پراگندہ حال اور خم ہونے والی پشت ہے اے وہ ذات جس کی طرف شکایت کی جاتی ہے۔ رازوں اور سرگوشیوں کے جاننے والے، سرو جہر کے سننے والے جو دیکھ رہا ہے اور منظر اعلیٰ پر براجمان ہے۔ اے زمین و آسمان کے مالک اسمائے حسنیٰ رکھنے والے۔ دوام و بقا والے۔ تیرے بندے پر تمام اسباب تنگ ہو گئے ہیں اور بند ہو گئے ہیں اور صحیح راستے پر چلنا اس کے لئے مشکل ہو گیا ہے غم، پریشانیوں اور مصیبتوں کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اور عمر ختم ہونے کو ہے۔ اور ابھی تک ان سبزیوں کی خوشبو، صاف پانی کے چشموں اور

دروازوں کی سیڑھیوں تک اس کی رسائی نہیں، اس کے دن بیت چکے ہیں اور نفس ابھی تک غفلت اور گھٹیا کمائی کے میدان میں چر رہا ہے اور اس مصیبت سے چھٹکارے میں تجھ سے ہی امید کی جاتی ہے۔ اے وہ ہستی جسے پکارا جائے تو جواب دیتی ہے اے عظیم مرتبے والے۔ تمام ربوں کے رب اے پروردگار میری دعا کو نہ چھپا میرے سوال کو رد نہ فرما، مجھے میری حسرت کے ساتھ نہ چھوڑ۔ مجھے میری قوت و طاقت کے سپرد نہ فرما۔ میری عاجزی اور فاقہ پر رحم فرما میرا سینہ تنگ ہو گیا ہے۔ میری فکر پریشان ہے۔ اپنے معاملے میں حیران ہوں اور تو میرے خفیہ و ظاہر کو جاننے والا ہے میرے نفع و نقصان کا مالک تو ہے میری تکلیف کو دور کرنے اور تنگی کو آسان کرنے پر قادر ہے۔ اے رب اس پر رحم فرما، جس کی مرض بڑھ گئی ہے اس کی شفا مشکل ہوگئی ہے اس کی بیماری بڑھ گئی ہے اور دوا کم ہوگئی ہے۔ حیلہ کمزور پڑ گیا ہے مصیبت و آزمائش مضبوط ہوگئی ہے اور تو ہی اس کا ملجا ہے اور اس کی امید ہے، تو ہی اس کا مددگار اور شفا دینے والا ہے۔ اے وہ ذات جس کا فضل اور عطا بندوں کی آبادی کا باعث ہے اور اس کا جود اور نعمتیں مخلوق پر وسیع ہیں۔ ہاں میں تیرا بندہ ہوں، جو کچھ تیرے پاس ہے اس کا محتاج ہوں میں فقیر ہوں تیری سخاوت اور عطیات کا منتظر ہوں۔ گناہگار ہوں تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں۔ خوفزدہ ہوں تجھ سے معافی اور امان چاہتا ہوں نافرمان ہوں شاید توبہ غلطیوں، برائیوں اور نافرمانیوں کے اندھیروں کو روشن کرے۔ سوال کرنے والا ہوں، مکمل فاقہ کے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں تجھ سے کامل احسان و جود کا سوال کرتا ہوں۔ قید و بند میں مبتلا ہوں شاید کہ قید کھول دی جائے اور بندہ عاجز حجاب کی قید سے آزاد ہو کر بارگاہ میں حاضر ہو جائے، بندہ بھوکا اور ننگا ہے شاید تقرب کے پھل کھائے اور ایمان کی خلعت پہنے۔ پیاسا ہے، پیاسا ہے کتنا پیاسا ہے اس کے پیٹ میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں شاید کہ تکالیف کی آگ

www.musapakshaheed.com

کے شعلے اس پر ٹھنڈے ہو جائیں اور محبت کی شراب اسے پینا نصیب ہو جائے۔ اور قرب وصال کے پیالوں سے ایک گھونٹ مل جائے اور تنگدستی اور درد و غم اس سے دور ہو جائیں اور الم وحزن کے بعد آسودہ حال ہو جائے اور اپنے مرض و بیماری سے شفا پائے۔ یہاں تک کہ اس کی پہلی سی حالت ہو جائے بندہ اجنبی ہے مصیبت میں مبتلا ہے اپنے گھر اور وطن سے دور ہو گیا ہے شاید کہ یہ مصیبت اور بدبختی اس سے دور ہو جائے اور اسے قرب و وصال نصیب ہو جائے۔ اور اس کے لئے بقاء و دوام نازل ہو اور اثل وبان کے درخت اس کے لئے روشن ہو جائیں، اس کو لطف و کرم حاصل ہو جائے اور اس پر رحمت و رضوان کا نزول ہو۔ اے عظیم، احسان فرمانے والے رحیم و کریم صاحب سخا و احسان اور رحمت و مغفرت کے مالک۔ اے پروردگار اس بندہ پر رحم فرما جس پر کائنات تنگ ہو گئی ہے اور جن و انساں میں اس کا کوئی انیس نہیں، وہ از خود رفتہ ہے۔ حیران و پریشان ہے۔ اجنبی ہو گیا ہے اگرچہ وہ اپنے اہل و عیال اور وطن میں ہی کیوں نہ ہو، پریشان ہے کسی مکان میں اسے پناہ نہیں ملتی۔ مضطرب ہے زمانہ کی تبدیلی اس کی پراگندگی اور حیرانگی ختم نہیں کرسکتی وحشت و تنہائی میں مبتلا ہے اس کا دل جن و انس سے مانوس نہیں ہوتا۔ کیا تیرے سوا کسی اور رب کا بھی وجود ہے جسے پکارا جائے۔ یا تیرے سوا کائنات میں کوئی اور معبود ہے جس سے امید باندھی جائے۔ یا کوئی اور سخی ہے جس سے عطا مانگی جائے یا کوئی اور حاکم ہے جس کے آگے شکایت کی جائے یا کوئی اور ہے جس کے آگے بندہ فقیر ہاتھ پھیلائے اور اپنی حاجات پیش کرے۔ سوائے تیرے کرم اور سخا کے کوئی چارہ نہیں۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی ملجا نہیں، جو پناہ دیتا ہے اور اسے کسی کی پناہ کی ضرورت نہیں اور تیرے سوا کوئی کریم نہیں جس سے امید کی جائے اور کوئی سخی نہیں جس سے عطا مانگی جائے۔ اے میرے رب قریب والوں نے مجھ سے جفا کی، طبیب نے مجھے مایوس

کر دیا دشمن اور رقیب میری مصیبت پر خوش ہوئے تکلیف اور آہ و فریاد بڑھ گئی ہے تو ہی صالحین کو دوست رکھنے والا، سب سے زیادہ قریب، رؤف، دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے اے میرے رب کس سے شکایت کروں جب کہ تو جاننے والا اور قدرت رکھنے والا ہے۔ یا میں کس سے مدد مانگوں جبکہ تو ہی والی و ناصر ہے۔ یا میں کس سے التجا کروں درانحالیکہ تو کریم اور عیبوں کا چھپانے والا ہے، شکستہ دلوں کی اصلاح تیرے سوا کون کرے گا جبکہ تو دلوں کی اصلاح کرنے والا ہے یا کون ہے جو میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ اے دل کے بھیدوں کو جاننے والے۔ اے ضمیر کی پوشیدہ باتوں پر اطلاع رکھنے والے۔ اے وہ ذات جس کا اپنے بندوں پر قبضہ و غلبہ ہے جو اول و آخر ہے۔ اے ہر شے کے مالک تیری قدرت ہر شے پر ہے۔ میرے سب گناہ بخش دے۔ یہاں تک کہ تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کرے۔ اے وہ ہستی جس کے قبضہ قدرت میں ہر شے ہے۔ اے وہ ذات جسے کوئی چیز نہ تو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ کوئی شے نفع دے سکتی ہے، نہ کوئی چیز اس پر غالب آسکتی ہے اور نہ کوئی چیز اس سے اوجھل ہو سکتی ہے۔ اسے نہ کوئی چیز تھکاتی ہے نہ وہ کسی چیز سے مدد مانگتا ہے اسے کوئی شے کسی شے سے غافل نہیں کرسکتی کوئی شے اس کے مشابہ نہیں ہو سکتی کوئی چیز اسے عاجز نہیں کرتی اے وہ ذات پاک جس کے ہاتھ میں ہر شے کی پیشانی ہے۔ اور ہر چیز کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں ہے۔ میں ہر چیز سے کنارہ کش ہوتا ہوں میرے لئے ہر چیز میں برکت دے اے وہ ذات جو ہر شے سے قبل اور ہر شے کے بعد ہے اور ہر شے سے پہلے اور ہر شے کا آخر ہے۔ جو اپنی قدرت کے لحاظ سے ہر چیز میں ظاہر ہے اور ذات کے لحاظ سے ہر چیز میں پوشیدہ ہے۔ ہر چیز کا شمار کرنے والا ہے، ایجاد کرنے والا، لوٹانے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، پیدا کرنے والا، رزق دینے والا، احاطہ کرنے والا، دیکھنے والا، حاضر

www.musapakshaheed.com

نگہبان، قائم، حفاظت کرنے والا اور ہر شے کا وارث ہے۔ اے وہ ذات جس کے قبضہ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ میرے تمام گناہ معاف فرما دے۔ یہاں تک کہ تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کرے۔ بلاشبہ تو سننے والا، جاننے والا ہے اے اللہ تو ہر چیز سے امن دینے والا ہے ہر چیز تجھ سے خوفزدہ ہے۔ تیرا امن ہر چیز سے ہے اور ہر چیز کا خوف تجھ سے ہے۔ میرے سب گناہ معاف فرما دے۔ یہاں تک کہ تو مجھ سے کسی قسم کا سوال نہ کرے۔ اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں زمین و آسمان کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے اللہ، اے ایمان والوں کی امید، میری امید ناکام نہ فرما۔ اے فریادیوں کی فریاد سننے والے میری مدد فرما۔ اے مسلمانوں کے غوث میری فریادرسی فرما۔ اے توبہ کرنے والوں کو محبوب رکھنے والے، سید المرسلین صادق و امین محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا کے طفیل میری توبہ قبول فرما۔ اے ایمان والو آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیجو اور آپ پر برکت و سلام نازل فرما اتنی تعداد میں جو تجھے معلوم ہے۔ ہمارا رب عزت والا رب پاک ہے اس سے جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں اور تمام رسولوں پر سلام ہو۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار عالم ہے۔ اے اللہ ہمارا خاتمہ بالخیر فرما اور اپنی مخلوق میں سب سے بہتر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور آپ کی تمام آل پر درود بھیج۔

الٰہی کون ہے جس نے تجھ سے دعا کی اور تو نے قبول نہ فرمائی ہو کون ہے جس نے تیری پناہ طلب کی اور تو نے پناہ نہ دی کون ہے جس نے تجھ سے مدد مانگی اور تو نے مدد نہ کی۔ کون ہے جس نے تجھ سے فریاد کی اور تو نے فریادرسی نہ کی۔ اے غوث۔ اے غوث۔ اے غوث میری مدد فرما۔ اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار میری مدد فرما۔ اے جہانوں کے اللہ میری مدد فرما۔ اے سب مدد کرنے والوں سے افضل میری مدد فرما۔ اے توبہ کرنے والوں

کے محبوب میری مدد فرما۔ اے عیب داروں کے عیب چھپانے والے میری مدد فرما۔ اے بے قراروں کے ناصر میری مدد فرما۔ اے دکھ دردوں کے دور کرنے والے میری مدد فرما اے سائلوں کو عطا کرنے والے میری مدد فرما۔ اے گناہگاروں کے شفیع میری مدد فرما۔ اے مشتاق بہت احسان کرنے والے میری مدد فرما۔ اے غلبہ رکھنے والے۔ اے پاک، حاکم مطلق، حجت والے میری مدد فرما۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین۔"

قناعت کیلئے آپ ﷺ سے منسوب ایک اور وظیفہ

یہ وظیفہ بھی آپ ﷺ کے ملفوظات میں سے ہے۔ حضرت غوث الاعظم ﷺ نے فرمایا جو شخص قناعت کا ارادہ رکھتا ہو دولت اور دولت تمندوں سے منقطع ہو کر اپنی تمام تر توجہات بارگاہ صمدیت کی طرف لگانا چاہے دنیا و آخرت کی مرادوں کو پورا کرنا چاہے لعین کے وسوسوں سے محفوظ ہو کر حضور قلب کا ورد کرے اور شرط یہ ہے کہ اول آخر سید البشر ﷺ پر درود بھیجے اور یقین رکھے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے اسماء کی عظمت و حرمت کے طفیل ہر دعا کو پورا کرے گا اور اپنے دروازے سے محروم نہیں لوٹائے گا۔ تمہیں چاہئے کہ ہر وقت دعوات و اذکار اور اوراد و تصرفات میں مشغول رہو کیونکہ ان اعمال کی مثال ایک ایسے تیر انداز کی سی ہے جو تیر پھینکتا رہتا ہے لیکن اسے معلوم نہیں ہوتا کہ کون سا تیر نشانے پر جا لگے۔ یہ ایک مختصر سا بیان ہے، درحقیقت ان اسماء کی خاصیت و تاثیر اور عجائب و اسرار بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

يَا حَيُّ اَنْتَ الَّذِىْ يُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ لَا مَوْتَ بَعْدَهٗ يَا مُنْعِمُ اَنْتَ الَّذِىْ تَعْجِزُ الْخَلَائِقُ مِنْ شُكْرِ نِعْمَتِهٖ يَا غَفَّارُ اَنْتَ الَّذِىْ يَغْفِرُ ذُنُوْبَ عِبَادِهٖ بِفَضْلِهٖ يَا مَالِكُ اَنْتَ الَّذِىْ تُؤْتِى الْمُلْكَ لِمَنْ يَشَاءُ بِلُطْفِهٖ يَا قَادِرُ اَنْتَ الَّذِىْ اِذَا

www.musapakshaheed.com

اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ مَوْجُوْدًا بِسُرْعَةٍ يَا قَاهِرُ اَنْتَ الَّذِىْ تُفْنِى
مَا تَشَاؤُهُ وَ تُبْقِىْ مَا تَشَاؤُهُ بِمَشِيَّةٍ يَا حَافِظُ اَنْتَ الَّذِىْ تَحْفَظُ لِمَنْ اَرَدْتَ مِنْ
آفَةٍ وَ بَلِيَّةٍ بِرَحْمَتِهٖ يَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الَّذِىْ تَقَدَّسَتِ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ
وَالْاَنْبِيَاءُ الْمُرْسَلُوْنَ بِقُدْسِهٖ يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِىْ تَرْفَعُ اُمُوْرُ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
عَلَيْكَ بِقُدْرَتِهٖ وَ قُوَّتِهٖ يَا مُؤْمِنُ اَنْتَ الَّذِىْ تُعْطِى الْاِيْمَانَ وَالْاَمَانَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
بِكَرَمِهٖ وَ مَنِّهٖ يَا حَكِيْمُ اَنْتَ الَّذِىْ تَحَيَّرَتِ الْعُقَلَاءُ وَالْحُكَمَاءُ مِنْ حِكْمَتِهٖ
يَا خَالِقُ اَنْتَ الَّذِىْ يَخْلُقُ اَصْنَافَ الْخَلَائِقِ بِقُدْرَتِهٖ يَا كَرِيْمُ اَنْتَ الَّذِىْ يُكْرِمُ
الْاِنْسَانَ عَلٰى سَائِرِ الْحَيَوَانِ بِعِنَايَتِهٖ يَا وَهَّابُ اَنْتَ الَّذِىْ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ
الْاِنَاثَ وَ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُوْرَ بِعِزَّتِهٖ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ اَنْتَ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ
مُلْكُهُ وَلَا يَزَالُ عِزُّهُ وَعُلُوُّهُ يَا غَنِىُّ اَنْتَ الَّذِىْ تُؤْتِى الْمُلْكَ لِمَنْ تَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَلَمْ تَرْفَعْ عَنْهُمُ الْاِحْتِيَاجَ بِحِكْمَتِهٖ يَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِىْ تَشَبَّثَ ضَمَائِرُ
عِبَادِهٖ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ يَا رَؤُفُ اَنْتَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّ الْمُحْتَاجِيْنَ وَ الْمَسَاكِيْنَ
مَحْرُوْمِيْنَ مِنْ بَابِهٖ يَا رَشِيْدُ اَنْتَ الَّذِىْ تَرْزُقُ لِاَهْلِ مَعْرِفَةِ قُرْبَهٗ وَوِصَالَهٗ يَا
قَدِيْمُ اَنْتَ الَّذِىْ لَمْ تَبْلُغِ الْاَوْهَامُ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى آخِرِهٖ يَا هَادِىُ اَنْتَ الَّذِىْ يَهْدِىْ
اِلٰى مَعْرِفَتِهٖ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يَرْحَمُ اَحَدٌ عَلٰى وَلَدِهٖ
كَمَا تَرْحَمُ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا غَفُوْرُ اَنْتَ الَّذِىْ تُظْهِرُ الْحَسَنَاتِ وَ تَسْتُرُ السَّيِّئَاتِ
وَ تَعْفُوْ عَنْهَا بِرَاْفَتِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ الَّذِىْ تَعَالٰى وَ تَكَبَّرَ بِعَظْمَتِهٖ وَجَلَالِهٖ يَا عَلِىُّ
اَنْتَ الَّذِىْ اَعْلٰى شَاْنُهٗ وَاَعْظَمَ سُلْطَانُهٗ وَبُرْهَانُهٗ يَا مُصَوِّرُ اَنْتَ الَّذِىْ تُصَوِّرُ
بِكَمَالِ صُنْعِهٖ وَ بَلَاغَتِهٖ يَا جَلِيْلُ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يَزَالُ مُلْكُهٗ وَ بَقَاؤُهٗ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ

الَّذِىْ تَرْزُقُ الْعِلْمَ لِمَنْ يَشَاءُ بِكَرَمِهٖ يَا قَرِيْبُ اَنْتَ الَّذِىْ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ
بِعِلْمِهٖ وَقُدْرَتِهٖ يَا وَاحِدُ اَنْتَ الَّذِىْ عَذَّبَ لِمَنْ اَشْرَكَ وَ اَنْكَرَ وَحْدَانِيَّتَهٗ بِعَدْلِهٖ
يَا عَظِيْمُ اَنْتَ الَّذِىْ لَمْ تَبْلُغْ خَطَرَاتُ الْمُوَحِّدِيْنَ بِكُنْهِ عَظْمَتِهٖ يَا وَلِىُّ اَنْتَ
الَّذِىْ تَرْزُقُ لِوَلِيِّهٖ مَقَامَ الْوِلَايَةِ بَيْنَ عِبَادِهٖ بِمَشِيَّةٍ يَا نُوْرُ اَنْتَ الَّذِىْ تَنَوَّرَ اَهْلُ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ بِنُوْرِهٖ يَا عَزِيْزُ اَنْتَ الَّذِىْ تُذِلُّ الْكَافِرِيْنَ بِعَدْلِهٖ وَيُعِزُّ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِفَضْلِهٖ يَا مَنَّانُ اَنْتَ الَّذِىْ وَاجِدٌ مِنَ الْبَرَايَا مِنْ مَنِّهٖ وَ اِجَابَتِهٖ يَا حَلِيْمُ
اَنْتَ الَّذِىْ يَغْفِرُ مِنَ الْعِبَادِ ذُنُوْبَهَا بِفَضْلِهٖ بِحِلْمِهٖ يَا شَكُوْرُ اَنْتَ الَّذِىْ تُكْثِرُ
النِّعْمَةَ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ بِجُوْدِهٖ يَا تَوَّابُ اَنْتَ الَّذِىْ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْ
عَنْ سَيِّآتِهٖ بِرَحْمَتِهٖ يَا حَقُّ اَنْتَ الَّذِىْ يُثْبِتُ الْحَقَّ وَ يُبْطِلُ الْبَاطِلَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ
بِحَقِّهٖ يَا مُعِيْدُ اَنْتَ الَّذِىْ تَحْشُرُ الْخَلْقَ يَوْمَ الْحَشْرِ لِلْعَدْلِ وَالْفَضْلِ بِقَضَائِهٖ يَا
سُبْحَانُ اَنْتَ الَّذِىْ طَاهِرٌ وَبَرِىٌ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُ وَالنَّفْسُ مِنْ جَهَالَةٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَ عَظْمَتِهَا وَ شَرَفِهَا وَ كَمَالِهَا وَجَلَالِهَا
وَ سُلْطَانِهَا وَبُرْهَانِهَا وَذِكْرِهَا وَ اُنْسِهَا وَ بِحَقِّ اَسْرَارِ حُرُوْفِهَا وَ تَعْدَادِهَا وَ
صَغِيْرِهَا وَ كَبِيْرِهَا وَ دَرَجَاتِهَا وَ دَعَوَاتِهَا وَ ثَوَابِهَا وَ خَوَاصِهَا وَ تَاْثِيْرِهَا وَ
تَفْسِيْرِهَا وَ بِحَقِّ مَعَانِىْ ظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَرُسُوْمِهَا وَ كُسُوْرِهَا وَسُطُوْرِهَا
وَلُزُوْجِهَا وَ اِصْغَارِهَا وَاقْدَامِهَا وَبِعَظْمَةِ جَمِيْعِ اَسْمَائِهَا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَرْزُقَنَا دِيْنًا ثَابِتًا وَ يَقِيْنًا وَاثِقًا وَاِخْلَاصًا كَامِلًا وَ شَوْقًا
وَاشْتِيَاقًا غَالِبًا وَارْزُقْنَا مَا رَزَقْتَ بِجَمِيْعِ اَوْلِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَاحْفَظْنَا مِنْ
شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ وَمِنْ جَمِيْعِ الْعُقُوْبَاتِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ

www.musapakshaheed.com

الْعَقُوبَاتِ الْاُخْرَوِيَّةِ الْعُقُوبِيَّةِ بِفَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

''اللہ کے نام سے شروع، جو نہایت مہربان، رحم فرمانے والا ہے اے وہ ذات جو بذات خود زندہ ہے تو ہی زندوں کو موت دینے والا ہے جس کے بعد کوئی موت نہیں۔ اے انعام کرنے والے تو ہی ہے جس کی نعمتوں کا شکر بجا لانے سے مخلوق قاصر ہے۔ اے مغفرت فرمانے والے تو ہی ہے جو اپنے فضل وکرم سے اپنے بندوں کے گناہ بخشتا ہے۔ اے مالک تو ہی ہے جو اپنی مہربانی سے جسے چاہتا ہے سلطنت عنایت فرماتا ہے۔ اے قدرت والے تو ہی ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے کہتا ہے کہ ہو جا' پس وہ جلدی سے وجود میں آ جاتی ہے۔ اے زبردست غلبہ والے، تو ہی ہے جو اپنی مرضی سے جس چیز کو چاہتا ہے فنا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اپنی مشیت سے۔ اے حفاظت کرنے والے تو جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ذریعے آفات وبلیات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اے قدوس تو ہی ہے جس کی پاکیزگی کی وجہ سے ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین پاک ہو گئے، اے کارساز حقیقی صرف تیری ہی ذات ہے جس کی طرف توکل کرنے والوں کے تمام امور بلند ہوتے ہیں۔ اے امان دینے والے تو ہی ہے جو سب مسلمانوں کو اپنے کرم اور فضل سے امان دیتا ہے۔ اے حکمت والے تو ہی ہے جس کی حکمت و دانائی پر دانشور اور حکماء حیران و سرگرداں ہیں اے خالق تو ہی ہے جو اپنی قدرت سے ہر قسم کی مخلوق پیدا کرتا ہے۔ اے کریم تو ہی جو اپنی عنایت سے انسان کو تمام حیوانات پر شرف عطا فرماتا ہے۔ اے وہاب تو ہی ہے جسے چاہتا ہے لڑکی عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عطا فرماتا ہے۔ تمام بادشاہتوں کا مالک تو ہی ہے جس کا ملک ہمیشہ سے

ہے اور ہمیشہ اس کا غلبہ اور اقتدار رہے گا۔ اے غنی تو اپنے بندوں میں سے جسے ملک عطا فرماتا ہے اور وہ ہمیشہ تیری حکمت کے محتاج رہتے ہیں اے یکتا تو ہی ہے جس کی وحدانیت کے ساتھ بندوں کے دل معلق ہیں۔

اے رؤف تو ہی ہے جو محتاجوں اور مسکینوں کو اپنے در سے محروم نہیں لوٹاتا۔ اے ہدایت دینے والے تو ہی اہل معرفت کو اپنا قرب اور وصال نصیب فرماتا ہے۔ اے قدیم تیری ابتداء وہ انتہا کو پانے میں وہم وگماں قاصر ہیں۔ اے ہادی تو ہی اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے معرفت کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اے رحیم تو اپنی مخلوق پر اس قدر رحم فرماتا ہے کہ کوئی والد اپنے بچے پر بھی نہیں کر پاتا۔ اے غفور تو ہی نیکیوں کو ظاہر فرماتا ہے برائیوں کو پوشیدہ فرما اپنے فضل وکرم سے۔ معاف فرماتا ہے اے کبیر تو ہی اپنی عظمت اور جلال کے ساتھ بلند و بالا ہے اے بلند و برتر تیری شان بلند ہے۔ تیرا تسلط اور حکمرانی عظیم ہے اے مصور، تو ہی نہایت عمدہ کاریگر ہے صورت گری کرتا ہے۔ اے بزرگ و برتر تیرا ملک ہمیشہ باقی رہے گا۔ اے علیم تو ہی اپنے کرم سے جسے چاہتا ہے علم عطا فرماتا ہے۔ اے قریب تو اپنے علم اور قدرت سے ہر چیز سے زیادہ قریب ہے۔ اے واحد و یکتا، تو ہی ہے جو عدل وانصاف کے ساتھ سزا دیتا ہے اس شخص کو جو تیرے ساتھ شریک ٹھہرائے اور تیری وحدانیت کا انکار کرے۔ اے عظیم تیری عظمت کی حقیقت کو پانے میں موحدین کے وہم وگماں بھی قاصر۔ اے ولی تو ہی ہے جو اپنے اولیاء کو مقام ولایت عطا فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اے روشن کرنے والے، تیری ہی ذات پاک ہے جس کے نور سے اہل زمین وآسمان منور ہو گئے اے عزیز تو ہی ہے جو اپنے عدل سے کافروں کو ذلت دیتا ہے اور اپنے فضل سے مومنوں کو عزت دیتا ہے۔ اے بہت احسان کرنے والے تو ہی اپنی مخلوق پر احسان کرنے والا اور دعا قبول کرنے

www.musapakshaheed.com

والا ہے اے بردبار تو ہی اپنے فضل اور حلم سے بندوں کے گناہ بخشتا ہے۔اے قدردان تو جسے چاہتا ہے اپنی عطا سے نعمتوں سے مالا مال کر دیتا ہے۔اے بہت توبہ قبول کرنے والے تو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اپنی رحمت سے ان کے گناہ معاف کرتا ہے اے حق تو ہی ہے جو اپنی مخلوق میں حق کو ثابت کرتا ہے اور باطل کو جھٹلاتا ہے۔اے معید تو ہی ہے جو قیامت کے دن اپنی قضا کے ساتھ مخلوق کو عدل و انصاف اور فضل کے لئے جمع کرے گا۔اے سبحان تو پاک ہے اور جو کچھ ظالم اور نفس اپنی جہالت کی وجہ سے کہتے ہیں تو اسے جانتا ہے اے اللہ میں تیری بارگاہ میں تیرے مقدس اسماء کا سوال لے کر حاضر ہوا ہوں ان اسماء کی عظمت و شرف اور کمال وجہ کا واسطہ، ان کی برتری اور محبت کے وسیلہ سے' ان کے ذکر و انس' اور ان کے حروف کے اسرار اور ان کی تعداد کے وسیلے سے ان کے چھوٹے بڑے ہونے ان کے درجات اور دعوات کا واسطہ اور ان کے ثواب، خاصیات، تاثیر و تفسیر کا واسطہ اور ان کے ظاہری و باطنی معانی، ان کی علامات، کسور اور تختیوں کا واسطہ اور ان کے چھوٹے ہونے مقدم ہونے اور ان تمام اسماء کی عظمت کا واسطہ محمد مصطفیٰ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود و سلام بھیج اور آپ کی اولاد پر اور ہمیں پختہ دین یقین کامل اخلاص کامل اور شوق و محبت غالب عطا فرما اور ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جو تو نے اپنے تمام اولیاء اور اصفیا کو عطا فرمایا اور ہمیں شیطان اور نفس امارہ کے شر سے بچا اور اپنے کرم اور فضل سے تمام دنیوی اور اخروی سزاؤں سے بچا اے سب سے زیادہ کریم اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔اور درود و سلام ہو افضل البشر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ کی تمام اولاد پر۔اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہم تیری رحمت کے طلبگار ہیں۔"

تیسرا وظیفہ:

(اور یہ اکتالیس اسماء پر مشتمل جو آنحضرت سے منقول ہے، پڑھے:)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا وَ تَفْسِیْرِھَا وَ تَاوِیْلِھَا وَ بِحَقِّ حِکْمَتِکَ وَ قُدْرَتِکَ وَ حُرْمَۃِ الْمُقَدَّسِیْنَ مِنْ رُؤَسَاءِ حَضْرَتِکَ وَ بِحَقِّ الْعُقُوْلَاتِ الطَّاھِرَاتِ وَالنُّفُوْسِ الزَّاکِیَاتِ وَالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ وَالْکُرْسِیِّ الْحَمِیْدِ وَالْاَفْلَاکِ الدَّائِرَاتِ وَالْکَوَاکِبِ النَّیِّرَاتِ وَالْمَوَالِیْدِ الطَّاھِرَاتِ وَبِحَقِّ حَبِیْبِکَ وَ قَرِیْبِکَ وَ لَبِیْبِکَ وَمَظْھَرِ اُلُوْھِیَّتِکَ مُظْھِرِ رُبُوْبِیَّتِکَ مِثَالِ حَضْرَتِکَ تِمْثَالِ قُدْرَتِکَ رُوْحِ الْقُدُسِ مُعْطِی الْحَیَاۃِ وَالْفَضِیْلَۃِ بِاَمْرِکَ مُکْثِرِ الْعَالَمِ مُفِیْضِ نَوَاطِقِ النُّفُوْسِ صَاحِبِ الظَّفْرِ وَالتَّعَالِیْ (مُرَوِّشِ نُوْرِکَ السَّالِکَ☆) اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ جُمْلَۃِ اَنْوَارِکَ وَمَظَاھِرِ اَسْرَارِکَ وَمِنَ الْمُشْتَاقِیْنَ اِلَیْکَ وَتُکَلِّمَنِیْ وَ تُقَرِّبَنِیْ لَدَیْکَ وَ تَصْرِفَ عَنْ آفَاتِ النَّفْسِ وَالْبَدَنِ وَتَعْصِمَنِیْ مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْفِتَنِ وَتَجْعَلَ لِیْ مِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَتَنْصُرَنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ اَعْدَائِیْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَتَنْصُرَ اَھْلَ النُّوْرِ وَالْاِشْرَاقِ وَتُبَارِکَھُمْ وَاِیَّانَا وَ تُقَدِّسَھُمْ وَ اِیَّانَا اِلٰی اَبَدِ الْآبِدِیْنَ وَدَھْرِ الدَّاھِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

☆ یہ لفظ یوں تو دونوں نسخوں میں ہی "سروش" ہے، جس کے معانی فرشتہ، الہام یا غیب کی آواز کے ہیں۔ یہ لفظ فارسی زبان کا ہے، اسکا ورود یہاں ناممکن تو نہیں البتہ محال ضرور ہے۔ ہم نے یہاں اپنی بساط کے مطابق اسکا معنی کیا ہے۔ جو قریب تر ہے۔ البتہ قارئین اپنے ذوق کے مطابق سمجھیں۔

www.musapakshaheed.com

آمِيْنَ آمِيْنَ آمِيْنَ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ.

اے اللہ میں تیری بارگاہ میں ان تمام اسماء مبارکہ کے توسل سے سوال کرتا ہوں اوران کی جملہ تفسیرات وتاویلات کا وسیلہ پیش کرتا ہوں تیری حکمت وقدرت اور تیری بارگاہ میں تسبیح بیان کرنے والوں کی حرمت عقولات طاہرہ نفوس طیبہ، عرش مجید، کرسی حمید گردش کرنے والے افلاک روشن ستاروں اورنئی ارواح کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں۔

اے اللہ تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے حبیب لبیب، مقرب، تیری الوہیت کے مظہر کامل تیری ربوبیت کا اظہار کرنے والے۔ تیرے وجود کی مثال تیری قدرت کے کامل نمونہ کا جو روح القدس ہیں۔ تیرے حکم سے حیات وفضیلت عطا کرنے والے، جہاں کو کثرت عطا کرنے والے۔ نفوس ناطقہ کے فیض رساں۔ اور عظمت وکامیابی کے مالک، تیرے نور سے سالک کو بھرپور کرنے والے ہیں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے جملہ انوار، تیرے رازوں کے مظہر اور تیرے دیدار کے مشتاق بندوں سے بنا، مجھے کلام کا شرف بخش، اپنی قربت عنایت فرما، نفس وبدن کی تمام آفات کو دور فرما، مجھے حادثات اور فتنوں سے محفوظ رکھ مجھے ہر غم سے چھٹکارا اور ہر تنگی سے خلاصی عطا فرما اور جن وانس میں سے میرے دشمنوں پر میری مدد فرما۔"""اہلِ نور کی مدد فرما انہیں اور ہمیں برکت دے۔ اور ابد الآباد تک انہیں اور ہمیں بھی پاکیزگی عطا فرما۔ "

اور درود ہو خیر البشر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ کی تمام آل پر آمین ثم آمین اے قائم بالذات، اے دوسروں کو قائم رکھنے والے، اے رحم فرمانے والے، اے کریم، اے کریم اے کریم۔"

❀❀❀

تیسری فصل:

نماز ظہر اور اس کے اذکار اور دعاؤں کے بیان میں

نماز کی تیاری کا طریقہ

اے درویش جب، تو ہر نماز کیلئے اٹھے' نماز تجھے قلبی خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنی چاہیے۔ ہر وضو میں مسواک کو استعمال کر اور اکثر اوقات اپنی ڈاڑھی میں کنگھا کر اور کنگھا کرتے وقت سورت الم نشرح پڑھا کر۔ وضو کرنے کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو کی نیت سے ادا کر اور پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد الکافرون اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھ، اور اس کے بعد نماز ظہر کی سنتوں میں چاروں قل ترتیب کے ساتھ پڑھ۔ فرض نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کر' اور اگر مسجد نہ جا سکے تو جماعت کو ترک نہ کر اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو ان کلمات کو الفاظ کی صحیح ادائیگی اور معانی کا اچھی طرح خیال رکھتے ہوئے حضورِ دل کے ساتھ زبان پر جاری کر۔ جیسا کہ غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک ملفوظ میں فرمایا: العمل غیر مواطات القلب لیس بعمل" یعنی ایسا عمل جو دل کے ناموافق ہے حق تعالیٰ کے ہاں اس کی کچھ قدر نہیں اور ایسا عمل اپنے عامل کو کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ وہ کلمات درج ذیل ہیں۔

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

ترجمہ: اے اللہ تو سلامتی والا ہے۔ تو سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری

www.musapakshaheed.com

طرف ہی لوٹ جاتی ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی والے گھر (جنت) میں داخل کرا اے ہمارے رب تو برکت والا ہے۔ بلند و عظیم ہے۔ جلال و عظمت کا مالک ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.

ہر نماز کی فرض رکعات کے بعد ان کلمات کو زبان پر جاری کرے اور اس کے بعد اٹھے اور دو رکعت سنت ادا کرے۔ اسکے بعد سورت فاتحہ، آیۃ الکرسی اور آیت "شهد الله انه" اور آیت "قل اللهم مالك الملك تا بغير حساب" کا ورد کرے۔ اور تینتیس بار سبحان الله تینتیس بار الحمد لله تینتیس بار الله اكبر اور ایک بار یہ کلمات پڑھے

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ".

اور ان کلمات کو کثرت سے زبان پر جاری رکھے:

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم.

صلوة الخضر

اس کے بعد دس رکعت صلوۃ الخضر پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم ترکیف سے لے کر قرآن مجید کی آخری سورت (الناس) تک، سورتوں کو ترتیب سے

پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ سورت فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور ایک سو مرتبہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور انسٹھ (۵۹) مرتبہ یہ کلمات بھی کہے:

يَا مُغِيْثُ يَا لَطِيْفُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ.

ترجمہ: اے فریاد رسی کرنے والے، لطف و کرم فرمانے والے۔ آسمان و زمین کے پیدا فرمانے والے، عظمت وجلال کے مالک، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے فریادیوں کے فریاد رسی فرمانے والے میری مدد فرما۔

اور سورۃ نوح، سورہ دخان، سورہ عم پڑھے اور اگر ہو سکے تو مسبعات عشرہ کو اپنا وظیفہ بنائے اور کہے: "سُبْحَانَ مَنْ يَذْهَبُ بِالْفَجْرِ وَيَاْتِيْ بِالظُّهْرِ" اور اسی طرح ہر نماز کے بعد، مسبعات عشر مکمل پڑھے اور جب اس کی دعاؤں اور مسبعات عشرہ پڑھنے سے زبان پر ورد سے فارغ ہو جائے (جو نماز فجر کے ضمن میں لکھی جا چکی ہیں) تو نماز عصر تک تمام وقت تلاوت قرآن یا ذکر یا مراقبہ سے معمور رکھے۔

❀❀❀

www.musapakshaheed.com

چوتھی فصل:

نمازِ عصر، اذکار اور دعاؤں کے بارے میں

اے درویش تمام نمازوں میں یہ قدرت رکھ کہ ہر نماز اوّل وقت میں ادا کرے تا کہ اوّل وقت کی فضیلت سے محروم نہ ہو اور ہر نماز کی تیاری پہلے سے کر اور نئے وضو کے بعد، نماز تحیۃ الوضو پڑھ، چار رکعت سنت عصر ادا کر، عصر کی سنتوں میں سستی و کاہلی نہ کر اور جب فرض نماز مسجد میں باجماعت ادا کرے تو تمام اذکار و اوراد اور دعائیں جو گذشتہ نماز کے ضمن میں لکھی گئی تھیں، کا ورد اور مسبعات عشرہ کے وِرد کے بعد کلمہ "لا اله الا الله محمد رسول الله" اور اس کے بعد نماز صبح کی دعائیں پڑھے اور تین سو گیارہ مرتبہ "اَللّٰہ اللّٰہ" کہے اور ایک ہزار ایک مرتبہ حرف ندا کے ساتھ یا اَللّٰہُ کہے اور سو مرتبہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر وہ درود بھیج جو سلسلہ قادریہ کا معمول ہے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ"

اور اگر توفیق ہو تو نماز ظہر کا وظیفہ بھی پڑھے اور ایک ہزار یا سو مرتبہ کلمہ استغفار کو زبان پر جاری کرے اور ترپن (۵۳) مرتبہ پڑھے:

يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغْنِيْ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ.

ترجمہ: اے نگہبان مخلوق کو روزی پہنچانے والے، بے نیاز کر دینے والے، آسمان و زمین کے موجد، عظمت و بزرگی والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری رحمت کا طلبگار ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اے فریادیوں کی فریاد رسی کرنے والے میری مدد فرما۔

اور سورۃ عم، سورۃ رحمٰن اور سورۃ واقعہ ایک ایک بار پڑھے اور سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" کا ورد زبان پر جاری کرے اور حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ حرز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے، تجھ پر ہی میں نے توکل کیا اور تو عرش عظیم کا مالک ہے جو کچھ تو نے ارادہ فرمایا وہ وجود میں آ گیا اور جو نہ چاہا، اس کا وجود نہ تھا ہماری کچھ قوت طاقت نہیں مگر اسی بزرگ و برتر اللہ کی توفیق سے اور میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس سے اور ہر اس جانور کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیری پناہ مانگتا ہوں، بے شک میرا رب صراط مستقیم پر ہے۔

حرزِ مذکورہ کو صبح و شام اپنا وظیفہ بنانا چاہیے اور اگر مسبعات عشرہ کا وظیفہ پڑھنا رہ جائے تو اسکے بجائے مذکورہ حرز کو پڑھ لے اور غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ "یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم" کے وظیفہ میں حضور قلب کے ساتھ اور معانی و مطالب کا لحاظ رکھتے ہوئے مشغول رہے۔

www.musapakshaheed.com

پانچویں فصل:

﴿ نماز مغرب اور اس کی دعاؤں کا بیان ﴾

غروب آفتاب کی دعا

جب آفتاب غروب ہوجائے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا.

ترجمہ: اے اللہ ہم نے تیرے ساتھ شام کی، تیرے کرم سے زندہ ہیں اور تو ہی ہمیں موت دے گا اور تیری طرف ہی جانا ہے، میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

اور جب نماز مغرب کی اذان نہ ہوئی ہو تو کہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ وَحُضُوْرُ صَلَاتِکَ اِغْفِرْلِیْ.

ترجمہ: اے اللہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے، تیرے دن کے ختم ہونے اور تیری طرف پکارنے والوں کی آوازوں کا وقت اور نماز کے لئے حاضر ہونے کا وقت ہے میرے گناہ بخش دے۔

اور فرض نماز کو مسجد میں با جماعت ادا کرے اس دعا کے پڑھنے کے بعد " اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ " اور آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد، دو رکعت سنت مغرب وقفہ کیے بغیر پڑھے۔ اس کے بعد نماز اوابین پڑھے جس کا ذکر اپنی جگہ علیحدہ لکھا جائے گا۔ اور اس کے بعد ایک سو سات مرتبہ کہے:

یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ عَذَابِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ".

ترجمہ: اے سلامتی والے، اپنے عذاب سے امن دینے والے، نگہبان، زمین وآسمان کے موجد، بزرگی وعزت والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری رحمت کی امداد چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، اے فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی کرنے والے میری مدد فرما۔

اور سورۃ فتح، سورۃ واقعہ اور سورۃ ملک کا ورد کرے اور عشاء تک کے اس مبارک وقت کو وظائف، ذکر اور مراقبے سے معمور رکھے۔

چھٹی فصل:

ﷺ نمازعشاء، دعائیں اور سوتے وقت کے اذکار و وظائف ﷺ

نماز عشاء اور اسکے بعد کے وظائف

چاہیے کہ جب نماز عشاء مسجد میں پڑھے تو وضو نئے سرے سے کرے اور مسجد میں جا کر دو رکعت تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھے اور وہ دعائیں بھی پڑھے جو نماز ظہر کی فصل میں فرض اور سنت راتبہ کے مابین لکھی جا چکی ہیں۔ اس کے بعد دو رکعت سنت راتبہ پڑھے، اسکے بعد چار رکعت سنت پڑھے اور نفس کو مغلوب کرنے کے لئے "صلواۃ الحاجات" بھی پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین بار آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور سورۃ فلق اور سورۃ الناس بھی (معوذتین) ایک ایک بار پڑھے، اس کے بعد ستر بار "یَا وَهَّابُ" کا تکرار کرے، ایک مرتبہ سورۃ تبارك (ملک)، سورۃ القیامۃ اور سورۃ دھر پڑھے اور تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

يَا بَارِئُ يَا حَنَّانُ يَا عَلِيْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ.

ترجمہ: اے ہر چیز کو ایجاد کرنے والے، اشتیاق رکھنے والے، ظاہر و باطن کا علم رکھنے

والے، آسمانوں اور زمین کے موجد، عزت و بزرگی والے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں، تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، اے فریاد کرنے والوں کی فریادرسی کرنے والے میری مدد فرما۔

اور اگر آخر شب میں اٹھنے کا یقین ہو تو نماز وتر رات کے آخری حصہ میں پڑھے اور اگر رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کا یقین نہ ہو تو عشاء کے ساتھ ہی وتر ادا کرے اور وتر پڑھ لینے کے بعد فضول باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اور لسانی یا باطنی اوراد میں مشغول رہے اور نماز وتر کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ یا سو (۱۰۰) مرتبہ کلمہ تمجید کو زبان پر جاری رکھے۔

سونے سے پہلے کے وظائف

اور جب بستر استراحت پر جانا چاہے تو سورۃ یٰسین پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کا ورد کرے اور ہر اٹھارہویں عدد پر "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کا اضافہ کرے اور ایک ہزار ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

اس کے بعد جب سونے میں مشغول ہو تو سانس کے ساتھ مسنون طریقہ سے ذکر کریا "اَللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" کا ذکر کرے اور ہر اسم کے معانی ملاحظہ کرے۔

www.musapakshaheed.com

باب دوم

﴿سننِ غیر مؤقّتہ کے بیان میں اور یہ باب سات فصلوں پر مشتمل ہے﴾

پہلی فصل:

نماز اشراق کے بیان میں

نمازِ اشراق کے وظیفہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ اکثر روایات میں زیادہ سے زیادہ دس رکعت اور کم سے کم چار رکعت ثابت ہیں۔ جب سورج ایک یا دو نیزہ کے برابر آ جائے تو دو رکعت نہایت اخلاص اور حضور قلب سے ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کے شکر ادا کرنے کی نیت کرے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے کہ اس نے اسے رات میں روزی دی۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے اور دوسری رکعت میں آمن الرسول سے سورت کے آخر تک پڑھے۔ اور نماز کی قرات بھی کرے اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَصْبَحْتُ، لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَهُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلٍ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِی فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرُ مِنِّی اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَیْئَسْ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدِّیْنَ اَکْبَرَ هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا یَرْحَمُنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُزِیْلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْجِبُ بِهَا النِّقْمَةَ.

”اے اللہ میں نے صبح کی اور میرا یہ حال ہو گیا ہے کہ میں مکروہ چیز کو اپنے سے دور نہیں کر سکتا اور جس چیز کی امید ہو اس کا نفع میرے قبضے میں نہیں، میں عمل کا گروی ہو گیا ہوں اور معاملہ غیر کے ہاتھ میں ہے۔ مجھ سے بڑھ کر کوئی تنگ دست نہیں۔“

”اے اللہ میرے دشمن کو میری مصیبت پر خوش نہ کر اور دوست مجھ سے ناامید نہ ہوں، میرے لئے دین و دنیا اور آخرت میں مصیبت نہ بنا، اور دین کو میری ہمت سے بڑا اور میرے علم کی پہنچ سے دور نہ بنا، مجھ پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو دنیا و آخرت میں ہم پر رحم نہ کرے۔ اے اللہ میں ان گناہوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ جن کی وجہ سے تو اپنی نعمتیں دور فرما دیتا ہے اور ان گناہوں سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جن کی وجہ سے تو عذاب اور ذلت لازم کر دیتا ہے۔“

نماز استعاذہ پڑھنے کا طریقہ

اس کے بعد دو رکعت نماز استعاذہ پڑھے اور اس رات اور دن کے شر سے پناہ مانگنے کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور دوسری میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سرورِ عالم ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَتِکَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَ الْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَتِکَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِهِ النَّهَارُ وَمَا یَجِیْ بِهِ اللَّیْلُ اِنَّ رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

''اے اللہ میں تیرے عظیم نام اور مکمل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ہر چلنے والے اور رینگنے والے کے شر سے اور تیرے بزرگ نام اور مکمل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں ان مصائب و آلام سے جو دن اور رات اپنے ساتھ لائیں بلاشبہ میرا رب تو وہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اس پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

اور اگر رات ہو تو اس طرح کہے:

مَنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِهِ اللَّیْلُ وَمَا یَجِیْءُ بِهِ النَّهَارُ اِلٰهِیْ اِنَّکَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا عَدُوًّا بَصِیْرًا یَرَانَا هُوَ وَقَبِیْلُهُ مِنْ حَیْثُ لَا نَرَاهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاٰیِسْهُ مِنْ رَحْمَتِکَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا کَمَا قَنَّطْتَهُ مِنْ عَفْوِکَ وَابْعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُ کَمَا بَعَدْتَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ جَنَّتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

''اس کے شر سے جو رات اپنے ساتھ لائی اور اس کے شر سے جو دن اپنے ساتھ لاتا ہے اے اللہ تو نے ہم پر ایک ایسے دیکھنے والے دشمن کو مسلط کر دیا ہے کہ وہ خود اور اس کے چیلے تو ہمیں دیکھ سکتے ہیں لیکن ہم انہیں نہیں دیکھ پاتے۔ پس اسے اپنی رحمت سے مایوس کر دے اور ہم سے ناامید کر دے جس طرح تو نے اسے اپنے عفو و درگزر سے ناامید کر دیا ہے اور ہم میں اور اس میں اتنی دوری کر دے جتنی تو نے اس کے درمیان اور اپنی جنت کے درمیان دوری کر دی ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور دعاؤں کے سننے کا زیادہ اہل ہے، نہ تو گناہوں

سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیک اعمال کرنے کی قوت مگر اسی بزرگ و برتر اللہ کی توفیق سے۔''

نماز استخارہ اور اس کا طریقہ

اور دو رکعت نماز استخارہ ادا کرے اور ہر قسم کے احوال و اقوال اور افعال میں خیر و برکت کی نیت کرے، پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ فَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَیَاتًا وَلَا نُشُوْرًا وَلَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ آخُذَ اِلَّا مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اَتَّقِیَ اِلَّا مَا وَقَیْتَنِیْ. اَللّٰهُمَّ فَوَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِی الْعَافِیَةِ اَللّٰهُمَّ خُرْلِیْ فَاُخُذْ لِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْخَیْرَاتَ فِیْ کُلِّ قَوْلٍ وَفِعْلٍ اُرِیْدُهُ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پر اپنی حاجت اور کام کا نام لے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَتِیْ وَعَاجِلَتِیْ فَقَدِّرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پر اپنی حاجت اور کام کا نام لے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ اَیًّا مَّا کَانَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

www.musapakshaheed.com

''اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ استخارہ کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تجھ سے قدرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں بے شک تو قدرت والا ہے اور میں کچھ قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے، اور مجھے کچھ علم نہیں۔ تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ میں اپنے لئے کسی نفع ونقصان کا مالک نہیں نہ ہی موت وحیات اور دوبارہ جی اٹھنے کی قدرت رکھتا ہوں۔ اور میں کوئی چیز حاصل نہیں کرسکتا مگر جو کچھ تو مجھے عطا فرمائے نہ میں کسی چیز سے بچ سکتا ہوں مگر جس سے تو مجھے بچائے۔ اے اللہ مجھے بھلائی کے اس قول اور عمل کی توفیق دے جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو۔ اے اللہ مجھے اپنی حفاظت ونگرانی میں لے لے اور مجھے اپنے اختیار اور قوت کے سپرد نہ کر اے اللہ اس دن اور رات جو کام اور قول میں کرنا چاہتا ہوں اس میں بھلائی اور برکت دے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے دین ودنیا اور میرے معاش وعاقبت میں بہتر ہے، تو میرے لئے مقدر کرے اور اسے میرے لئے آسان بنادے اور اس میں میرے لئے برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین ودنیا اور انجام کار میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر لے اور مجھے اس سے دور فرما، اور ہر کام میں مجھے بھلائی عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ فِعْلِي وَقَوْلِيْ وَعَمَلِيْ وَشَغْلِيْ وَصُحْبَتِيْ مَعَ الْخَلْقِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَمَعَادِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهَالِيْ وَيَسِّرْهَا لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهَا وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا

كُنْتَ تَرْضٰى بِهٖ.

''اے اللہ اگر آج کے دن مخلوق کے ساتھ میرا قول وفعل، عمل، شغل، اٹھنا بیٹھنا، میرے دین ودنیا، معاش، آخرت اور عاقبت کے لئے بہتر ہے۔ تو مجھے اس پر قدرت دے اور میرے یہ کام آسان فرمادے اور ان تمام امور میں مجھے برکت دے، اور اگر تیرے علم میں یہ امور میرے لئے دین اور دنیا کے لئے شر کا باعث ہیں تو ان امور کو مجھ سے پھیر لے اور مجھے ان سے دور فرمادے اور جہاں بھی تیری رضا ہے وہاں ہمارے لئے خیر مقدر کردے۔''

نماز استحباب اور اس کا طریقہ

اور دو رکعت نماز استحباب ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے لئے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ القدر اور دوسری رکعت میں سورہ کوثر پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَخَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ قَرَّتْ عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَاَقِرَّ عَيْنِيْ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنْ لَذَائِذِ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ تُحِبُّهٗ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ وَاسْقِنِيْ مِنْ كَاْسِ مُحَمَّدٍ ﷺ شُرْبَةً لَا ظَمْأً بَعْدَهَا يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

''اے اللہ اپنی محبت میرے لئے تمام اشیاء کی محبت سے زیادہ بنادے اور اپنی خشیت کو

میرے لئے تمام اشیاء کے خوف سے زیادہ کردے۔ اے اللہ اگر تو دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کی وجہ سے ٹھنڈا کرے تو میری آنکھیں اپنی محبت اور عبادت سے ٹھنڈی کر۔ اور مجھے لذائذ دنیا سے اپنی محبت وانس اور شوق دیدار کے ذریعے جدا کردے اور میرا ہر عمل اپنی اطاعت کے لئے بنا۔ اے اللہ مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان کی محبت جنہوں نے تجھ سے محبت کی اور ان کی محبت جن سے تو نے محبت کی اور مجھے ہر اس کام کی محبت جن سے تو نے محبت کی اور مجھے ہر اس کام کی محبت دے جو تجھے تیری محبت کے قریب کردے اور اپنی محبت ہمارے لئے میری جان واھل سے زیادہ محبوب بنا اور شدید پیاسے کو ٹھنڈے پانی سے جتنی محبت ہوتی ہے اس سے زیادہ اپنی محبت عطا فرما۔ اور مجھے محمد ﷺ کے پیالے سے ایک گھونٹ پلا دے جس کے بعد کبھی پیاس نہ ہو۔ اے جلال و بزرگی والے۔"

اور دو رکعت نماز شکر النہار

دن کا شکر ادا کرنے کے لئے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الاخلاص پانچ بار پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد سرورِ دو عالم ﷺ پر درود بھیجے۔ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ.

اور اس دعا کا بھی ورد کرے:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ.

"اے اللہ! حاضر وغیب وجاننے والے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔"

مشکلات سے نجات کے لئے دعا

کفایت مہمات کے لئے اس دعا کا ورد کرے:

اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ کَلِمَۃٌ اَلْقٰی اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِنْہُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ آخِرَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِیْمَ اَمْرِیْ رِضَا بِکَ وَرِضْوَانَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَھَّابُ.

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم کلمۃ اللہ ہیں۔ جو اللہ نے حضرت مریم کی طرف پھینکا اور وہ اللہ کی روح ہیں جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے۔ اے اللہ میری عمر کا خاتمہ اچھا کر میرے کاموں کا انجام اپنی خوشنودی اور رضا بنا، اے اللہ میرے وہ دن بہتر بنا جب میں تجھ سے ملاقات کروں۔ اپنے ذکر شکر اور حسن عبادت پر ہی ہماری مدد فرما۔" اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر اور عطا کرنے والے کی ذات پاک ہے۔

اور یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتَ الْمَوْتِ.

"اے اللہ موت سے قبل ہماری توبہ قبول فرما۔ موت کے وقت ہم پر رحم فرما۔ اور موت کے بعد ہمیں عذاب نہ دے۔ اے اللہ سکرات موت کو ہمارے لئے آسان فرما۔"

www.musapakshaheed.com

اوران کلمات کا بھی ورد کرے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ الْھَادِی لِدِیْنِی حَسْبِیَ اللّٰہُ الْمُعِیْنُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْکَافِیْ لِمَارَحِمَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْقَوِیُّ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ الرَّحِیْمُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الرَّؤُفُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبِیَ اللّٰہُ اللَّطِیْفُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْقَدِیْرُ عِنْدَالصِّرَاطِ.

حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَافِظُ السَّاتِرُ عِنْدَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ عِنْدَ وُرُوْدِ فِی الْجَنَّةِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبٌّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ الرَّؤُفُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

”دین کی ہدایت کے لئے مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ دنیا میں مجھے اللہ ہی مددگار کافی ہے۔ رحم کرنے کے لئے مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ مجھے اللہ ہی کافی ہے جو حکمت والا ہے اور مجھ پر زیادتی کرنے والے پر طاقت رکھتا ہے۔ موت کے وقت مجھے اللہ رحیم ہی کافی ہے۔ قبر میں سوال کے وقت مجھے اللہ رؤف ہی کافی ہے۔ حساب و کتاب کے وقت مجھے اللہ کریم ہی کافی ہے۔ میزان کے وقت مجھے اللہ لطیف ہی کافی ہے۔ پل صراط کے وقت مجھے اللہ قدیر ہی کافی ہے۔“

”روزِ حشر مجھے اللہ نگہبان و خطاؤں کو چھپانے والا ہی کافی ہے۔ جنت میں داخل ہوتے وقت مجھے اللہ تمام نقصانات سے محفوظ اور اپنے عذاب سے امن دینے والا ہی کافی ہے۔ مجھے وہی اللہ کافی ہے۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ مجھے اللہ پروردگار ہی کافی ہے تمام مربین کو چھوڑ کر۔ تمام مخلوق سے مجھے اللہ ہی کافی ہے جو خالق ہے۔ تمام رزق دینے والوں سے مجھے اللہ ہی کافی ہے جو رؤف ہے مجھے اللہ ہی کافی ہے مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ جو غالب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔“

www.musapakshaheed.com

دوسری فصل:

﴿ نمازِ چاشت اور اس کی دعائیں ﴾

نماز چاشت کی بارہ رکعتیں ثابت ہیں اور ایک قول کے مطابق نماز چاشت کی کم سے کم تعداد چار رکعت ہے۔ اور ارباب عزیمت آٹھ رکعت یا چار رکعت نماز چاشت کو نمازِ اشراق کے ساتھ متصل شمار کرتے ہیں ۔ اور نماز چاشت کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورة والشمس اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورة واللیل، تیسری رکعت میں سورہ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورہ الم نشرح پڑھنا ثابت ہے۔ اور اگر آٹھ رکعت ادا کرنا ہو تو باقی میں فاتحہ کے بعد آیة الکرسی ایک بار یا تین بار پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر بار کہے:

سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ.

اس کے بعد سجدہ میں چلا جائے اور سات مرتبہ یَا وَھَّابُ کہے۔ اس کے بعد قرآن مجید کے ایک پارے کی تلاوت آہستہ آواز میں کرے یا فی بشوق کی ترتیب سے تلاوت کرے جو حضرت پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور قرآن کی تلاوت کے آداب میں اس کا بیان ہوگا۔

باطنی دشمن سے نجات حاصل کرنے کا طریقه

ان باطنی دشمنوں کو بھگانے کے لئے جن کے بارے میں منقول ہے کہ تیرا سب سے بڑا

دشمن وہ نفس ہے جو تیرے پہلوؤں میں ہے۔ اور ظاہری دشمنوں کے مقابلہ کرنے کے لئے ان حزروں کا ورد کرے۔ اکتالیس (۴۱) اسم جو حضرت غوث الاعظم سے منقول ہیں۔ اور بارہ اسرار اور حزب البحر کا ورد کرے۔ سوچ کو درست رکھنے اور ذہن کو محفوظ رکھنے کے لئے دعائے عکانہ کو مداومت سے پڑھے۔ اور باطن کی فتح کے لئے حرز کبیر کا ورد کرے۔ اور اکثر اوقات درود شریف پڑھتا رہے۔ جس طرح کہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تو کسی مشکل میں پڑ جائے اور غموں میں مبتلا ہو جائے تو حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر کثرت سے درود شریف پڑھ اللہ تعالیٰ تجھے مصائب سے خلاصی دے گا۔ اور بالخصوص یہ درود شریف جو حضرت پیر دستگیر سے منقول ہے پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَفَکُّ بِہِ الْکُرَبُ صَلٰوۃً فِیْھَا رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءٌ.

خصوصی دعائے غوثیه

اس کے بعد یہ دعا پڑھے ان میں سے بعض چیزیں حضرت غوث الاعظم کے خاص وظائف میں سے ہیں: [☆]

﴿اَللّٰھُمَّ اَرْضَ عَنْ اَمَنَاءِ دِیْنِکَ وَخُلَفَاءِ اَوْلِیَائِکَ عَنِ الرَّفِیْعِ الْعِمَادِ وَالطَّوِیْلِ النِّجَادِ الْمُؤَیَّدِ بِالتَّحْقِیْقِ الْمَکْنّٰی بِالْعَتِیْقِ الْخَلِیْفَۃِ الشَّفِیْقِ الْمُسْتَخْرَجِ مِنْ اَطْھَرِ اَصْلٍ عَرِیْقٍ الَّذِیْ اِسْمُہٗ مَعَ اِسْمِہٖ مَقْرُوْنٌ وَجِسْمُہٗ مَعَ جِسْمِہٖ مَدْفُوْنٌ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ وَعَنِ الْقَصِیْرِ الْاَمَلِ الْکَثِیْرِ الْعَمَلِ الَّذِیْ لَا یَتَدَاخَلُ اَفْعَالَہٗ مَلَلٌ ذٰلِکَ الْمُؤَیَّدُ بِالصَّوَابِ الْمُلْھَمِ

www.musapakshaheed.com

فَضَلَ الْخِطَابِ الَّذِى وَافَقَ حُكْمُهُ نَصَّ الْكِتَابِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ ابْنِ
الْخَطَّابِ ﷺ وَعَمَّنْ شَيَّدَ الْاِيْمَانَ وَرَتَّلَ الْقُرْآنَ وَشَتَّتَ الْفُرْسَانَ وَضَعْضَعَ
الطُّغْيَانَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ﷺ اَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ وَاَكْرَامَ الْكُرَمَاءِ
ذِى النُّوْرَيْنِ وَعَنِ الْبَطَلِ الْبُهْلُوْلِ زَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَيْفِ اللهِ الْمَسْلُوْلِ
مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنِ اَبِى طَالِبٍ ﷺ وَعَنِ السِّبْطَيْنِ
الشَّهِيْدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رضى الله عنهما وَعَنِ الْعَمَّيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ حَمْزَةَ
وَالْعَبَّاسِ رضى الله عنهما وَعَنِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ لَهُم بِاِحْسَانٍ
اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَى عَنْهُم اَجْمَعِيْنَ وَعَنِ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ
وَالْعُلَمَاءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَعَنْ سِرَاجِ الْاُمَّةِ اَبِى حَنِيْفَةَ الْكُوْفِى وَعَنِ الْاِمَامِ
الشَّافِعِى وَعَنِ الْاِمَامِ الْمَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ وَعَنِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَن
جَمِيْعِ الْمَشَائِخِ وَالْاَوْلِيَاءِ وَعَنِ الشَّيْخِ الْمُرْشِدِ اَبِى سَعِيْدٍ مُبَارَكِ ابْنِ عَلَى
الْمَخْزُوْمِى ﷺ وَعَنِ الْقُطْبِ الرَّبَّانِى وَالْغَوْثِ الصَّمْدَانِيِّ وَالْحَبِيْبِ الرَّحْمَانِيِّ
وَبَحْرِ الْمَعَانِيِّ شَيْخِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ سَيِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ
الْجِيْلَانِيِّ [١] وَعَنْ شيخ الارباب و قُطب الاقطاب سيد عبدالوهاب
الحسنى الجيلانى و عَنْ شَيْخِ الْاَبْرَارِ شَيْخِ مُحَمَّدِ الصَّفِيِّ الْحَسَنِيِّ
الْجِيْلَانِيِّ. وَعَنِ الشَّيْخِ الْغَوَّاصِ الْخَوَّاصِ شَيْخِ اَبِى الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ الْحَسَنِيِّ
الْجِيْلَانِيِّ وَعَنِ الشَّيْخِ الْوَدُوْدِ الْمَوْدُوْدِ اَبِى عَلِيِّ الْمَسْعُوْدِ الْحَسَنِيِّ
الْجِيْلَانِيِّ وَعَنِ الشَّيْخِ الْمُعِيْنِ الْمُرْشِدِ الْمُبِيْنِ اَبِىْ الْحَسَنِيِّ عَلِيِّ نُوْرِ الدِّيْنِ
الْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ وَعَنْ شَيْخِ السُّخَبَاءِ اَبِىْ مُحَمَّدِ شَاهْمِيْرِ الْحَسَنِيِّ

الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ وَعَنْ شَيْخِ النُّقَبَاءِ شَيْخِ شَمْسِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ الْحَسَنِيِّ
الْجِيْلَانِيِّ وَعَنْ شَيْخِ الْقُرْبَاءِ شَيْخِ مُحَمَّدِ الْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ [٢] وَعَنْ شَيْخِ
التَّقِيِّ النَّقِيِّ الْوَفِيِّ. الصَّالِحِ الْمَالِحِ الْمُرْشِدْ اَبِى الْفَتْحِ سَيِّدَ عَبْدِ لْقَادِرِ الثَّانِيِّ
الْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ [٣] وَعَنِ الشَّيْخِ المجتهد العالم ابى على شيخ
عبدالرزاق الحسنى الجيلانى و عن شيخ الشيخ الْعَامِلِ الْعَارِفِ الْمُرْشِدِ
الرَّشَادِ غَوْثِ الزَّمَانِ شَيْخِ حَامِدِ الْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِى قَدَّسَ اللهُ اَرْوَاحَهُمْ
وَاَرْوَاحَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ وُجُوْهَ مَشَائِخِنَا وَسَادَاتِنَا بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَدِمْ قُرَّةَ اَعْيُنِهِمْ بِجَمَالِ ذَاتِكَ الْقَدِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ دَرَجَاتِهُمْ فِى
اَعْلَى عِلِّيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْجِدْهُم حقيقة حَقَّ الْيَقِيْن. اَللّٰهُم اِجْعَلْهُم فِى نَظْمِ النَّبِيِّيْن
اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْهُمْ فِى ذُرِيَّتِهِمْ وَالطَّاهِرِيْنَ خَيْرَ مَا خَلَقْتَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ عَرِّفْهُمْ فِى مُحِبِّيْهِم الْفَائِزِيْنَ اَجْمَلَ مَاعَرَّفْتَ اَحَدًا مِنْ اَحْبَابِكَ
الصَّادِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَرْضِ اَرْوَاحَهُم الْعَزِيْزَةَ عَنَّا اَللّٰهُم بَلِّغْهُم تَحِيَّةً وَسَلَامَنَا اَللّٰهُم
اَعْطِ اَوْلَادَهُمْ وَاِخْوَانَهُمْ وَاَصْحَابَهُمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاعْصِمْهُمْ مِنْ شَرِّ
الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ زِدْهُمْ شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّاِكْرَامًا حَتّٰى تُبَلِّغَهُمْ عَلَى
دَرَجَاتِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْرِفْ عَنْهُمْ وَعَنَّا وَعَنِ
الْمُسْلِمِيْنَ عَوَائِقَ الزَّمَانِ وَطَوَارِقَ الْحَدَثَانِ وَحَيْفَ الْوُلَاةِ وَسَيْفَ الْمُعْدَاتِ
وَالْعُيُوْنَ الْحَاسِدَاتِ وَالظُّنُوْنَ الْفَاسِدَاتِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْنَا مُتَابَعَتَهُمْ وَ اَوْصِلْ

www.musapakshaheed.com

اِلَيْنَا فُتُوْحَاتِهِمْ وَ اَدِمْ اِلَيْنَا بَرَكَاتِهِمْ وَ اَلْحِقْنَابِهِمْ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَاهْدِنَا هُدَاهُمْ وَاَسْلِكْنَا طَرِيْقَتَهُمْ اَنْتَ اِلٰهُنَا وَ مَوْلَانَا نَسْئَلُ مِنْكَ اَنْ تُصْلِحَ شَاْنَنَا وَشَاْنَ اِخْوَانِنَا وَاَصْحَابِنَا وَ اَحْبَابِنَا وَ اَوْلَادِنَا وَ شَاْنَ وُلَاةِ اُمُوْرِنَا. ﴾

اے اللہ تو راضی ہو اپنے دین کے امینوں سے اپنی رحمتیں نازل کر ان پر جو تیرے برگزیدہ بندے تھے۔ جو اونچے گھرانے کے اور بڑے پرتلوں والے تھے۔ حق جن کا مؤید تھا۔ جن کی کنیت عتیق تھی، جو خلیفہ مہربان تھے۔ جن کی اصل بہت پاک تھی جن کا نام سرورِ کائنات ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے نام گرامی کے ساتھ مقرون اور جن کا جسم حضور ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے جسم اطہر کے پہلو میں مدفون ہے۔ یعنی امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق ؓ پر اور ان پر جو کم خواہشات والے اور کثیر العمل تھے جو راہِ حق میں کسی طرح تھک نہ سکتے تھے، حق جن کی تائید پر تھا۔ جنہیں فیصلہ و تصفیہ کرنا الہام ہو چکا تھا وہ جن کا حکم کئی دفعہ وحی اور آیاتِ قرآنی

[☆] جو عبارتیں ان ﴿﴾ قوسین کے اندر ہیں یہ جناب غوث اعظم ؓ سے روایت ہیں، باقی حضرت موسیٰ شہید قدس اللہ سرہٗ سے منقول ہیں۔

[۱] سلسلہ قادریہ رزاقیہ اور عزیزیہ کے مریدین یہاں سے نیچے اپنے سلسلہ طریقت کے مشائخ کے اسماء گرامی پڑھیں۔

[۲] سلسلہ نوشاہیہ کے مریدین اس سے نیچے حضرت سید شیخ مبارک حقانی رحمۃ اللہ علیہ سے شروع کر کے اپنے شیخ تک پڑھیں۔

[۳] ہمارے سلسلہ عالیہ شیخویہ اور قطبیہ کے مریدین یہاں خط کشیدہ عبارت سے نیچے وعن امام الصالحین و هادي السالكين سيد مير محمد غوث الجيلاني و عن نصير الملة والدين و هادي المضلين سيد عبدالقادر الثالث...... سے آگے اپنے شیخ تک پڑھیں۔

کے موافق اترا یعنی امام عادل امیر المؤمنین عمر بن الخطاب ؓ پر اور ان پر جنہوں نے لشکر پھیلا کر کفار کی سرکشی مٹادی اور کلام ربانی کو اس کی تلاوت سے مزین کیا۔ جو افضل الشہداء اور اکرام السعداء ہیں جن کا لقب ذوالنورین تھا یعنی امیر المؤمنین عثمان بن عفان ؓ پر اور ان پر جو شیر خدا، زوج بتول اور اللہ تعالیٰ کی سونتی ہوئی تلوار تھے یعنی مظہر العجائب امام عادل امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضور سرورِ کائنات علیہ الثناء والتحیات کے نواسے سبطین الشہیدین امام حسن و حسین اور آپ کے عم بزرگ حضرت حمزہ اور حضرت عباس اور تمام مہاجرین و انصار پر اور ان پر جو قیامت تک ان کی پیروی کرتے رہیں۔ اے اللہ راضی ہو تمام ہدایت یافتہ ائمہ عظام، علماء مجتہدین، چراغ ملت امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور تمام مشائخ طریقت اور اولیائے کرام سے اور اپنی رضا و خوشنودی سے نواز حضرت ابوسعید مبارک بن علی مخزومی، قطب ربانی غوث صمدانی، حبیب رحمانی بحر معانی، شیخ ارض و سما، عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی کو اور تو راضی ہو شیخ ابرار شیخ محمد الصفی الحسنی الجیلانی سے۔'' شیخ غواص ابوالعباس احمد حسنی جیلانی، شیخ ابوعلی مسعود حسنی جیلانی، مددگار اور مرشد برحق ابوعلی نورالدین حسنی جیلانی، ابو محمد الحسنی الجیلانی، شیخ قربا شیخ محمد حسنی جیلانی، شیخ تقی نقی وفی، صالح مرشد ابوالفتح سید عبدالقادر الثانی حسنی جیلانی، شیخ مجتہد، عالم باعمل ابوعلی شیخ عبدالرزاق حسنی جیلانی، شیخ عامل، عارف، ہادی و مرشد غوث زماں شیخ حامد حسنی جیلانی سے اے اللہ ان تمام بزرگوں کی ارواح کو مقدس بنا، اور تمام مومن مردوں اور عورتوں تمام مسلمان مردوں اور عورتوں زندوں اور مردوں کی ارواح کو پاکیزہ فرما۔ تیری رحمت کے طلبگار ہیں۔ اے اللہ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور آپ کی تمام اولاد پر درود و سلام بھیج اور اپنی برکتیں نازل فرما، اے اللہ ہمارے مشائخ اور سادات کے چہروں کو اپنے نور سے روشن کر دے۔ اے اللہ ہمارے اپنے

قدیم اور ذاتی جمال کے ساتھ ان کی آنکھوں کو ہمیشہ ٹھنڈا رکھ۔ اے اللہ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات کو بلند فرما۔ اے اللہ انہیں حق الیقین کی حقیقت عطا فرما۔ اے اللہ انہیں انبیاء کے گروہ میں شامل کر اے اللہ ان کی اولاد کو پاکیزہ بنا اور انہیں اپنی مخلوق میں سے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے۔ اے اللہ انہیں عشاق بامراد میں متعارف کرا دے۔ جس طرح تو نے اپنے سچے اور مخلص اولیاء کو عرفان عطا کیا۔ اے اللہ ان کی ارواح کو ہم سے راضی رکھ۔ ہمارے تحفے اور سلام ان تک پہنچا۔ ان کی اولاد بھائی اور ساتھیوں کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور انہیں دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ ان کے شرف و کرم میں اضافہ فرما یہاں تک کہ تو انہیں صدیقین کے درجہ تک پہنچائے اور صاحب فضیلت مقربین کے مرتبہ تک پہنچائے۔ اے اللہ ان سے ہم سے اور تمام مسلمانوں سے زمانے کے مصائب، حادثات، سلاطین کے ظلم، سونتی ہوئی تلواریں، حسد کرنے والی آنکھیں اور جھوٹے گمان دور فرما دے۔ اے اللہ ان کی پیروی ہمارے لئے آسان فرما۔ ان کی برکتیں ہم تک پہنچا ہم کو ان کے ساتھ ملا دے۔ قیامت کے روز ان کے زمرے میں شامل کر ہمیں انہی کے راستے پر چلا تو ہمارا معبود اور آقا ہے ہم تجھی سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے اور ہمارے بھائیوں، ساتھیوں دوستوں ہماری اولاد اور ہمارے حکام کے معاملات درست فرما۔''

اور بالخصوص حضرت پیر دستگیر کے نام مبارک کا ان الفاظ میں ایک سو گیارہ مرتبہ ورد کرے۔

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَیِّد عَبْدِ الْقَادِرِ ابْنِ اَبِیْ صَالِح مُوْسٰی الْحَسَنِیِّ الْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ ﷜۔

اور ایک (۱) مرتبہ سورۃ جمعہ، سو (۱۰۰) مرتبہ سورۃ اخلاص، سو

(۱۰۰) بار سورۃ فاتحہ، سو (۱۰۰) مرتبہ سبحان اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اور سو (۱۰۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ.

اور وہ دعائیں اور اذکار جو دعا کی فصل میں لکھے جائیں گے اگر توفیق ہو تو ان کو بھی اپنا وظیفہ بنائے۔ اس کے بعد قیلولہ اور آرام کرنے کی نیت کرے کیونکہ قیلولہ رات کے قیام میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے اور مطلوب کے لیے مفید ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اگر نفس کو آرام سے بالکل محروم کر دیا جاے تو دماغ پر خشکی چھا جاتی ہے اور مزاج حد اعتدال سے منحرف ہو جاتا ہے اور تمام حواس اور قوٰی کام کرنے سے رک جاتے ہیں اور لوگوں نے آرام کرنے اور سونے کا جو وقت مقرر کیا ہے وہ دن اور رات میں سات گھنٹے ہے، گرمی و سردی میں موسم کی تبدیلی سے وقت میں بھی کمی بیشی کرے یعنی اگر دن بہت لمبا ہے تو سونے کے وقت میں ایک دو گھنٹہ اضافہ کرے۔ سلوک کا طریقہ یہی ہے، نفس کے جملہ حقوق کا خیال رکھے، کھانے پینے، پہننے، سونے اور دیگر لذتوں سے اسے محروم نہ رکھے تاکہ ایسا نہ ہو کہ منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی نفس فنا ہو جائے۔

www.musapakshaheed.com

تیسری فصل:

وقت زوال کی نماز کے بارے میں

طالب حق کو چاہئے کہ آفتاب کے زائل ہونے سے قبل نیند سے بیدار ہو جائے اور نہایت ہی حضور قلب سے مسواک کے ساتھ وضو کرے دل کو فاسد خیالات اور باطل اندیشوں سے خالی کر دے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب سورج نصف النھار سے زائل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور طالبان حق کی دعا و نیاز واجب الوجود تک پہنچ جاتی ہے کیونکہ یہ وقت دعاؤں کے قبول ہونے کا ہے۔ تحیۃ الوضو کی دو رکعت ادا کرنے کے بعد۔

ایک سلام کے ساتھ چار رکعت نماز فئی زوال کی نیت کرے، سورۃ بقرہ یا دو سو آیات پڑھے یا چار سو (۴۰۰) آیات پڑھے اور اگر زیادہ وقت نہ ہو تو ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور ایک روایت کے مطابق صرف ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سولہ (۱۶) مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا من رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھے۔ اس کے بعد ظہر کے فرض، صلوٰۃ الخضر اور وہ دعائیں اور اذکار جو نماز ظہر کے ضمن میں لکھی جا چکی ہیں، میں مشغول ہو جائے۔

چوتھی فصل

نماز مغرب کے بعد، اذکار، دعائیں اور نماز اوّابین کے بارے میں

مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت عبادت گزاروں کے لئے بہت محمود ہے، جہاں تک ہو سکے اس وقت کو ذکر، مراقبہ، نماز، تلاوت قرآن یا دوسرے اوراد سے زندہ رکھنا چاہئے۔ جب نماز مغرب کی سنتوں سے اور ان دعاؤں سے فارغ ہو جن کا ذکر نماز مغرب کی فصل میں گزر چکا ہے۔

نماز اوّابین

تو چھ (۶) رکعت نماز اوابین پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات (۷) مرتبہ اور معوذتین (فلق اور الناس) ایک مرتبہ نماز کے بعد کلمہ تمجید سو بار پڑھے اور کچھ اور رکعتیں بھی پڑھ لے یا بیس رکعت نماز اوابین پڑھ لے۔ اس کے بعد سینتالیس (۴۷) مرتبہ

يَا سَلَامُ يَا مُهَيْمِنُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَبِرَحْمَتِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ. کا ورد کرے۔

اور سورہ واقعہ، سورہ فتح اور سورہ ملک بھی پڑھے۔

پانچویں فصل:

قیام شب، نماز تہجد، ذکر اور دعاؤں کے بیان میں

سرور عالم، شفیع المذنبین والمذنبات علیہ افضل الصلوات واکمل التحیات فرماتے ہیں کہ دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے سب ملعون ہے سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر کے اس لئے اے درویش تجھے چاہئے کہ ہر وقت اس کوشش میں رہے کہ غیر اللہ سے دوری اختیار کر کے دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے آویزاں رکھے۔ بالخصوص نیم شب اور آخر شب میں جب بیدار ہو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کیونکہ یہ وقت بہت محمود ہے اور مطلوب ومقصود کے لئے مفید ہے:

خلق کہ توفیق طلب یافتند
کامۂ جان در دل شب یافتند

''جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی توفیق حاصل ہو جائے، وہ نصف شب کو روح وجان کا مقصود حاصل کر لیں۔''

اے درویش......!! تجھے چاہئے کہ نصف شب میں استغفار ودعا اور آہ وفغان کی کثرت کرے کیونکہ اس کا اثر بہت عجب ہے، جو کوئی اس کیفیت کو پالے۔ اور جب نماز تہجد کے لئے اٹھے تو جس طرح کہ پہلے لکھا گیا ہے قیام کرے۔ مستحب یہ ہے کہ رات کا نصف یا ایک تہائی

یا دو تہائی نماز میں مشغول رہے تا کہ تیری اقتداء اس آیت مبارکہ اور سنت نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝

''اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!) ﷺ آپ رات کو (نماز میں) قیام فرمایا کریں مگر تھوڑی دیر (کے لیے) آدھی رات یا اس سے تھوڑا کم کر دیں''۔

اولیٰ اور بہتر یہ ہے کہ رات کے پہلے حصہ میں ایک تہائی سوئے اور آدھی رات اُٹھے اور آخر شب میں دو سدس (چھ میں سے دو حصہ) نہ سوئے یا اول شب سے نصف حصہ سوئے اور تیسرے حصہ میں اٹھے اور آخر شب میں ۱/۶ حصہ نہ سوئے یا چھٹا حصہ شب اول سے اور چھٹا آخر سے سوئے اور درمیانی شب سے دو تہائی اٹھے۔

روایت ہے کہ حضرت داؤد، علی نبینا و علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ رب العزت سے عرض کیا: اے اللہ میں تیری عبادت کرنا چاہتا ہوں، میں رات کے کس حصہ میں قیام کروں اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ اے داؤد......! نہ تو اول شب میں بیدار ہو اور نہ آخر میں کیونکہ جس نے رات کے آخری حصہ میں قیام کیا وہ پہلے حصہ میں سو گیا اور جس نے پہلے حصہ میں قیام کیا وہ آخری حصہ میں سو گیا لیکن تو درمیانی حصہ میں قیام کرتا کہ میں اور تو دونوں خلوت میں ہوں، اور اپنی حاجات مجھے پیش کر۔'' پس قیام دو نیندوں کے درمیان ہوگا، اور بعض تشنگان دیدار حق اور مشتاقان انتہائی شوق اور طلب کی وجہ سے تمام رات قیام کی حالت میں رہتے ہیں۔ شیخ عارف ابو محمد بن ابوالفتح ہرویؒ سے روایت ہے کہ میں نے شیخ محی الدین عبدالقادرؓ کی چالیس سال خدمت کی، آپ کی عادت مبارکہ تھی کہ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے اور جب حدث لاحق ہوتا تو اسی وقت نیا وضو کرتے اور دو رکعت نماز تحیۃ

www.musapakshaheed.com

الوضواوا فرماتے جب آپ عشاء کی نماز پڑھ لیتے تو تنہائی میں چلے جاتے اور اس خلوت میں کوئی بشر آپ کے پاس نہ آتا خلیفہ وقت بارہا آپ کی ملاقات کے لئے آتا لیکن دروازے پر بیٹھ کر واپس چلا جاتا اور ملاقات پر قادر نہ ہو سکتا۔ آپ ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ رات کے پہلے حصے میں نماز پڑھتے جب ایک تہائی حصہ گزر جاتا تو ان اسماء کے ورد میں مشغول ہو جاتے: اَلْمُحِیطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الشَّهِیدُ الْحَسِیبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ راوی کہتا ہے کہ میں نے شیخ کو دیکھا، وہ ہوا میں بلند پرواز کرتے، یہاں تک کہ آنکھوں سے اوجھل ہو جاتے، اور بعض اوقات آپ پر ہلکی سی نیند طاری ہو جاتی۔ اس کے بعد قیام کرتے اور حالت قیام میں قرآن مجید کی تلاوت فرماتے یہاں تک کہ دو تہائی رات گزر جاتی، کچھ دیر سجدوں میں پڑے رہتے، روئے مبارک کو زمین پر ملتے۔ اس کے بعد قبلہ رو ہو کر مراقبہ و مشاہدہ میں بیٹھ جاتے یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی، اور آپ کا چہرہ مبارک اس قدر تاباں ہوتا کہ قریب ہوتا تھا کہ آپ کے انوار دیکھنے والوں کی آنکھوں کو خیرہ کر دے۔

اور یہ حالت اسی شخص کے لئے سلامتی والی ہوتی ہے اور نقصان نہیں پہنچاتی کہ جس کا نفس شب بیداری میں ذوق و لذت محسوس کرے اور اطاعت کر کے طاقتور ہو جائے ورنہ تکلیف و تکلف کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا اور نفس بجائے لذت حاصل کرنے کے ناکارہ ہو جائے گا۔ اس قسم کی عبادت صادق و مصدوق ﷺ کے فرمان کے مطابق منع ہے۔ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا: دین کے اوامر پر غالب آنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ وہ پختہ ہے جو اس پر غالب آنے کی کوشش کرے گا تو دین اس پر غالب آ جائے گا اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک رات میں جتنی دیر آسانی سے ممکن ہو نماز پڑھے اگر نیند غالب آ جائے تو سو جائے۔ الغرض مستحب قیام شب رات کے ۱/۶ حصہ سے کم نہیں ہے۔

قیام شب کے گیارہ اسباب میں سے ایک یہ بھی ہے کہ طالب حق آفتاب غروب ہونے کے قریب نیا وضو کر کے قبلہ رو ہو کر نماز کی انتظار میں بیٹھ جائے۔ اور تسبیح و استغفار میں مشغول رہے اور بالخصوص مغرب اور عشاء کے درمیانی وقت کو مختلف اذکار یا تلاوت اور دعاؤں سے معمور رکھے تاکہ لوگوں سے ملاقات کرنے اور ان کی کلام و احوال سننے سے باطن میں جو کدورت نے راہ پائی ہو وہ رفع ہو جائے۔

مغرب اور عشاء کی درمیانی نماز کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھو کیونکہ یہ نماز دن کی تمام تھکاوٹوں اور کدورتوں کو دور کر دیتی ہے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے آیت مبارکہ تَتَجافَی جنوبهم عن المضاجع کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے مراد عشاء اور مغرب کے درمیان کی نماز ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد گفتگو نہ کرے بالخصوص فضول کلام کو ترک کر دے تاکہ عشاء اور مغرب کے وظائف سے جو نورانی طراوت حاصل ہوئی ہے وہ زائل نہ ہو جائے۔ عشاء کی نماز کے بعد وضو کو نیا کرے کیونکہ اس وقت وضو کرنے سے قیام شب میں آسانی ہو جاتی ہے قیام شب میں آسانی پیدا کرنے کا ایک اور ذریعہ معدہ کا کھانے سے خالی ہونا ہے تاکہ پرخوری (زیادہ کھانا) قیام سے مانع نہ ہو جائے اور جب سوئے تو طہارت سے سوئے اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھے تاکہ نفس کو نیند سے بیدار ہونے میں آسانی ہو اور نماز چاشت کے بعد قیلولہ کرے تاکہ نفس کی سستی اور کاہلی دور ہو جائے اور رات کو اٹھنے میں آسانی ہو۔ اور جب نیند سے بیدار ہو اور اس کے دل کی تختی ہر قسم کے ذکر و فکر سے خالی ہو تو حق سبحانہ و تعالیٰ کے ذکر و فکر لامتناہی کو اپنے دل میں نقش کر لے کیونکہ جب بندہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو اس کا دل جملہ نقوش سے خالی و صافی ہوتا ہے اور فطرۃ اولیٰ کی

www.musapakshaheed.com

طرف لوٹ آتا ہے چنانچہ جب اس حال میں بندہ اپنے دل پر ذکرِ حق کا نقش کر لے تو وہ فطرت برقرار رہتی ہے۔ اور نمازِ تہجد نہایت حضورِ قلب سے ادا کرے۔ ممکن ہے کہ بعض کوتاہ نظر کے جن کی نگاہ بصیرت ان آداب کے کمال اور حسن کا مطالعہ نہیں کر سکتی وہ ان اوقات کی حفاظت نہ کر پائیں اور اربابِ منازل اور صاحبِ مرتبہ لوگ ان چیزوں کی ضرورت محسوس نہیں کرتے حالانکہ انہیں علم نہیں کہ جو شخص اللہ کی محبت میں سچا ہوتا ہے اس کی علامت یہ ہے کہ اپنے تمام اوقات کو اللہ کی اطاعت میں زیادہ سے زیادہ استعمال کرتا ہے اور کبھی بیزار نہیں ہوتا اور یہ حقیقت ہے کہ محبِّ صادق جب ملاقات کی سعادت حاصل کرتا ہے یا محبوب سے مناجات کا موقع حاصل کرتا ہے یا اس کی خدمت بجالانے اور زمین بوسی کرنے کا موقع پاتا ہے تو وہ یوں محسوس کرتا ہے کہ اس کی تمام خواہشات پوری ہو گئیں اور اس نے اپنے مقصود و مطلوب میں کامیابی حاصل کر لی اور اس بات کو صرف عاشق ہی سمجھ سکتا ہے۔

حضور ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی شب بیداری کا عالم

اے درویش......! تجھے معلوم نہیں کہ سرورِ عالم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اپنے اوقات کس طرح صرف فرماتے تھے؟ بالخصوص آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ رات کو اس قدر قیام فرماتے کہ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے پاؤں مبارک سوج جاتے، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں؟ جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے تمام گناہ بخش دیئے ہیں تو آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے جواب دیا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ امہات المومنین رضی اللہ عنہن ہی سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ قیامِ شب فرماتے تو یہ کلمات کہتے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ سُبْحَـانَکَ اللّٰـهُمَّ وَ بِحَـمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِی وَاَسْأَلُکَ رَحْـمَتَکَ اللّٰهُـمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَ لَا تُزِغْ قَلْبِی بَعْدَ اِذْهَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات تمام عیبوں سے پاک ہے۔ اے اللہ، تمام تعریف تیرے لئے ہے میں اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔ میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر اس کے بعد کہ تو نے مجھے ہدایت دی اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔ بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔''

رات کو اٹھنے کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ قیامِ شب کے لئے اٹھے اور ان کلمات سے نماز کی ابتداء کی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ فَاطِرِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِی لِمَا اخْتَلَفْتُ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَهْدِی مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

''اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کے جاننے والے تو اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ فرماتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، حق بات میں جب میں اختلاف کروں تو مجھے ہدایت فرما۔ بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''

منقول ہے کہ شفیع المذنبین ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو کر ان

www.musapakshaheed.com

کلمات کو پڑھے اور بعد میں کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ تو وہ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

تہجد کے وقت اٹھنے کے بعد کے نبوی وظائف

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سرور عالم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نماز شب کے لئے اٹھتے تو دس (۱۰) مرتبہ تکبیر کہتے دس (۱۰) بار الحمد، دس (۱۰) بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، دس (۱۰) مرتبہ استغفار اور دس (۱۰) مرتبہ تہلیل (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ) کہتے۔ اس کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یہ کلمات کہتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَمِنْ ضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اس کے بعد تکبیر تحریمہ کہتے۔ سرور عالم ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب آپ نماز شب کے لئے بیدار ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر ملتے اور سورۂ آل عمران کی آخری آیات تلاوت فرماتے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر ان کلمات کو زبان پر جاری کرتے:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیَاتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ.

سورۃ کے آخر تک پڑھتے سرکار دو جہاں ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ تکبیر تحریمہ کے بعد ان کلمات کو پڑھتے:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ اللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْسِهٖ.

اور تین مرتبہ یہ دعا مانگتے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا تُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْخَلَاقِ وَلَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَهٗ اِلَیْکَ وَاِلَیْکَ لَا مَنْجَا مِنْکَ وَلَا مَلْجَا اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ تَصْدَعَنِیْ وَجْهِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے میرے اللہ! میری خطاؤں اور میرے درمیان اتنا فیصلہ کر دے جتنا کہ مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ میری خطاؤں کو ٹھنڈے پانی سے دھو دے۔ میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کیا جس نے

www.musapakshaheed.com

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ میں باطل سے منہ موڑ کر اسلام قبول کرنے والا ہوں اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی میرا جینا، میرا مرنا اس اللہ کے لئے ہے جو پروردگار دو جہاں ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا اسلام کی راہ پر چلنے والا ہوں۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ کل ہے تیرے سوا میرا کوئی پروردگار نہیں۔ میں تیرا ہی بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا تو میرے سب گناہ معاف فرما دے بے شک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ سب بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور تیری طرف سے ہے۔ تیری ذات بابرکت ہے، عظمت و بلندی والی ہے۔ میں تجھ سے گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف ہی توبہ کرتا ہوں اور شر تیری طرف سے نہیں۔ اور ہدایت یافتہ وہی ہے جس کو تو نے اپنی طرف ہدایت دی۔ تیری ذات کے سوا نہ تو کہیں راہ نجات ہے اور نہ ہی کوئی پناہ گاہ ہے تیری ذات بابرکت ہے۔ اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ روز قیامت میرا چہرہ بگڑ جائے۔ اے اللہ مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں زندہ رکھ۔"

نماز تہجد میں حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی قرأت احوال و اوقات کے لحاظ سے مختلف ہوتی تھی بعض اوقات آپ سورۃ بقرۃ، آل عمران، النساء اور مائدۃ کی تلاوت فرماتے اور ایک روایت کے مطابق سورۃ انعام پڑھتے اور بعض اوقات اس ایک آیت سے صبح کرتے: اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اور اسی طرح قرأت قرآن اور قیام کے مطابق آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی نماز میں تمام ارکان، رکوع و سجود اور قومہ و جلسہ میں تعدیل و تخفیف بھی مختلف ہوتے تھے۔ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کا معمول یہ تھا کہ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پہلی دو

رکعت میں خفیف قرأت کرتے اور بعد والی رکعات میں لمبی قرأت کرتے اور جب کسی مرض یا عذر کی وجہ سے نماز تہجد فوت ہو جاتی تو بارہ رکعت نماز تہجد عشاء کے ساتھ ہی پڑھ لیتے۔ سلسلہ قادریہ کے درویشوں کا معمول یہ ہے کہ نماز وتر کے بعد بارہ رکعت ادا کی جائیں اگر مذکورہ بالا طریقہ سے قرآن کی تلاوت نہ کر سکے تو ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ یا سات دفعہ یا پانچ بار یا تین بار سورۃ اخلاص کی قرأت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِکَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ وَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَ تُصْلِحُ بِهَا غَائِبِیْ وَ تَرْفَعُ بِهَا مَشَاهِدِیْ وَ تُزَکِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَ تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَ تَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ کُلِّ سُوْۤءٍ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَ یَقِیْنًا وَ لَیْسَ بَعْدَهٗ کُفْرٌ وَرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَاءِ وَ نُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَ عَیْنَ السُّعَدَاءِ وَالظَّفْرَ عَلَی الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِکَ حَاجَتِیْ وَ اِنْ قَصُرَ رَاْیِیْ وَ ضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ اَسْأَلُکَ یَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَ یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ کَمَا تُجِیْرُنَا مِنَ الْهُجُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنَا مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْیِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتِیْ وَ عَدْتَّ بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوْجَزَاءُ اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِکَ فَاِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْکَ وَ اَسْأَلُکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا ذَالْجَلَالِ الْحَبْلِ الشَّدِّ وَالْاَمْرِ الرَّشِیْدِ اَسْأَلُکَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ وَ الْجَنَّةَ یَوْمَ الْخُلُوْدِ وَمَنِ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّهُوْدِ وَ الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ وَ الْمُوْفِیْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَدُوْدٌ اَللّٰهُمَّ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ غَیْرَ الضَّالِّیْنَ وَالْمُضِلِّیْنَ سِلْمًا لِاَوْلِیَائِکَ وَ عَدُوًّا لِاَعْدَائِکَ وَ نُحِبُّ بِحُبِّکَ وَ نُعَادِیْ

www.musapakshaheed.com

بِعَدَاوَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ مِنَّا الدُّعَاءُ وَ عَلَیْکَ الْاِجَابَۃُ وَ مِنَّا الْجُھْدُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ نُوْرًا مِنْ بَیْنَ یَدَیَّ وَ نُوْرًا مِنْ خَلْفِیْ وَ نُوْرًا عَنْ یَمِیْنِیْ وَ نُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَ نُوْرًا مِنْ فَوْقِیْ وَ نُوْرًا مِنْ تَحْتِیْ وَ نُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَ نُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَ نُوْرٌ فِیْ شَعْرِیْ وَ نُوْرًا فِیْ بُشْرِیْ وَ نُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَ نُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِیْ نُوْرٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَ النِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَ الْکَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

''اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جس سے تو میرے دل کو ہدایت دے، میرے معاملے کو درست فرما دے۔ میرے کاموں کی پراگندگی کی اصلاح فرما دے، میرے غائب کی درستی فرما دے۔ میرے نظر آنے والے امور کو بلند فرما دے، میرے عمل کو پاکیزہ فرما دے، مجھے ہدایت عطا فرما دے اور اس رحمت کے ذریعے مجھے ہر سوال سے محفوظ رکھ، اے اللہ مجھے ایمان و یقین عطا فرما جس کے بعد کفر نہ ہو اور مجھے ایسی رحمت عطا فرما جس کے ذریعے دنیا و آخرت میں تیری عظمت کے شرف کو حاصل کرلوں، اے اللہ میں تجھ سے قضا و قدر میں کامیابی، شہیدوں کی ضیافت و دعوت، سعادتمندوں کے چشموں اور دشمن پر کامیابی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں اپنی حاجت کو تیرے ساتھ چھوڑتا ہوں اگرچہ میری بصارت کم اور عمل کمزور ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے کاموں کے پورا کرنے والے، دلوں کو شفا دینے والے کہ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے پناہ دے اور قبر کے فتنہ سے بچالے، اے اللہ وہ چیز جس کو میں دیکھ نہ سکا یا تجھ سے اس کا سوال نہ

کر سکا اور تو نے اپنی مخلوق سے کسی کو عطا کرنے کا وعدہ کیا یا کوئی عطا و جزاء جو تو اپنے کسی بندے کو دینے والا ہے تو میں اس کی خواہش رکھتا ہوں اور اے عزت و عظمت کے مالک، ہدایت والے کاموں کو جاننے والے، میں تجھ سے ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں، اور قیامت کے روز تجھ سے امن کا سوال کرتا ہوں اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ مجھے مقربین بارگاہ اور رکوع و سجود کرنے والوں، وعدوں کو پورا کرنے والوں سے بنا۔ بے شک تو رحم فرمانے والا، نیک لوگوں کو دوست رکھنے والا ہے۔ اے اللہ جو تو چاہتا ہے، کرتا ہے، اے اللہ ہمیں راہ ہدایت پر چلنے والے لوگوں سے بنا، ہمیں گمراہ اور گمراہ کن لوگوں سے نہ بنا۔ ہمیں ان لوگوں سے بنا جو تیرے اولیاء کی اطاعت کرتے ہیں اور تیرے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہیں اور جن سے تو محبت کرتا ہے ہم بھی ان سے محبت کریں اور جن سے تو عداوت رکھتا ہے ہم بھی ان سے عداوت رکھیں، اے اللہ ہم تو صرف دعا کرتے ہیں، قبول کرنے والا تو ہی ہے، ہماری طرف سے صرف کوشش ہے اور توکل تجھ پر ہی ہے، اے اللہ میرے دل کو منور کر، میری قبر کو روشن کر۔ میرے آگے، پیچھے دائیں بائیں، اوپر، نیچے سب جگہ کو منور کر دے اور میری سماعت و بصارت میں نور عطا فرما۔ میرے بالوں اور میری جلد میں نورانیت پیدا فرما۔ میرے گوشت اور خون میں نور پیدا فرما اور میری ہڈیوں میں نورانیت پیدا فرما۔ اے اللہ میرے لئے نورانیت کو عظیم کردے اور مجھے نور عطا فرما میرے لئے ہر طرف نور ہی نور کردے۔ پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کسی کی تسبیح بیان کرنا مناسب نہیں پاک ہے فضل اور نعمتیں عطا کرنے والی ہستی پاک ہے بزرگی و عظمت والا، پاک ہے ہیبت و عزت والا۔''

اس کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ استغفار پڑھے اور پھر یہ مناجات پڑھے:

یَا مَنْ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا مُعْطِی السَّائِلِیْنَ یَا مُجِیْرَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا

اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا تُخَیِّبْ رَجَائِیْ اِلٰهِیْ رَجَائُکَ یُحْیِیْنِیْ وَخَوْفُکَ یُمِیْتُنِیْ وَ اَنَا بَیْنَ مَوْتٍ وَحَیَاةٍ اَخَافُ عَذَابَکَ لِاَنِّیْ عَصَیْتُکَ وَ اَرْجُوْ رَحْمَتَکَ لِاَنَّکَ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا یُحْصٰی مَکَارِمُکَ.

”اے وہ ذات مقدس جو ضامن کے ضمیر کو جانتا ہے اے سائلوں کو عطا کرنے والے، اے پناہ تلاش کرنے والے کو پناہ دینے والے۔ خوفزدہ لوگوں کو امان دینے والے، اے مومنین کی امید، میری امید کو ناکام نہ فرما۔ اے میرے مالک تیری امید مجھے زندہ رکھتی ہے اور تیرا خوف مجھے مار دیتا ہے، میں موت و حیات کی کشمکش میں ہوں میں تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں کیونکہ میں نے تیری نافرمانی کی، تیری رحمت کا امیدوار ہوں کیونکہ تو کریم ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں تیرے مکارم کو شمار نہیں کیا جاسکتا۔“

ندارم ہیچ توشہ اندریں راہ
بجز لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

”اسی راہ (سفر) میں میرے پاس فرمان خداوندی کہ (اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ) کے سوا کوئی زادراہ نہیں۔“

اِلٰهِیْ تُبْتُ وَرَجَعْتُ عَمَّا قُلْتُ وَ تُبْتُ عَنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ اِلٰهِیْ مُلُوْکُ الدُّنْیَا یَعْتِقُوْنَ الْعَبِیْدَ فَاَنْتَ مَلِکُ الْمُلْکِ فَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ اِلٰی اَیِّ بَابٍ نَتَوَجَّهُ بِغَیْرِ بَابِکَ وَاَیِّ جَنَابٍ بِغَیْرِ جَنَابِکَ.

”اے میرے مالک جو کچھ میں نے کہا اس سے توبہ و رجوع کیا اور تمام گناہوں سے توبہ کی۔ اے اللہ دنیا کے بادشاہ غلاموں کو آزاد کرتے ہیں تو تمام بادشاہتوں کا مالک ہے مجھے آگ کے عذاب سے آزاد فرما اے پروردگار تیرے در کو چھوڑ کر ہم کس طرف رخ کریں اور

تیری جناب کے سوا کس کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔“

اے میرے مالک، اے بادشاہ، جب میرے پاؤں بستر مرگ پر دراز ہوں اور دنیاوی امور سرانجام دینے سے میرے ہاتھ عاجز ہو جائیں تو کلمہ طیبہ کو میری زبان اور تمام مسلمانوں کی زبان پر جاری فرمانا، اور اس وقت جبکہ لباسِ حسرت میرے بدن سے جدا کر لیا جائے اور بے آستین لباس مجھے پہنا دیا جائے تو مجھ پر اپنی رحمت کی بارش نازل فرمانا اے اللہ جب میرے ہاتھ میرے سینے پر رکھ دیئے جائیں اور عزیز و اقارب ناامید ہو جائیں تو اس وقت مجھ پر رحم فرمانا، اے اللہ جب لوگ مجھے لحد میں اتاریں تو اس وقت مجھ پر رحم فرمانا۔

کرم کن اے کریم طاقت عدل کراست
گرچہ سزا لائقیم از تو امید عطا است

”اے اللہ! عدل کی طاقت کون رکھتا ہے؟ بس تو اپنے کرم سے بخش دے۔ اگرچہ ہم تو لائق سزا ہیں لیکن تیری عطا کی امید ہے“۔

اے اللہ تو ہم سب کی حاجتوں کو جانتا ہے اور پورا بھی کر سکتا ہے، اپنے کرم خاص سے پورا فرما دے دونوں جہاں میں ہمیں عزت عطا فرما، اپنے غضب سے اپنی ہی پناہ میں رکھ، ہمیں ہمارے اپنے حال پر نہ چھوڑ، حکام کے شر سے ہمیں محفوظ رکھ۔ اپنے حبیب پاک، نبی مختار ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل، وہ افعال و اعمال جن پر تو راضی نہیں، ان کو اور ان کی محبت کو ہمارے دلوں سے محو کر دے، ہمیں عفو و عافیت بخش۔ تمام مسلمانوں کا خاتمہ بالخیر فرما۔ ہمارے دوستوں کو شریعت مطہرہ پر قائم رکھ۔

یَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِنِّیْ یَا حَبِیْبَ التَّائِبِیْنَ تُبْ عَلَیَّ بِحَقِّ جَاهِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ اِلٰهِیْ کَمَا

www.musaapakshaheed.com

حَفِظْتَ جَبْهَتِیْ عَنْ سُجُوْدِ غَیْرِکَ فَاحْفَظْ لِسَانِیْ عَنْ سُؤَالِ غَیْرِکَ یَا مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّ وَ الْاَخْفٰی یَا قَیُّوْمَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اِنَّا عَاجِزُوْنَ قَاصِرُوْنَ بُرَءٰٓؤُا اِلَیْکَ مِنْ زَیْغٍ وَ زَلَلٍ مُطِیْعُوْنَ لِمَا اَمَرْتَ بِهٖ مِنْ فِعْلٍ وَقَوْلٍ.

اے مومنوں کیلئے باعث امید، اے فریادیوں کیلئے فریادرس، میری فریادرسی کیجئے، اے مومنوں کے مددگار میری مدد کیجئے، اے توبہ کرنے والوں کی کفایت کرنے والے نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل میری توبہ قبول فرمایئے، اے اللہ! جس طرح غیر کے آگے سجدہ کرنے سے تو نے میرے چہرہ کی حفاظت کی ہے اسی طرح غیر کے آگے سوال کرنے سے میری زبان کی حفاظت فرما۔ اے رازوں اور پوشیدہ باتوں کے جاننے والے، اے زمین و آسمان کو قائم رکھنے والے ہم عاجز و قاصر ہیں، کجی اور لغزش میں تیری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اور جس قول و فعل کا تو نے حکم دیا ہے اسکی اطاعت کرنے والے ہیں''۔

اے عیب پوش و عیب دان، ہمیں نبی آخرالزمان ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل توفیق عطا فرما، ہم تمام امور شریعت مطہرہ کے حکم کے مطابق سرانجام دیں۔

اس کے بعد آنحضور ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَةِ الضُّعَفَاءِ وَالْمَظْلُوْمِیْنَ وَالْخَلْقُ کُلُّهُمْ عَجَزُوْا ذٰلِکَ اَللّٰهُمَّ سَدِّدْ لِسَانَ اَعْدَائِیْ وَ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَ لَا حَاسِدِیْ وَ اَظْفِرْ عَنْ جَمِیْعِ اَعْدَائِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور ستتر (۷۷) مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَ مِنْ عَذَابِکَ

اَسْتَجِیْرُ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

اے وہ ذات جو تنہا کمزوروں اور مظلوموں کی مدد کرتی ہے جبکہ تمام مخلوق اس بات سے عاجز ہے۔ اے اللہ! میرے دشمنوں کی زبان بند کر دے اور میرے دشمنوں اور حاسدوں کو میری مصیبت پر خوش نہ کر اور مجھے میرے دشمنوں پر کامیابی عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین تیری رحمت کا طلبگار رہوں۔

اور چار سو سترہ (۴۱۷) بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا وظیفہ کرے اور ہر انیسویں عدد پر کلمہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بھی اس کے ساتھ متصل کرے۔ اور بلند آواز سے اس کا ورد کرے۔ اس کے بعد پانچ سو سینتیس (۵۳۷) بار یَا اللّٰه کا ذکر کرے۔ اور مناسب یہ ہے کہ ان تمام اذکار کو سلسلہ عالیہ قادریہ کے طریقہ پر کرے جس کا ذکر، وظیفہ ذکر جہر کی فصل میں کیا جائے گا۔ اس کے بعد دو سو انیس (۲۱۹) بار حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر ان الفاظ میں درود شریف بھیجے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ [۱]

..... ❀❀❀ .....

[۱] سلسلہ عالیہ قادریہ کی تمام کتب میں درود غوثیہ یہیں تک نقل ہے۔ جبکہ پیران سلسلہ عالیہ قادریہ شیخو شریف ایک متصل روایت کے مطابق تین مزید کلمات کے اضافہ کے ساتھ پڑھتے ہیں یعنی اس طرح ..... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ.

www.musapakshaheed.com

چھٹی فصل:

نماز تسبیح اور اس کی دعاوں کے بیان میں

نماز تسبیح کی فضیلت

معلوم ہونا چاہیے کہ نماز تسبیح کی اہمیت وفضیلت حدیث نبوی ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ سے ثابت ہے۔ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے اپنے چچا حضرت عباس سے فرمایا اے چچا اگر ہو سکے تو آپ ہر روز نماز تسبیح پڑھا کریں یا ہر جمعہ کے دن اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار، یا سال میں ایک مرتبہ، اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو پوری عمر میں ایک بار ضرور پڑھیں۔کیونکہ یہ تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں اور خطاؤں کو محو (ختم) کرنے والی ہے۔حدیث نبوی ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ سے نماز کی چار رکعات ثابت ہیں۔

نماز تسبیح کا طریقہ

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کی کوئی ایک صورت پڑھیں اس کے بعد پندرہ دفعہ کلمہ تمجید: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم.پڑھے ۔اور ہر رکوع،قومہ،سجدہ،جلسہ استراحت اور جلسہ تشہد میں دس بار کلمہ تمجید پڑھے۔

نماز تسبیح کی قرأت

بعض ائمہ حدیث،سورۃ فاتحہ کے بعد لمبی سورۃ پڑھنے کو افضل خیال کرتے ہیں۔اور

افضل واولی یہ ہے کہ چار مسبحات یعنی سورۃ الحدید، الصف، جمعہ اور تغابن میں سے ایک کی تلاوت کرے۔اور ایک روایت کے مطابق چھوٹی سورتوں مثلاً سورۃ زلزال، العادیات، القارعۃ، الھاکم التکاثر، اور اخلاص کی قرأت کرے۔اور دوسری روایت کے مطابق سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الھاکم التکاثر، العصر، الکافرون، اور سورۃ اخلاص کی قرأت کرے۔ان میں سے ہر سورت کو ہر رکعت میں قرأت کرے۔

نماز تسبیح ادا کرنے کے دو طریقے منقول ہیں۔ایک یہ ہے کہ جب ثنا سبحانک اللھم اور سورۃ فاتحہ ساتھ کوئی سورۃ پڑھنے سے فارغ ہو تو کھڑے ہونے کی حالت میں ہی پندرہ بار کلمہ تمجید سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا واللہ اکبر پڑھے اور ایک روایت کے مطابق اسکے ساتھ لا حول والا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بھی پڑھے، اسکے بعد رکوع میں چلا جائے اور دس مرتبہ تسبیح پڑھے اور اسی طرح قومہ، دونوں سجدوں، جلسہ استراحت اور جلسہ تشہد میں بھی دس دفعہ تسبیح پڑھے۔

دوسری رایت اس طرح ہے کہ تکبیر تحریمہ اور ثنا کے بعد پندرہ مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے۔اسکے بعد تعوذ وتسمیہ، فاتحہ اور کسی دوسری صورت کی قرأت کرے اور دس مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے۔اسی طرح رکوع، قومہ، دونوں سجدوں، جلسہ استراحت اور جلسہ تشہد میں دس بار کلمہ تمجید پڑھے [۱]۔اسی طرح ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ کلمہ تسبیح کی تعداد ہوگی اور چاروں رکعتوں میں اسکی تعداد تین سو (۳۰۰) دفعہ ہوگی اور تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھے:

[۱] دوسری روایت کے مطابق کلمہ تمجید دو سجدوں کے بعد نہ ہے، ورنہ تعداد ۸۵ بار ہو جائے گی……

www.musapakshaheed.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ تَوفِیقَ اَھلِ الھُدیٰ وَاَعمَالَ اَھلِ الیَقِینِ وَمُنَاصِحَۃَ اَھلِ التَّوبَۃِ وَ عَزْمَ اَھْلِ الصَّبرِ وَ جِدَّ اَھلِ الخَشْیَۃِ وَطَلَبَ اَھلِ الرَّغْبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھْلَ الْوَرْعِ وَ عِرفَانَ اَھلِ العِلْمِ حتی اَخَافَکَ اللھم اِنی اَسْاَلُکَ مَخَافَۃً تَحجُزُنِی عَن مَعَاصِیْکَ حتی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہٖ رِضَاکَ وَ حتی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوبَۃِ خَوفاً عَنکَ وَحتی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیحَۃَ حَیَاءً مِنکَ حتی اَتَوَکَّلَ عَلَیکَ فِی الاُمُورِ حُسْنِ ظَنٍّ بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ۔

"اے اللہ! میں تجھ سے اہل ہدیٰ کی توفیق، اہل یقین کے اعمال، اہل توبہ کے خلوص، اہل صبر کے عزم، اہل خوف وخشیت کی سنجیدگی، اہل رغبت کی طلب، اہل تقویٰ کی عبادت اور علم کے عرفان کا سوال کرتا ہوں تاکہ میں تیرے عذاب سے ڈرتا رہوں، اے اللہ! میں تجھ سے ایسے خوف کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانی سے روک دے، حتیٰ کہ تیری اطاعت کر کے میں ایسا عمل کروں جو مجھے تیری رضا وخوشنودی کا مستحق بنا دے اور میں تیرے عذاب سے ڈر کر سچی توبہ کروں اور شرمندہ ہو کر سچے خلوص اور خواہی کو اپنا لوں۔ اور تیرے ساتھ حسن ظن کی وجہ سے تمام امور میں تجھ پر ہی توکل کروں، تیری ذات تمام عیبوں سے پاک ہے، اے نور کے پیدا کرنے والے"۔

......❀❀❀......

[بقیہ صفحہ] یہاں کاتب کی غلطی سے درج ہوگیا، پہلا طریقہ امام ابوداؤد، ابن ماجہ اور صاحب مشکوٰۃ رحمہم اللہ نے درج کیا۔ جبکہ دوسرا طریقہ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔ مشائخ حنفیہ کا زیادہ تر معمول اسی پر ہے۔

باب سوم

﴿ تلاوت قرآن مجید کے آداب، ذکر بالجہر کے مختلف طریقے، باطنی اشغال، ذکر خفی، مراقبہ (جو سلسلہ عالیہ قادریہ کے طریقہ کے مطابق ہے) بارگاہ نبوی ﷺ کے آداب، آداب مریدین، قبلہ وکعبہ حضرت شیخ محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے آداب مختلف اذکار اور دعاؤں کے بیان میں ہے۔ اور یہ باب چھ فصلوں، تین مطالب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ﴾

www.muslimpakshaheed.com

پہلی فصل:

﷽ تلاوت قرآن مجید کے آداب کے بیان میں ﷽

تلاوت قرآن مجید کی فضیلت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ایک حدیث روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "جو قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہا اور مجھ سے سوال نہ کیا تو میں اسے سوال کرنے والوں سے بہتر عطا کرتا ہوں"، اور یہ بھی حدیث شریف سے ثابت ہے کہ تمام اذکار سے افضل و اکمل ذکر تلاوت قرآن مجید ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "قرآن مجید کی تلاوت کرنا گویا اپنے رب سے اور اس کے اہل سے کلام کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اہل اس کے خاص بندے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے تلاوت قرآن مجید سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں، اس کے ہر حرف کے بدلے نیکی ہے اور وہ نیکی دس گنا بڑھ جاتی ہے۔"

تلاوت قرآن مجید کے آداب

سب سے پہلی بات جو قاری قرآن کیلئے لازم ہے، وہ اخلاص نیت ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت صرف اور صرف اللہ کی رضا کیلئے کرے اور اللہ کی بارگاہ کے سوا کسی اور کیلئے اسے وسیلہ نہ بنائے۔

تلاوت قرآن مجید کرتے وقت اپنے ذہن کو مستحضر (حاضر) رکھنا چاہیے گویا کہ بندہ

اپنے پروردگار سے سرگوشی کر رہا ہے اور اسے دیکھ رہا ہے، تلاوت کے آداب درج ذیل ہیں:

وضو نئے سرے سے کرنا، مسواک استعمال کرنا، جگہ تلاوت قرآن کیلئے صاف ستھری ہونا، قبلہ رو ہو کر بیٹھنا، خشوع و خضوع اور اطمینان و وقار اور حضور قلب ہونا، معانی پر غور کرنا، حزن قلب اور گریہ وزاری کا حاصل ہونا۔ قرآن مجید کے الفاظ کو ترتیل سے اور خوبصورت بلند آواز سے نہایت ہی خوف و خشیت سے پڑھنا۔ دوران تلاوت سستی، کاہلی اور ملال سے اجتناب کرنا۔

غوث اعظم محبوب حق شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اِحْتَرِمُوْا كَلَامَ اللهِ ﷻ وَ تَادَبوا معهٗ لأنه هو الوصلة بينكم وبين الله ﷻ لا تجعلوهُ مخلوقا.

"یعنی کلام اللہ کا احترام و ادب کرو کیونکہ یہ تمہارے اور اللہ کے درمیان واسطہ و وسیلہ ہے۔ اسے مخلوق نہ بناؤ۔"

کلام الٰہی کی تلاوت یا سماع اس طرح کرنا چاہیے کہ جب بندہ کی اپنی زبان پر یا کسی اور کی زبان پر کوئی کلمہ یا آیت جاری ہو تو یوں محسوس کرے گویا کہ وہ متکلم حقیقی سے سن رہا ہے الفاظ کے معانی کی گہرائی میں چلا جائے اور سننے کی لذت میں اس قدر منہمک ہو جائے گویا کہ متکلم حقیقی ہی سے سن رہا ہے۔ اور اپنی زبان یا دوسرے کی زبان کو صرف ایک واسطہ ہی تصور کرے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنا کلام اس کے کانوں تک پہنچا رہا ہے، اور اپنے آپ کو انی انا اللہ بسمع موسیٰ صلی اللہ علیہ و علی نبینا و آلہ و علیہ الصلوۃ والسلام کے قدیم طریقہ خطاب کے ذریعہ تک پہنچائے۔ چنانچہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے اس فرمان کا بھی یہی مطلب و معنی ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام کو اپنے دلوں سے سنتے ہیں اور ان

www.musapakshaheed.com

کے اعمال خارجیہ کے ساتھ کان اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت کا آغاز تعوذ و تسمیہ سے کرے اور جب کسی آیت رحمت پر پہنچے تو مسرت کا اظہار اور اپنی حاجت طلب کرے اور جب کسی آیت عذاب پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور استغفار کرے۔ آیات تسبیح و تحمید پر تسبیح پڑھے اور دعا و تضرع والی آیات پر دعا کرے اور مطلوب و مقصود طلب کرے اور اللہ تعالیٰ کے اسماء صفات میں سے کسی اسم کی تلاوت کرے تو اپنی حاجتیں اور مرادیں مانگے، جہاں اللہ تعالیٰ کے ماسویٰ کی نفی کی گئی ہو وہاں پر نفی کرے اور محل اثبات پر وجود حقیقی کا اثبات کرے۔ جب آیت سجدہ تلاوت کرے تو سجدہ تلاوت ادا کرے اور اٹھ کر دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں چلا جائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے اور جب آیت ''رُسُلِ اللّٰہِ'' پر پہنچے تو سو بار ''رسل اللہ'' کا تکرار کرے اور اٹھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر اپنی دینی حاجت طلب کرے اور دل میں اس حاجت کا تصور کر کے اللہ تعالیٰ کے کسی اسم یا قرآن کی کسی آیت کا تکرار کرے۔ اور باطنی اعداء کو دور کرنے کیلئے کہ جن کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اَعْدٰی عَدُوِّکَ نَفْسُکَ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیْکَ (تیرا سب سے بڑا دشمن وہ نفس ہے جو تیرے پہلوؤں میں ہے۔) اور ظاہری دشمنوں کو دور کرنے کیلئے درج ذیل آیات میں کسی ایک آیت کا تکرار کرے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ○ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ

الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ○ [۱]

''اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر (فرشتوں کو بطور) نگہبان بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے (تو) ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ خطا (یا کوتاہی) نہیں کرتے ○ پھر وہ (سب) اللہ کے حضور لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے، جان لو! حکم (فرمانا) اسی کا (کام) ہے، اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے ○''

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ج يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ [۲]

''وہی اللہ ہے جو یکتا ہے سب پر غالب ہے ○ اُس نے آسمانوں اور زمین کو صحیح تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (ایک نظام میں) مسخر کر رکھا ہے ہر ایک (ستارہ اور سیارہ) مقررہ وقت کی حد تک (اپنے مدار میں) چلتا ہے، خبردار! وہی (پورے نظام پر) غالب، بڑا بخشنے والا ہے ○''

اور یہ آیت بھی پڑھے:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

اس کے بعد اَللّٰہُ اَعْلَمُ کہے اور تلاوت میں مشغول ہو جائے۔

---

۱ (الانعام، ۶: ۶۱-۶۲) ۲ (الزمر، ۳۹: ۴-۵)

اور جب اس آیت پر پہنچے۔ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ تو دعا وتضرع کرے اور سورت والضحیٰ کے بعد قرآن کے آخر تک جتنی سورتیں ہیں ان سب کے ختم کرنے کے آخر میں تکبیر کہنا سنت ہے۔ اور تکبیر اس طرح سے ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اور ایک روایت کے مطابق صرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ پر اکتفا کرلے۔

تلاوت قرآن کا وقت

تلاوت کرنے کا بہترین وقت رات کا آخری حصہ اور صبح کی نماز کے بعد ہے اور مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت بھی محبوب ہے۔ موسم گرما میں قرآن مجید کا ختم فجر کی سنتوں میں کرے اور موسم سرما میں مغرب کی سنتوں میں ختم کرے تاکہ قاری قرآن کیلئے ملائکہ کی طرف سے دعائے مغفرت اور استغفار لمبے دن اور لمبی رات میں واقع ہو۔ اور اگر فجر کی سنتوں میں قرآن مجید ختم کرے تو سوموار کا دن ہو اور اگر مغرب کی سنتوں میں ختم کرے تو جمعرات محبوب ہے، اور روزہ کی حالت میں قرآن مجید کا ختم کرے اور ختم کرنے کے وقت رشتہ داروں اور دوستوں کو جمع کرے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے قرآن مجید کے ختم کا وقت رحمت کے نزول کا وقت ہے۔ ختم کے بعد دعا وتضرع کرے۔

ختم قرآن میں سنتِ نبوی

حضور نبی اکرم ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ قرآن مجید ختم کرتے تو سورۃ فاتحہ سے ابتدا کرتے۔ اس کے بعد سورۃ بقرہ مفلحون تک پڑھتے اور ایک روایت کے مطابق آیت الکرسی، خالدون تک اور آمن الرسول آخر سورت تک بھی پڑھتے۔

دعائے ختم قرآن

ختم قرآن کی دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَکَذَبَ الْمُشْرِکُوْنَ بِاللّٰہِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْمَجُوْسِ وَالْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَالصَّابِئِیْنَ مَنْ دَعَا لِلّٰہِ وَلَدًا اَوْ صَاحِبَةً اَوْ شَبِیْهًا اَوْ مَثِیْلًا اَوْ سمیا اَوعَدْلًا . فَاَنْتَ رَبُّنَا اَعْظَمُ مِنْ اَنْ یَتَّخِذَ شَرِیْکًا فِیْمَا خَلَقْتَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا، قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَائِهِمْ کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِکَةِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَاءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِکَ لَهَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اللهُ خَيْرٌ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بَلِ اللهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ○ وَ اَحْكَمُ وَ اَكْرَمُ وَ اَعْظَمُ مِمَّا يُشْرِكُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ صَدَقَ اللهُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَارْحَمْ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَاخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ وَبَارِكْ لَنَا فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَ انْفَعْنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ آنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَ نُوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَاءَ صَدْرِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ وَ غَمِّيْ.

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے زمین و آسمان تخلیق کیے، اور اندھیرے اور روشنی کو بنایا، اس کے بعد بھی کافر لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی اللہ ہے اور جھوٹ کہتے ہیں، مشرک اللہ تعالیٰ کے بارے میں عربی، مجوسی، یہودی، عیسائی، اور صائبین جنہوں نے اللہ کے لیے بیٹا، بیوی، تشبیہ یا تمثیل، یا متوازن اور غیر متوازن ہونے کی اصطلاحات منسوب کیں۔

پس تو اے ہمارے رب اس سے عظیم تر ہے کہ وہ تیرے پیدا کیے میں سے تیرا شریک ٹھہرائیں۔ اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے، کمزوری میں اس کا کوئی حمایتی نہیں۔ اس کی بڑائی بیان کر بہت

خوب بڑائی۔ اللہ بہت بڑا ہے!

اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے عبدِ مکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر کتاب نازل فرمائی۔ اور اس میں کوئی کجی (ٹیڑھا پن) نہیں رکھی، بہت مضبوط ہے تاکہ وہ اللہ کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائیں، اور خوش خبری دیں ان مومنین کو جو نیک عمل کرتے ہیں، ان کے لیے بہت خوب اجر ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور ڈرائیں ان لوگوں کو جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنا لیا حالانکہ ان کو اور ان کے آباء کو یہ علم نہیں ہے کہ وہ کتنا بڑا بول منہ سے بول رہے ہیں، اور محض جھوٹ کہتے ہیں۔

تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جو کچھ زمینوں اور آسمانوں میں ہے اسی کے لیے ہے۔ اور آخرت میں بھی تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں وہی حکیم اور خبیر ہے، اور جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو باہر نکلتا ہے۔ اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان میں اوپر چڑھتا ہے۔ وہ بہت مہربان اور بخشنے والا ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، زمین و آسمان کے بنانے والا اور فرشتوں کو بھیجنے والا جو دو دو، تین تین اور چار، چار، پروں والے ہیں۔ اور اپنی خلق میں جو کچھ چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو رحمت وہ لوگوں کے لیے کھولے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ وہ روک دے اس کے بعد کوئی اس کو بھیجنے والا نہیں، وہ غالب حکمت والا ہے۔

"تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور سلامتی ہے اس کے پسندیدہ بندوں پر، اللہ اس سے بہت بہتر ہے جن کے ساتھ وہ شریک ٹھہراتے ہیں، بلکہ اللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے، سب سے بڑا حاکم ہے، سب سے بڑا عزت والا اور سب سے بڑا عظمت والا ہے، جن چیزوں سے یہ شریک ٹھہراتے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں بلکہ اکثر

www.musanakshaheed.com

لوگ نہیں جانتے۔

سچ کہا اللہ نے اور سچ پہنچایا اس کے رسولوں نے اور میں اس چیز پر تم میں گواہوں میں سے گواہ ہوں۔ اے اللہ درود بھیج تمام ملائکہ اور رسولوں پر، اور رحم فرما اپنے مومنین بندوں پر، تمام زمینوں اور آسمانوں میں سے اور خاتمہ ہمارا خیر کے ساتھ فرما، اور برکت دے ہمیں قرآن عظیم میں اور نفع دے ہمیں آیات اور اس ذکرِ حکیم (قرآن مجید) سے۔ اے رب ہمارے قبول فرما ہم سے بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔ انسیت عطا فرما میری وحشت کو میری قبر میں، اے اللہ قرآن مجید کے ساتھ مجھ پر رحم فرما، اور اس کو بنا میرے لیے امام، نور، ہدایت اور رحمت، اے اللہ مجھ کو یاد دلا دے اس میں سے جہاں سے میں بھولوں، اور مجھے پڑھا دے اس میں سے جہاں سے میں نہ پڑھ سکوں۔ دن اور رات کے اوقات میں مجھے اس کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما، اور اس کو بنا دے میرے لیے حجت (دلیل)، اے پروردگارِ عالم۔

اور اے اللہ......!! قرآن پاک کو بنا میرے لیے دل کی بہار اور میرے سینے کی جلا (روشنی) اور میرے ہم و غم سے نجات۔

سجدہ تلاوت میں یہ کلمات کہے:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی آمَنْتُ بِالْقُرْآنِ سَجَدْتُ لِلرَّحْمٰنِ فَاغْفِرْلِیْ یَا رَحْمٰنُ سَجَدَ وَجْهِیَ الَّذِی شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ وَبِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِیْ عِنْدَکَ اَجْرًا وَاَوْضِعْ عَنِّیْ وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ(علیہ السلام) سُبْحَانَ رَبِّنَا اَنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا۔

پاک ہے میرا رب اور اعلیٰ ہے، ایمان لایا میں قرآن اور سجدہ کیا رحمٰن کو، پس تو مجھے

معاف فرما دے اے رحم فرمانے والے۔

میری جبیں نے سجدہ کیا، جس نے کھول دی اس کی سماعت اور بصارت، اس کی قوت اور طاقت کے ساتھ، اے اللہ تو اپنی بارگاہ میں میرے لیے ثواب لکھ، اور مجھ سے بوجھ اُتار دے، اور اپنی بارگاہ میں اس کو میرے لیے ذخیرہ کر لے اور مجھ سے سجدہ قبول فرما، جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام کا سجدہ قبول کیا، پاک ہے ہمارا رب اور ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

❀❀❀

اللہ کا ذکر دلوں کی شفاء

اے درویش! حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کا فرمان ہے:

ذکر اللہ تعالی شفاء القلوب

کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر دلوں کے لئے شفا ہے۔

اورغوث اعظم کا ارشاد ہے:

اذا دام علی ذکر الحق جاء ت إلیه المعرفة والعلم والتوحید

کہ جب کوئی شخص ذکرِ حق پر مداومت کرے تو اسے معرفت، علم اور توحید نصیب ہوجاتے ہیں۔

اس لئے تجھ پر لازم ہے کہ تو ان تمام وظائف کو جو بیان کیے گئے ہیں اس ترتیب سے پڑھے کہ تیرا کوئی وقت اور کوئی حالت ان سے خالی نہ ہو، آنے جانے، کھانے پینے، پہننے، بیٹھنے، سونے، سننے، کہنے اور تمام حرکات وسکنات میں ذکر الٰہی میں مصروف رہے۔ تاکہ کوئی لمحہ بھی غفلت وسستی اور لہو ولعب میں نہ گزرے جس طرح کہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا:

اکثروا ذکر اللہ حتی یقولوا انه مجنون و اکثروا ذکر اللہ حتی یقولوا المنافقون انکم مراؤن.

اللہ تعالیٰ کا اس قدر ذکر کرو کہ لوگ تمہیں مجنون کہنے لگیں اور ایسی حالت ہر قسم کے خیالات واوہام کی نفی اور جہد بلیغ کے بغیر حاصل نہیں ہوتی جس قدر دل سے وسوسوں کو دور کیا جائے اسی قدر یہ نسبت قوی ومحکم ہوجاتی ہے، لہٰذا کوشش کر کہ تیرے دل کا صحن تمام متفرق خیالات سے خالی ہوجائے اور تجھے پوری طرح دل جمعی حاصل ہوجائے۔ طالب کو چاہیے کہ

تمام اوقات ذکر کا خاص خیال رکھے بالخصوص نصف شب، آخر شب، نماز عشاء، نماز فجر اور نماز عصر کے بعد کے وقت کا خیال رکھے اور جتنے وظائف تحریر کیے گئے ہیں انہیں اپنے اپنے اوقات میں ادا کرے۔

سب سے پہلے غسل کرے اور وضو نئے سرے سے کرے اس کے بعد دو (۲) رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص چالیس مرتبہ پڑھے۔

اس کے بعد آنحضور ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر دس بار یہ درود شریف بھیجے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَبِعَدَدِ کُلِّ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور دس بار یہ کلمات پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

اور تینتیس (۳۳) بار کلمہ تمجید، ستر (۷۰) بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، ایک (۱) بار اَسْتَغِیْثُ

اور ایک بار یا تین بار یہ آیت پڑھے:

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ [۱]

اس کے بعد یہ آیات پڑھے:

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ [۲]

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ [۳]

[۱] آل عمران: ۱۸ ...... [۲] البقرۃ: ۱۵۲ ...... [۳] البقرۃ: ۱۶۳

www.musapakshaheed.com

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَO[۱]
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُO[۲]

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط اَفَاْئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ ط وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْئًا ط وَسَیَجْزِی
اللّٰهُ الشّٰکِرِیْنَO[۳]
الٓمّٓO اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُO[۴]

ان آیات میں سے ہر ایک کو دو مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سے وَلَا الضَّآلِّیْنَ آمین تک پڑھے۔ اس کے ذکر میں مشغول ہوجائے جو آئندہ صفحات پر تحریر کیا جائے گا اور اس ذکر کے خاتمے پر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ بِجَلَالِ قُدْرَتِکَ وَبِجَمَالِ اُنْسِکَ وَ بِنَظْرِکَ اِلٰی اَوْلِیَآئِکَ وَ بِقُرْبِکَ اِلٰی اَصْفِیَاءِکَ وَ بِشَوْقِکَ اِلٰی مُشْتَاقِیْکَ وَمَحَبَّتِکَ اِلٰی طَالِبِیْکَ وَ بِشَوْقِکَ اَنْ تُنَوِّرَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ حُضُوْرِکَ حَتّٰی یسرلنا صباحته بحار الانوار وینتھی لنا در الاسرار اَللّٰهُمَّ شَرِّفْنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِکَ وَوِصَالِکَ وَارْزُقْنَا

[۱] البقرہ:۱۸۶۔ [۲] البقرۃ:۲۵۵۔ [۳] آل عمران:۱۴۴۔ [۴] آل عمران:۱

نِعْمَةَ لِقَائِکَ وَاحْشُرْ نَافِیْ زُمْرَةِ اَوْلِیَائِکَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْ مَحَبَّةِ الدُّنْیَا قُلُوْبَنَا وَ اَبْصِرْ عُیُوْنَنَا فِیْ عُیُوْبِنَا(۱) اَللّٰهُمَّ زَیِّنْ ظَوَاهِرَنَا لِطَاعَتِکَ وَبَوَاطِنَنَا بِخَشْیَتِکَ وَاَبْصِرْ عُیُوْنَنَا فِیْ عُیُوْبِنَا بِمَعْرِفَتِکَ اَللّٰهُمَّ صَغِّرِ الدُّنْیَا بِاَعْیُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمَالِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَ اَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا الْفَانِیْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْئُ وَاَنْتَ الْکَرِیْمُ وَ اَنَا اللَّئِیْمُ وَاَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا الْجَانِیْ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَ اَنَا الْخَاطِئُ واَنت الخَالِقُ واَنا المَخلُوقُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ وَ اَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَ اَنْتَ حَقٌّ مِمَّنْ شَکَوْتُ اِلَیْهِ وَاسْتَغِیْثُ بِهٖ وَسَاَلْتُهٗ وَ دَعَوْتُهٗ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّکَ کَرِیْمٌ اِلٰهِیْ کَمْ مِنْ مُذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَکَمْ مِنْ مُسِیْئٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْلِیْ رَبَّنَا وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

اللہ کے نام سے شروع جو مہربان اور رحیم ہے۔ اے اللہ اپنی قدرت کے جلال، اپنی محبت کے جمال، اولیاء کی طرف نظر کرنے، اصفیاء کو قریب کرنے، مشتاقین کے اشتیاق اور طالبین کی محبت اور شوق کے طفیل میرے دل کو اپنی معرفت کے نور سے منور کردے اور مجھے اہل حضور میں سے بنا، اے اللہ ہمیں اپنے جمال اور وصل کے مشاہدہ سے مشرف فرما، ہمیں اپنی ملاقات کی نعمت عطا فرما اور قیامت کے روز ہمیں اپنے اولیاء کے زمرے میں اٹھا۔ اے اللہ دنیا کی محبت سے ہمارے دلوں کو پاکیزہ کر اور ہماری آنکھوں کو ہمارے عیب دیکھنے کیلئے

(۱) ایک دوسری جگہ یہ جملہ اس طرح ہے جو زیادہ مناسب ہے۔ اَبْصِرْ عُیُوْنَنَا فِیْ عُیُوْبِنَا ...

www.musapakshaheed.com

بینا کر دے، اے اللہ ہمارے ظاہر کو اپنی اطاعت کے لئے اور ہمارے باطن کو اپنی خشیت کے لئے سنوار دے اور اپنی معرفت کے ساتھ ہماری آنکھوں کو ہمارے عیب دیکھنے کی بصارت دے، اے اللہ ہماری نظروں میں دنیا کو حقیر بنا دے اور ہمارے دلوں میں اپنے جلال کو عظیم بنا دے، اے اللہ تو پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اے اللہ تو مالک کائنات ہے اور میں تیرا غلام ہوں، تو غالب ہے اور میں کمزور و ذلیل، تو غنی ہے اور میں محتاج، تو باقی ہے اور میں فانی، تو احسان فرمانے والا ہے اور میں غلط کار، تو کریم و سخی ہے اور میں کمینہ و گھٹیا، تو کرم کرنے والا ہے اور میں گناہگار، تو رحیم ہے اور میں خطا کار۔ تو خالق ہے اور میں مخلوق۔ تو قوی ہے اور میں ناتواں۔ تو عطا کرنے والا ہے اور میں سائل، تو رزّاق ہے اور میں روزی تلاش کرنے والا، تو حق ہے۔ میں تجھی سے شکایت کرتا ہوں اور تجھی سے استغاثہ کرتا ہوں۔ تجھی سے سوال کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کیونکہ تو کریم ہے۔ اے اللہ کتنے ہی گناہگار ہیں جنہیں تو نے بخش دیا اور کتنے ہی غلط کار ہیں جنہیں تو نے معاف کر دیا، پس اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور مجھے معاف فرما، میں تو تیری رحمت کا ہی طلبگار ہوں۔

اس کے بعد سرورِ کائنات، خلاصہ موجودات ﷺ، جملہ انبیاء کرام، اہل بیت اطہار، اصحاب نامدار، غوث اعظم محی الدین عبد القادر جیلانی رحؒ اور تمام اولیاء کرام کی ارواح مبارکہ کو درود شریف، سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھ کر ایصال ثواب کرے اس کے بعد اپنی خیر و عافیت، تمام اہل اسلام کی سلامتی، بادشاہ وقت کی عافیت اور ظاہری و باطنی دشمنوں کی مقہوری کے لئے دعا کرے۔

ذکر کی شرائط اور آداب

جب تنہا یا جماعت کے ساتھ ذکر جہر کرنا چاہے تو ذکر کی تمام شرائط و آداب کا لحاظ رکھے۔

پہلی شرط...... اخلاص نیت

سب سے پہلی شرط صدق نیت ہے کیونکہ تمام اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر موقوف ہے اگر نیت خالص ہوگی تو اعمال کا ثواب افضل و اکمل ہوگا۔ اگر کوئی شخص دونوں جہانوں میں حق سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی اور سے بھی امید مراد و حاجت رکھے تو وہ دین میں نئی راہ نکالنے والا اور طریقت سے ہٹنے والا ہے۔ بارگاہ ربوبیت میں قرب حاصل کرنے، مناجات واذکار اور اللہ تعالیٰ سے کلام کا شرف حاصل کرنے کے لئے نیت کی طہارت واجب و لازم ہے۔ لہٰذا اگر نیت حق تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنے کی ہو تو یقیناً مقام عبودیت کی طرف منسوب ہوگا۔ مشکل عبادات، اذکار متنوعہ اور اشغال جن کا مقصد طلب جاہ، ریا کاری، ظہور کرامات اور کشف آیات ہو، تقرب خداوندی مقصود نہ ہو، اگر ایسے شخص سے لوگوں کے طلب کرنے پر کوئی کرامت ظاہر ہو تو وہ مکر اور استدراج ہوگا اور حماقت اور بارگاہ صمدیت سے دوری کا موجب ہوگا۔ کثرت شغل، کم خوری اور دوام ذکر باطن کی صفائی دلوں کو روشن کرنے اور نفوس میں تاثیر پیدا کرنے میں خاص دخل رکھتے ہیں۔ لہٰذا طالب کرامت کو جب اشغال واذکار اور ریاضت کے سبب صفائے باطن اور نورانیت حاصل ہو جائے اور بعض علوم کا اکتساب کرلے اور بعض نفوس میں تصرف اور تاثیر کرنے لگے اور یہ خیال کرے کہ مقصد اعلیٰ

صرف یہی ہے تو وہ شیطان کے قریب ہے اور تکبر و غرور نے اسے دھوکا دے رکھا ہے۔ اسے چاہئے کہ دوسروں کو حقارت و نفرت کی نگاہ سے نہ دیکھے کیونکہ ممکن ہے کہ ایسے مقام پر شریعت کی حرمت و وقار اس کے دل سے اٹھ جائے (العیاذ باللہ) اور اللہ تعالیٰ کے حدود و احکام کو چھوڑنے لگ جائے اور حلال کو چھوڑنے اور حرام کا مرتکب ہونے کی پرواہ نہ کرے اور شیخ اسلام سے مردود ہو جائے اور اگر سلوک کے راستہ میں کسی سے اتفاقی طور پر کرامت ظاہر ہو جائے اور اس کی نیت بھی مخلص ہو اور عزیمت کے راستہ پر سچا ہو تو اسے عزیمت کی پختگی اور یقین کی قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ بہر حال ہم اپنے مقصد کی طرف لوٹتے ہیں۔

دوسری شرط...... گناھوں سے توبہ

اور ذکر کی شرائط میں سے دوسری شرط گناہوں اور شریعت کے خلاف کاموں سے استغفار اور توبہ ہے۔ توبہ (خلوص دل سے) تمام گناہوں سے کرے اور دل کو ماسوی اللہ کی جانب متوجہ نہ کرے اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے کیونکہ تمام مقامات کی بنیاد اور تمام خیرات کی چابی اور جسم و دل کے ظاہری اور باطنی معاملات و منازلات اور تمام خیرات تک پہنچانے کا سب سے بہتر ذریعہ توبہ ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا:

العجب من یقنط و معه النجات

تعجب اس شخص پر جس نے قنوط اور مایوسی اختیار کی اور پھر اس کے ساتھ نجات بھی ہو۔ لوگوں نے پوچھا اے امیر المؤمنین! نجات کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا، توبہ اور استغفار نجات ہے۔ لہٰذا توبہ سے کوتاہی اور لاپرواہی کرنا اپنے نفس پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ اور جنہوں نے توبہ نہ کی پس وہ لوگ ظالم ہیں۔

تیسری شرط...... طھارت جسمانی

ذکر کی ایک اور شرط طہارت ہے۔ طہارت اکبر یعنی غسل کرے اور اگر غسل نہیں کر سکتا تو نیا وضو کرے اور تحیۃ الوضو کے نفل پڑھے جس طرح کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ اور ذکر سے قبل اپنے کپڑوں کو اچھی طرح پاک صاف کر لے، نجاست خفیفہ ہو یا غلیظہ کپڑے پر گندگی لگی ہو یا کپڑا غصب کیا گیا ہو، ان تمام نجاستوں سے طہارت حاصل کرنا ضروری ہے جس حجرے میں ذکر کرنا ہو وہ چھوٹا سا، تاریک اور لطیف ہو اور خوشبو سے معطر ہو، قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

چوتھی شرط...... حضور قلب

شرط یہ ہے کہ دل کو حاضر اور مراقب رکھے اور اس طرح تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس جگہ حاضر اور تشریف فرما ہیں، ہمیشہ وقار اور ادب و احترام کا لحاظ رکھے۔ اپنے ظاہر و باطن کو عبادت کی شکل میں رکھے، لباس کی موافقت اور احکام الٰہی کی موافقت میں اللہ تعالیٰ پر نظر رکھے تاکہ اس سبب سے اللہ تعالیٰ کے نفحات کے درپے ہوئے اور غیر متناہی فیض کے نازل ہونے کے لئے تیار ہو جائے۔

پانچویں شرط...... دل کا رابطہ مرشد کے ساتھ رکھے

اور یہ بھی شرط ہے کہ ذکر کرتے وقت دل کا رابطہ مرشد کے ساتھ ہو۔ اس کی تفصیل شغل باطن کے بیان میں مذکور ہوگی۔

ذکر جھر (بلند آواز سے ذکر کرنا)

حضرت غوث اعظمؒ نے فرمایا: ذکر پہلے زبان کے ساتھ ہوتا ہے پھر دل کی طرف تجاوز کرتا ہے پھر محبت اور شوق زبان کی طرف تجاوز کرتے ہوئے آ جاتی ہے جس وقت بندہ خدائے غالب و بزرگ تر کے لئے جہالت کی نفی کر کے علم ثابت کرتا ہے اور بُعد کی

www.musaapakshaheed.com

نفی کر کے قرب ثابت کرتا ہے اور صحت کی نفی کر کے ذکر ثابت کرتا ہے اور وحشت کی نفی کر کے انس ثابت کرتا ہے اور اندھیرے کی نفی کر کے نور ثابت کرتا ہے اور راستہ میں ''میں'' اور ہم نہیں رہتا مگر ''تو'' ہی ہو جاتا ہے۔ وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے۔ عارف اپنے دل کی آنکھ کے ساتھ دیکھتا ہے۔ جوہر کی وجہ سے جاننے والا ہوتا ہے پھر حق اس کو تمام طور پر لقمہ بنالیتا ہے پھر ہم اس میں ہر چیز کو غائب کر دیتے ہیں۔ خدائے غالب و بزرگ تر اس کی نیکیوں کو بے پایاں بنا دیتا ہے وہ کہتا ہے وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ عارف کے نزدیک ظاہر اور باطن، اول اور آخر، صورت اور معنی میں حق ہی ہوتا ہے۔ اس کے سوا اور کوئی شئے نہیں ہوتی۔ اس وقت دنیا اور آخرت میں اس کی صحبت اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ حضرت غوث اعظمؒ نے یہ بھی فرمایا:

اللسان غلام القلب وتبع له

زبان دل کی غلام اور تابع ہوتی ہے

سلسلہ قادریہ اور ذکر بالجہر کے طریقے

ذکر بالجہر کا طریقہ (نفی و اثبات کا ذکر)

جاننا چاہیے کہ سلسلہ قادریہ میں ذکر جہر کے بہت سے طریقے ہیں ان میں سے پہلا ذکر لا الـــــہ الا اللّٰہ اختیار کیا ہے اور اس کی صورت نفی اور اثبات سے مرکب ہے تاکہ ذکر کرنے والا اس کلمہ کو زبان پر جاری کرتے وقت دل کو حاضر رکھے، دل اور زبان کے درمیان مطابقت کو نگاہ میں رکھے اور نفی کی صورت میں تمام محدثات یعنی ماسوی اللہ کا مطالعہ نظر فنا سے کرے اور اثبات کی صورت میں قدیم کے وجود کا بقا کی آنکھ کے ساتھ مشاہدہ کرے اس کلمہ

پر مواظبت و مداومت کرنے اور تکرار کرنے سے دل میں توحید پختہ ہو جاتی ہے اور اس مقام پر ذکر کی صفت لازم ہو جاتی ہے۔ ذاکر کو مسلسل ذکر کی امداد پہنچتی ہے اور پھر اس مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ ذکر کی صفت اس کے دل میں گھر کر جاتی ہے۔ اور دل کا جوہر اس حقیقت میں متحد ہو جاتا ہے اور اس مقام پر ذاکر ذکر میں اور ذکر مذکور میں محو اور فانی ہو جاتا ہے۔ یہ تو کلمہ توحید کا ظاہر ہے یعنی ظاہر کے لحاظ سے دل محو ہو جاتا ہے اور اس کی حقیقت اس کے باطن کے لحاظ سے فائدہ دینے والی اور بکھیرنے والی ہوتی ہے، اور اس حالت میں عبادت کے بارے میں جو کچھ لوگوں نے لکھا ہے کہ ذکر اور ذاکر اور مذکور تینوں چیزیں ایک ہو جاتی ہیں ہم تو یہی کچھ بیان کر سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا اور ہدایت کی طرف رہنمائی فرمانے والا ہے۔

ایک گروہ کے ذکر کی سند ایک اثبات کے ساتھ ہے: جلسہ کو مربع کی شکل بنائے یعنی مربع شکل بنا کر اس طرح بیٹھے کہ دائیں پاؤں کی انگلی کے سر کے ساتھ کیماس کے بند کو مضبوطی سے پکڑے یعنی گھٹنے کے بند کو دائیں پاؤں کی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ مضبوطی سے پکڑے اور دونوں ہاتھوں کو دونوں زانوؤں پر سیدھا کر کے اس طرح رکھے کہ انگلیوں سے لفظ اللہ سمجھا جائے اور اپنے مرشد کو ذکر کے وقت حاضر تصور کرے اور اس کی ولایت سے مدد اور تقویت طلب کرے، سر کو دائیں زانوں کی طرف نیچے لے جائے اس حد تک جھکائے کہ داڑھی کو چھنگلیا تک پہنچائے اس جگہ سے لا الـــــہ کہتا ہوا سر دائیں زانوں سے اٹھائے اور دائیں کندھے تک پہنچائے تھوڑا سا سر اور دائیں کندھے کو پیٹھ کی طرف خم کرے اور اس جگہ سے لا الہ کو صعود یعنی چڑھا کر الّا اللّٰہ کو ھبوط یعنی نیچا کرے پھر اپنی اصلی حالت پر آ کر سر سے آغاز کرے اور نفی کی حالت میں آنکھ کو کھلا رکھے اور اثبات کی حالت میں آنکھ کو بند رکھے اور الّا اللّٰہ کہتے وقت ماسوا اللہ کے وجود کی نفی کا تصور کرے۔

www.musapakshaheed.com

دل میں گزرنے والے برے خطرات کی بھی نفی کرے اور اِلَّا اللہ کے ساتھ حق تعالیٰ کے وجود ہستی کا اثبات کرے اور حق تعالیٰ کی ذات کو اپنا محبوب اور مطلوب تصور کرے اور اس جگہ میں راز ہے جو اپنے مرشد سے معلوم کرے۔ اس طریقہ پر جب دل میں آہستہ آہستہ ذکر پختہ ہو جاتا ہے تو نفی و اثبات کے جوہر سے دل منور اور جوہر دار بن جاتا ہے۔ تو ذکر دل کی ولایت پر غالب ہوگا اور جو کچھ حق کے سوا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل سے نکال دے گا اور ذاکر ذکر کے نور سے معمور ہو جائے گا اور اس مقام و مرتبہ پر پہنچ کر ذاکر تمام علائق و عوائق سے منفرد ہو جاتا ہے اور اپنے آپ سے فانی ہو جاتا ہے اور حق کے ساتھ بقا حاصل کر لیتا ہے۔

ذکر یک ضربی بیک اثبات

سابقہ طریقہ کے مطابق لا اِلٰہَ کے کلمہ کو دو زانوؤں کے درمیان سے نکالے کلمہ کو دائیں کندھے کی پیٹھ پر پہنچا کر اِلَّا اللہ کی بائیں طرف ضرب لگائے پھر سر سے شروع کرے۔

ذکر دو ضربی بیک اثبات

دو ضربی ذکر کی سند میں اس جلسہ اور اس دور کو جو اوپر مذکور ہو چکا ہے، ثابت رکھنے کے علاوہ اس بات کا خیال کرے کہ ایک ضرب اِلَّا اللہ کی، قاعدہ مذکورہ کے ساتھ، بائیں زانو کے سر پر کرے اور دوسری ضرب نیم ٹھہرا ہو کر مذکورہ صورت کے مطابق لگائے اس طرح دو اثبات اور دو پیالے اِلَّا اللہ کے ہو جائیں گے۔ ذکر کو ایک خاص وضع کے ساتھ سختی سے کرے تاکہ ذکر کی حرارت تمام جسم میں پہنچ جائے۔

ذکر سہ ضربی بہ سہ اثبات

سہ ضربی ذکر کی سند میں تین اثبات کی رعایت اور دور کو نگاہ رکھ کر ایک ضرب کو بائیں زانو پر اور ایک ضرب کو دائیں زانو پر اور ایک ضرب کو دونوں زانوؤں کے درمیان دل پر کلمہ

اِلَّا اللہ کہتا ہوا کرے پھر نئے سرے سے پکڑے گا۔ اور ذاکر ذکر کرتے وقت ایک حرارت اور لذت محسوس کرے گا۔

ذکر سہ ضربی بہ چہار اثبات

تین ضربی ذکر کی سند چار اثبات کے ساتھ مقررہ دور کی رعایت رکھ کر ایک ضرب بائیں زانو پر، ایک ضرب دائیں زانو پر اور ایک ضرب دونوں زانوؤں کے درمیان کر کے ذکر کرے اور ایک ضرب برابر ناف کے اِلَّا اللہ کہتا ہوا کرے۔

ذکر چہار ضربی بیک اثبات

جلسہ کے ایک اثبات کے ساتھ چہار ضربی ذکر کی سند میں مقررہ دور کو نگاہ رکھ کر کلمہ لا کو دو زانوؤں کے درمیان سے نکال کر اور ہمزہ اِلٰہ کو مد کے ساتھ کھینچے اور بائیں کندھے سے گزار کر اپنے میں ضرب لگائے اور اِلَّا اللہ کی ھا سے اپنی پیٹھ کی جانب ضرب لگائے۔

اس صورت میں کلمہ لا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا چار جگہوں پر انصرام ہوگا اور ایک نفی اور ایک اثبات میں چار مرتبہ ثابت ہو جائے گا۔

اثبات کے ذکر کا طریقہ

اثبات کے ذکر کا طریقہ یعنی کلمہ اِلَّا اللہ سہ ضربی کا جلسہ مقررہ کو نگاہ میں رکھ کر کرے۔ اِلَّا اللہ کی ایک ضرب دائیں طرف ایک ضرب بائیں طرف اور ایک ضرب دل پر۔

چار ضربی ذکر کا طریقہ

چار زانوؤں پر بیٹھ کر مذکورہ طریقہ کی رعایت رکھ کر کرے۔ اِلَّا اللہ کی ایک ضرب دائیں طرف، ایک ضرب بائیں طرف، ایک ضرب دل پر اور ایک ضرب سامنے کی طرف لگائے۔

www.musapakshaheed.com

پانچ ضربی و پانچ رکنی ذکر

پانچ ضربی و پانچ رکنی ذکر میں جلسہ مذکورہ کی رعایت رکھی جائے۔ اِلّا اللّٰہ کی ایک ضرب بائیں طرف، ایک ضرب دائیں طرف، ایک ضرب دل پر، ایک ضرب آگے اور ایک ضرب آسمان کی طرف کرے۔

اِلّا اللّٰہ کے ذکر کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ تہجد کے جلسہ کی طرح بیٹھے، بائیں پاؤں کو بچھائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے رکھے، ایک ضرب اِلّا اللّٰہ کی بائیں زانو پر اور دوسری ضرب دل پر لگائے پھر اس کے بعد دوزانوؤں پر کھڑا ہو کر ایک ضرب سینہ پر کرے اور ایک ضرب دل پر کرے پھر نئے سرے سے شروع کر کے اس کی تکمیل کرے۔

اِلّا اللّٰہ کے ذکر کا ایک اور طریقہ حالت مشی میں ہے، پہلے قدم کے اٹھاتے وقت لَا اِلٰہَ کہے اور دوسرا قدم رکھتے وقت اِلّا اللّٰہ کہے یا ہر قدم پر اِلّا اللّٰہ کہے۔

ذکر اسم ذات

یَا اَللّٰہُ کے ذکر کی سند کے بارے ہمارے شیخ و آقا محی الدین ابی محمد عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے:

اسم اللہ الاعظم ھو اللہ و انما یستجاب لک اذا قلت اللہ ولیس فی قلبک غیرہ۔

اسم اعظم وہی اللہ کا نام ہے جب تو اللہ کہے اور تیرے دل میں اس کے سوا اور کوئی نہ ہو تو تجھے جواب دیا جاتا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اِلَّا اللّٰہ کے ذکر کے بعد اسم ذات یَا اَللّٰہُ کے ذکر میں مشغول ہو جائے

ذکر اسم ذات کا طریقہ

جب یَا اَللّٰہُ زبان پر کہے تو یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اللّٰہ یَا صَمَدُ تصور کر کے بائیں طرف یا اللّٰہ الصمد اور دائیں طرف یا اللّٰہ احد اور دل پر یا اَللّٰہُ کی ضرب کرے اور اپنی حاجت کو پورا کرنے کے لئے اسمائے صفات میں سے ایک اسم اپنے مدعا و مقصد کے مطابق اسم ذات کے ساتھ ملا کر مشغول ہووے اور امید رکھے کہ میری حاجت پوری ہوگی، گناہگار اپنے گناہوں اور تقصیرات کی مغفرت کے لئے یَا اَللّٰہُ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ میں مشغول ہو جائے اور مریض اپنے مرض کی شفا کے لئے یَا اَللّٰہُ شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ میں مشغول ہو، اور چاہیے کہ ندا کی ضرب دل سے نکال کر لفظ اللّٰہ کو دل پر ضرب کرے۔

حقائق کے کشف کے لحاظ سے یَا ھُوَ کا ذکر مؤثر ہے ذات کی تجلی کے لئے اسم سے صرف الف اور لام کو گرا کر صرف ھا، کی تین حرکتوں کے ساتھ مشغول ہو جائے۔ دائیں طرف ھاء کو زبر کے ساتھ، بائیں طرف ھاء کو زیر کے ساتھ اور دل پر ھاء کو پیش کے ساتھ کہے اور اگر بائیں طرف پیش کے ساتھ کہے اور دل پر زیر کے ساتھ تو اس میں اسے اختیار ہے۔

شغل آیۃ الکرسی

باطن کے دروازوں کو کھولنے، مصیبتوں کو دور کرنے اور درازی عمر کے لئے لفظ اللّٰہ کو دل پر ضرب کرے پھر کلمہ لَا اِلٰہ کو مذکورہ طریقہ کے مطابق ذکر کرے اور تحریک دے کر کلمہ اِلَّا ھُوَ کو دل پر ضرب کرے، اس کے بعد اَلْحَیُّ کو دائیں جانب اور اَلْقَیُّوْمُ کو بائیں جانب ضرب کرے۔

www.musapakshaheed.com

کشف ارواح کے لئے شغل اسم یا احمد یا محمد ﷺ

شغل اسم یا احمد یا محمد یا رسول اللّٰہ ﷺ ۔کشف ارواح کے لئے یا احمد یا محمد کے ذکر کے ساتھ دائیں طرف، یا محمد کے ذکر کے ساتھ بائیں جانب اور یا رسول اللہ کے ذکر کے ساتھ دل پر ضرب کرے۔ اور کشف ارواح کے لئے یا احمد یا محمد یا علی یا حسن یا حسین یا فاطمۃ، ان چھ اسموں کے ذکر میں شش ضرب طریقہ کے ساتھ مشغول ہووے۔

شغل شیخ

ہزار بار یا شیخ یا شیخ کہے، حرف ندا کو دل سے نکال کر دائیں جانب لے جائے اور لفظ شیخ کو بائیں جانب لے جا کر دل پر ضرب کرے۔ مذکورہ بالا اسمائے ذات رسالتماب ﷺ کا اسم گرامی اور دوسرے تمام مشائخ کے اسماء کے ذکر کے وقت حرف ندا کو دل سے نکال کر مذکورہ طریقہ کے ساتھ ختم کرے۔

ذکر خفی

ذکر دل، ذکر خفی اور پاس انفاس کے طور طریقہ اور روش کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ادعوا ربکم تضرعًا و خفیۃ انہ لا یحب المعتدین۔

اپنے رب کو عاجزی اور پوشیدگی کی حالت میں پکارو بلاشبہ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

بعض اہل تحقیق نے کہا ہے کہ اس آیت کا معنی یہ ہے: ادعوہ علانیا و خفیۃ یعنی اس کو ظاہر اور پوشیدہ میں پکارو کیونکہ تضرع، ضراعات سے ہے جس کا لغت میں معنی ہے: تخت

حاجت اور ضرورت کا اظہار کرنا اور خفیہ کا لفظ جہر اور سر کے درمیان مشترک ہے اور یہ اضداد میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان معتدین سے مراد وہ لوگ ہیں جو دعا کرتے وقت مقفی و مسجع اور پر تکلف الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

انا عند ظن عبدی بی و انا معه اذا ذکرنی فی نفسه ذکرته فی نفسی و إن ذکرنی فی ملأ ذکرته فی ملأ خیر منه. (١)

﴿اذا کان یوم القیامة و جمیع الخلائق بحسابهم و جاء الحفظة بما حفظوا و کتبوا قال الله سبحانه و تعالی لهم انظروا و اجعل له من شئی فیقولون ربنا ما ترکنا من شئی فیقولون یا ربنا ما ترکنا شئیا علمناه و حفظناه الا و قد احصیناه و کتبنا فیقول الله تعالی ان لک عندی کنز الا یعلمه احد و انا اجزیک به قال وهو الذکر الخفی وقال النبی ﷺ اذکر الله ذکرا خاملا قیل وما الذکر الخامل؟ قال الذکر الخفی و بفضل الذکر علی الذکر الذی یسمعه الحفظة تسعین درجة.﴾ (٢)

یہ حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بندے کے ساتھ میرے متعلق اس کے گمان کے مطابق ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوں جب بندہ میرا ذکر اپنے دل میں کرتا ہے

(١) بخاری کتاب التوحید، ترمذی باب حسن الظن باللہ، اور ابن ماجہ نے بیان کی معمولی اختلاف متن سے نقل کی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ذیل والا متن یہاں کسی کے ساتھ نہیں ملا۔

(٢) مندرجہ بالا قوسین میں دی گئی عبارت حدیث قدسی کا حصہ ظاہر کی گئی ہے۔ اپنے مضمون کے اعتبار سے تو ممکن ہے مگر ہمیں یہ متن حدیث پاک کی کتابوں میں نظر سے نہیں گزرا۔ واللہ اعلم بالصواب

www.musapakshaheed.com

تو میں بھی اس کا ذکر اپنے دل میں کرتا ہوں اور جب وہ کسی مجمع میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اسے یاد کرتا ہوں۔

روزِ قیامت جب تمام مخلوق کا حساب ہو رہا ہوگا اور محافظ فرشتے اپنے پاس محفوظ کیا ہوا اور لکھا ہوا حساب و کتاب لے کر آئیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ اس بندے کا حساب دوبارہ دیکھو کیونکہ میرے پاس اس کے لئے ایک چیز ہے۔ فرشتے عرض کریں گے اے ہمارے رب ہم نے کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ ہمیں اس کے بارے جو کچھ معلوم ہوا ہم نے اسے شمار کر کے لکھ لیا اور محفوظ کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا بلاشبہ میرے پاس تیرے لئے ایک ایسا خزانہ ہے جس کا علم میرے سوا کسی اور کو نہیں اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ فرمایا: اور وہ ذکر خفی ہے اور حضور نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کا ذکر خامل کرو۔ عرض کی گئی: ذکر خامل کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا وہ ذکر خفی ہے۔ ذکر کی فضیلت اس ذکر پر جس کو محافظ فرشتے سنتے ہیں نوے ۹۰ درجے زیادہ ہے۔

امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الذکر الخفی لا یعرفه الملک لأن لا اطلاع له علیه فهو سر بین الرب و بین العبد.

ذکر خفی کو فرشتہ نہیں پہچان سکتا ہے کیونکہ فرشتے کو اس پر اطلاع نہیں ہوتی اور وہ رب اور بندے کے درمیان راز ہے۔

ذکر باطن

یہ بات پوشیدہ نہیں کہ ظاہر احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ذکر خفی، ذکر جہر سے بہتر ہے لیکن اہل تحقیق کا یہ خیال ہے کہ ذکر خفی اور پاس انفاس، زبان کے ذکر کے ماسوا ہے کیونکہ

یہ سر کا ذکر ہے اور علم مجازی اور علم ظاہری سے باہر ذکر خفی کی معرفت حاصل ہوتی ہے مگر اس کا انحصار مشاہدہ، ذوق اور وجدان پر ہے۔

اے درویش جاننے کی بات ہے کہ محبوب حق شیخ محی الدین سید عبدالقادر ﵁ فرماتے ہیں:

"إذا قلت لا اله إلا الله قُل اولا بقلبک ثم بلسانک و اتکل علیه دون غیره أما تستحیی أن تقول لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ و لک الف معبود وغیره، تب الی الله عزوجل فی جمیع ما انت فیه، من کان ذاکراً لِله عزوجل بقلبه فهو الذاکر. ومن لم یذکره بقلبه فلیس بذاکر اذکر الحق عزوجل اولاً بقلبک ثم بقالبک ثانیاً اذکره بقلبک الف مرة. وبلسانک مرة ثم ذکر اللسان بلا قلب لا کرامة لک ولا غرارة لک الذکر هو ذکر القلب والسر ثم ذکر اللسان حتی ذکرته بلسانک فانت تائب. فاذا ذکرته بقلبک فانت سالک حتی ذکرته بسرک فانت محب فاذا سمعت ذکره فانت محبوب فاذا ذکر الله بسرک فانت عارف."

(جب تو کلمہ لا الہ الا اللہ کہے تو پہلے اپنے دل میں کہہ اور پھر اپنی زبان کے ساتھ کہہ اور اس کے غیر کو چھوڑ کر صرف اسی پر توکل کر کیا تجھے اس بات سے شرم وحیا نہیں آتی کہ تو لا الہ الا اللہ کہتا ہے حالانکہ اللہ کے سوا تیرے ہزاروں معبود ہیں۔ اللہ غالب و بزرگ کی طرف توبہ ورجوع کر، اور ان تمام چیزوں سے توبہ کر لے جن میں تو مبتلا ہے جو شخص دل کے ساتھ اللہ کا ذکر کرتا ہے حقیقت میں وہی ذاکر ہے اور جو دل کے ساتھ اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو وہ ذاکر ہی نہیں پہلے تو حق تعالیٰ کا ذکر اپنے دل کے ساتھ کر اور پھر بدن کے ساتھ، اپنے دل کے

www.musapakshaheed.com

ساتھ اللہ کا ذکر ہزار دفعہ کر اور اپنی زبان کے ساتھ ایک دفعہ پھر بغیر دل کے تیری زبان کا ذکر کرنا نہ تو کرامت ہوگی اور نہ باعث غرور و تکبر، ذکر تو صرف ذکر قلب اور ذکر سر ہے، پھر جب تو نے اپنی زبان کے ساتھ ذکر حق کیا تو تو تائب ہوگا۔ اگر دل کے ساتھ ذکر کرے گا تو پھر تو سالک ہے، اگر سر کے ساتھ ذکر کرے گا تو پھر تو محبّ ہے، اگر تو اس کا ذکر سنے گا تو پھر تو محبوب ہے اور اگر تیرے سر کے ساتھ اللہ نے ذکر کیا تو پس تو عارف ہے۔)

ہر وقت تصور شیخ میں رھنا

جاننا چاہئے کہ اس راستے پر چلنے کی جملہ شرائط میں سے پہلی شرط یہ ہے کہ اپنے پیرو مرشد کی صورت اپنی آنکھوں کے سامنے تصور کر کے اپنے دل کو اس سے مربوط کرے، بالخصوص وقت شغل جو مشکل بھی پیش آئے گی تو شیخ کی متمثلہ صورت اس کا سد باب کر دے گی، اپنے پیرو مرشد کا تصور کر کے حال عرض کرے تو شیخ کا دل اس مشکل کو کھولنے میں مدد کرے گا اور حقیقت کھل جائے گی، ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کے فیض کی امداد دل پر ہوتی رہے گی اور امید واثق ہے کہ جو بھی مشکل راستے میں ہوگی، پیرو مرشد کی ولایت اس کو دور کرنے میں مدد دے گی۔ اور اگر یہ واسطہ اور رابطہ مضبوط و مستحکم نہ ہو تو شیطان راستہ پالیتا ہے اور ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل شیطان کی گمراہی اور اس کے لشکروں سے بچائے! آمین

تصورِ شیخ اور ذکر اسم ذات کا طریقه

جب سالک اپنے پیرو مرشد سے مذکورہ اسمائے صفات کی اجازت حاصل کرے تو اسے چاہئے کہ طہارت اکبر یعنی غسل یا طہارت اصغر یعنی وضو کرنے کے بعد خالی، پاکیزہ اور اندھیری جگہ میں مربع بنا کر بیٹھ جائے اور ذکر میں مشغول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اسم کو ناف

کے نیچے سے مد کے ساتھ اور طاقت کے ساتھ نکالے۔ اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی صفات کے معنی کو اپنے تصور میں ملاحظہ کرے سانس کے عروج و صعود کی رعایت کرے اور اس طریقہ میں مشغول ہو جائے۔

اَللّٰہُ سَمِیْعٌ اَللّٰہُ بَصِیْرٌ اَللّٰہُ عَلِیْمٌ اَللّٰہُ قَدِیْرٌ

پھر آخری اسم سے اول اسم کی طرف عروج کرے اللّٰہُ قَدِیْرٌ اَللّٰہُ عَلِیْمٌ اَللّٰہُ بَصِیْرٌ اَللّٰہُ سَمِیْعٌ پھر پہلے اسم سے آخری اسم کی طرف عروج کرے۔ اسی طریقہ پر ذکر میں مشغول رہے جب ذکر، ذاکر کا ملکہ ہو جائے اور دل میں پختہ ہو جائے تو پھر دوسرے طریقہ پر مشغول ہو اور وہ اس طرح ہے:

اس طریقہ میں بھی رعایت عروج و صعود نفس اور پیرو مرشد کے ساتھ دل کا رابطہ اور دوسرے آداب شرط ہیں بلکہ پیر کے رابطے اور واسطے کا خیال اور چشم تصور کو اس صورت پر مقرر کر دینا ہی اس راستہ کے کام کی اصل ہے۔ پیرو مرشد کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کی مورث اور موصل ہے۔

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ شَاهِدِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ

پھر نئے سرے سے آخری اسم سے پہلے اسم کی طرف عروج کرے اور اس طریقہ پر مداومت کرے۔

دیگر طریقے

بڑی بڑی صفات کا ملاحظہ، رابطہ و واسطہ کا خیال اور سانس کے عروج و صعود کی رعایت رکھ کر لفظ اَللّٰہُ کو ناف سے مکمل قوت کے ساتھ نکال کر اس طریقہ میں مشغول ہو جائے:

سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ عَلِیْمٌ دَائِمٌ قَائِمٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ شَاهِدٌ

www.musapakshaheed.com

پھر آخری اسم سے پہلے اسم کی طرف لوٹ آئے۔

مذکورہ شغل پر مداومت کرنے اور تمام شرائط کی رعایت رکھنے کے بعد اس طریقہ میں مشغول ہو جائے:

اَللّٰہُ دَائِمٌ اَللّٰہُ قَائِمٌ اَللّٰہُ مُحِیْطٌ پھر آخری اسم سے پہلے اسم کی طرف لوٹ آئے اور اوقات کی رعایت ہاتھ سے نہ چھوڑے بالخصوص سحری کے وقت کا خیال رکھے اور صبح کی نماز گزارنے کے بعد اور رات کے وقت ناغہ کئے بغیر مذکورہ بالا اذکار میں مشغول ہو جائے اور باقی پاس انفاس کے ذکر سے غفلت و سستی نہ کرے اور پاس انفاس کا ذکر نفی و اثبات سے مرکب ہے۔

……❀❀❀……

تیسری فصل

مراقبہ کے بیان میں

اعمال کی اقسام

معلوم ہونا چاہئے کہ اعمال کی دو قسمیں ہیں۔ ایک ظاہری جیسے نماز، روزہ، تلاوت اور ذکر جہر وغیرہ اور دوسری باطنی جیسے محاضرہ (تصور کی مدد سے کسی کو سامنے لانا)، مراقبہ اور محاسبہ وغیرہ۔ ان اعمال کی ترتیب کچھ اس طرح ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے اعمال ظاہری اور باطنی کے درمیان جمع کرے، نماز کو سب سے مقدم کرے اس کے بعد تلاوت اور اس کے بعد ذکر اور مراقبہ۔ جو اس سلسلہ کے اولیاء کبار اور اکابرین کاملین کا طریقہ رہا ہے۔ اگر معذوری اور کمزوری ہو تو اعمال باطنی یعنی مراقبہ، محاضرہ اور محاسبہ وغیرہ کو چھوڑ کر اعمال ظاہری پر اکتفا کرے۔ اسی طرح ظاہری گناہوں اور برے کاموں سے پرہیز کرے اور شرم و حیاء اختیار کرے باطن میں مذمومہ خطرات سے پرہیز کرے اور اپنی تمام ظاہری حرکات و سکنات اور باطنی خطرات و نیات میں حق سبحانہ و تعالیٰ کو رقیب و نگہبان اور مطلع خیال کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

فاعلم أنه لا اله الّا هو. هو الاول و الآخر و الظاهر و الباطن و هو بكل شيءٍ عليم. (سورۃ محمد:۱۹، سورۃ الحدید:۳)

جان لیجئے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی اول ہے وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی

www.musapakshaheed.com

باطن ہے اور اسے ہر شے کا علم ہے۔

نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا:

أن تعبد الله كأنك تراه و ان لم تكن تراه فإنه يراك. (۱)

''اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کا مشاہدہ کر رہے ہو اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو یقیناً وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔''

مراقبہ اول: خلوت وجلوت میں ماسواء اللہ سے انقطاع

محبوب حق شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''اپنے رب کا خلوت وجلوت میں مراقبہ کرو، اپنی آنکھوں کو اس طرح کھڑا رکھو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو یہ یقین رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے اے بندے! تو کہاں ہے اور وہ لوگ جو اللہ غالب و بزرگ تر کی بارگاہ میں باطنی مراقبہ کرتے ہیں جیسے کہ وہ اپنے ظاہر میں مراقبہ کرتے ہیں اگر تو فلاح و کامیابی چاہتا ہے تو اس کے سامنے تجھ پر سکون لازم ہے۔ ظاہری سکون ہو حرکات سے اور باطنی سکون ہو خطرات سے، یقیناً ظاہر، باطن کا عنوان ہے۔ اگر تو اس کی بارگاہ تک پہنچنا چاہتا ہے تو تجھ پر سکون لازم ہے۔ تحقیق تم پر محافظ فرشتے مقرر ہیں جو تمہارے ظاہر کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ غالب و بزرگ تر تمہارے باطن کی حفاظت کرتا ہے۔ تمام دائرہ اس کے حق پر ہے وہ تجھے دنیا و آخرت میں نہ چھوڑے گا اور دل کے اعمال کا لحظہ، ظاہر کے اعمال سے یقیناً ہزار دفعہ بہتر ہے۔ ہر وہ چیز جو تجھے ذکر الٰہی سے منحرف کرتی ہے تیرے لئے ننگی تلوار ہے۔ اور روزہ، فرض نماز اور سنت کے ادا کرنے کے بعد اللہ غالب و بزرگ تر کی بارگاہ میں

(۱) (بخاری ومسلم، کتاب الایمان)

مراقبہ کرنا تجھ پر لازم ہے اور تیرا نفس اس چیز کے مطابق ہونا چاہئے جس سے تو محبت کرتا ہے۔ اگر دین اور آخرت کی بہتری چاہتا ہے تو جلوت اور خلوت میں اللہ کے علم کا مراقبہ کر۔ صرف جلوت میں مراقبہ منافقین کے لئے ہے اور خلوت و جلوت دونوں میں مراقبہ دوسروں کے لئے ہے۔ اے اللہ غالب و برتر کو پکارنے والے......! اور آنسو بہانے والے......! اس کی قدرت پر غور وفکر کر اور اپنے دل کو پاک کر کیونکہ وہ اللہ کا مسکن ہے۔ تم اللہ بزرگ و برتر سے سنو اور ماسواء کو بھول کر اپنے دلوں کے ساتھ اسے دیکھو۔ اس کے دروازے پر توحید، اخلاص اور صدق وصفا کے ساتھ بیٹھ کر اسے پکارو تو وہ غیر کے سوا صرف تمہارے لئے کھولے گا، اپنے دل کو کسی غیر کے ساتھ مشغول نہ کر۔ اے غلام......! مخلوق کی طرف فنا کی آنکھ سے دیکھ بغیر اس کے کہ تو ان کی طرف انکساری و عاجزی سے بھرپور آنکھ سے دیکھے۔ تحقیق تمام چیزوں کا وجود اس کے حرکت دینے اور اس کے تسکین دینے سے ہے، دروازے سے قرب کو طلب کر، تجھ پر ہر چیز میں نگہبان موجود اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ہر ایک چیز سے ہر ایک چیز کی طرف زیادہ قریب ہے۔

مراقبہ دوم: مشاہدہ حق

جان لیجئے کہ دوام مراقبہ سے مراد یہ ہے کہ ہمیشہ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات دیکھنے والا ہونا، نیستی، فنا اور نسیان کی حالت میں ہونا اور ماسوی الحق سے سر کو کھینچ لینا۔ مراقبہ مخالفت نفس، جزم و یقین اور دوام محاسبہ کے بغیر حاصل نہیں ہوتا، محاسبہ سے مراد ہے کہ ہر وقت اپنے اعمال سے خالی و ناامید ہونا، اپنی کوتاہی و کمی کا ملاحظہ کرنا، اپنے حال سے واقف ہونا۔ (جو یا تو شکر کا سبب ہے یا عذر کا سبب ہے) اور اپنے آپ کو ریا اور عجب اور خود پسندی سے دور کرنا کیونکہ ریا اور عجب تکبر کی چھوٹی سی آستین ہے اور تو نہیں جانتا کہ دوزخ کا پہاڑ یہی ہے۔

www.musapakshaheed.com

خاطر دل جمع رکھ آج کا دوست کل تک نہ رہے گا تپ اور سوز میں کوئی پرسان حال نہ ہوگا۔ کسی لمحہ بھی اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو جب بھی ہو سکے اللہ کی یاد سے نور حاصل کر، کیونکہ ہر وقت تجھے حضوری نصیب نہیں ہوگی۔ حضوری جب بھی تیرا ساتھ دے تو تو لائق بارگاہ ہو جا جہاں سے تو نور و روشنی حاصل کرے گا۔

چاہیے کہ اس شغل کو اپنائے اور اپنے گناہوں کو ملاحظہ کرے اور حس نفس کی رعایت رکھ کر تمام شرائط کو جو اس سے قبل لکھی جا چکی ہیں تمام اوقات میں اور تمام حرکات و سکنات میں اپنے اوپر لازم رکھے۔ يَا عَالِمُ بِيْ يَا قَرِيْبٌ مِنِّيْ يَا شَاهِدٌ عَلَيَّ

اے درویش حاضر ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ حاضر ہے، ظاہر میں، باطن میں، تمام وقت میں اور ہر حال میں دیکھنے، والا ہے وہ اس خسارہ کی جگہ کا دیکھنے والا ہے جو دوسروں سے تعلقات جوڑنے کی وجہ سے ہے۔ اللہ کی رضا کا طریقہ اختیار کر۔ تمام دوسروں سے دل کو اٹھا لے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ دل کو باندھ۔ دوسرے تمام لوگوں سے تعلق توڑ دے۔ صرف حق تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑ، تمام چیزوں میں جو جمال اور کمال ظاہر ہے یہ سب اسی کے جمال اور کمال کے پرتو سے ہے لہٰذا جو دانا ہے وہ اسی کی دانائی کے اثر سے ہے اور جس جگہ بینائی ہے وہ اسی کی بینائی کا ثمرہ ہے۔

لہٰذا اے دوست...... !تو کوشش کر۔ اپنے آپ کو آپ ہی ڈھانپ لے اور اس کام کی طرف متوجہ ہو جو تجھے حقیقت کی طرف مشغول کرے اور اپنے آپ سے تجھے چھڑا دے۔ اس شغل کو اس قدر دوام اور مواظبت کے ساتھ کر کہ یہ تیری جان کے ساتھ مل جائے۔ اور تیری ہستی سے ایک نور اٹھے اور یہ معنی عین ذکر ہے بلکہ اس کی حقیقت ہے۔

......❀❀❀......

چوتھی فصل

محبت اور چند صوری و معنوی آداب کے بیان میں

حدیث شریف میں ہے کہ ایک اعرابی مدینہ شریف میں آیا عرض کی یا رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں اور میرا گھر مدینہ شریف سے دور ہے۔ اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں تو حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے فرمایا:

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

"آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے۔"

یعنی اگرچہ ذات اور شخص دور ہے لیکن محبت کے لحاظ سے ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ ہے۔ اے درویش! نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی محبت میں جلنے والے اس حدیث کی رو سے آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ آج بھی زندہ ہیں جس شخص نے بھی اس جگہ دوستی پالی اس نے انوار و تجلیات سے روشنی پالی اور جو بندہ بھی آپ کی محبت میں رہے وہ ابد تک زندہ ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے۔

لَا بُعْدَ مَعَ الْمَحَبَّةِ

"محبت کے ساتھ دوری نہیں ہے۔"

ادب کیا ہے؟

معلوم ہونا چاہئے کہ لفظ ادب چند منتخب اقوال سے عبارت ہے اور افعال تہذیب دو قسم

www.musapakshaheed.com

کے ہوتے ہیں۔ ایک افعال قلوب ہیں ان کو نیآت اور اخلاق بھی کہتے ہیں۔ دوسرے افعال قوالب ہیں جن کو اعمال بھی کہتے ہیں۔ اخلاق و نیات، باطن کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور قوالب اور اقوال ظاہر نیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ لہٰذا درست اور صحیح مردوہ ہے جس کی نیت ظاہر و باطن اور قول و فعل میں حسن اخلاق سے آراستہ ہو۔ اس کا اخلاق اس کے قول کے مطابق ہو اور اس کی نیت اس کے عمل کے موافق ہو، اپنی شخصیت کا اظہار اسی طرح کرے جس طرح حقیقت میں ہے اور اگر بیان حالی، مقالی یا خلقی میں اپنے آپ کو اس کے ساتھ متصف نہ پائے تو اسے سوء ادب خیال کر کے اس کے تدارک کی کوشش کرے کیونکہ تمام اعمال کی اصل تہذیب اخلاق ہی ہے۔

بے ادب قابل نفرت

محبوب حق، محی الدینؒ کہتے ہیں: خبردار اے درویش......! ہر وہ شخص جس کے پاس ادب نہیں وہ خالق اور مخلوق کے ہاں قابل نفرت ہے اور ہر وقت جس میں ادب کا لحاظ نہیں وہ ہمیشہ کے لئے حقیر اور قابل نفرت ہے اور اللہ تعالیٰ حسن ادب والے کے ساتھ ہے۔ لہٰذا تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ حفظ آداب محبت کا ثمرہ ہے اور یہی محبت کا بیج بھی ہے۔ جتنی محبت کمال پر ہوگی حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے آداب کی رعایت کا اہتمام اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ جس شخص کے دل میں محبت زیادہ پختہ اور راسخ ہوگی وہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے ادب کا اہتمام زیادہ کرے گا کیونکہ ایمان والوں کے نزدیک دار معرفت واضح ہے کہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں اور بارگاہ ربوبیت تک رسائی کا وسیلہ ہیں۔ لہٰذا محبت الٰہی اور محبت رسالتمآب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ لازم و ملزوم ہیں اور جس جگہ محبت الٰہی کمال پر ہوگی وہاں حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے آداب کی رعایت

لازم ہوگی لہٰذا اہل ایمان کے لئے عموماً اور اہل کشف و عرفان کے لئے خصوصاً رسالت پناہ کے آداب کی رعایت لازم اور واجب ہے۔

بخدا خدا کا یہی ہے در

آنحضور ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اگرچہ بصورت جسمانی، ظاہر بین نظروں سے اوجھل اور پوشیدہ ہیں لیکن صفت روحانیت میں اہل بصیرت کے ہاں مکشوف اور ظاہر و عیاں ہیں کیونکہ آنحضرت ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی شریعت کی صورت، روحانیت کا قالب اور سانچہ ہے۔ اور تمام روحوں اور نفوس کو آپ کی امداد متواتر و مسلسل پہنچ رہی ہے اور اس کا مصداق اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ج

(الانفال، ۸:۲۴)

"اے ایمان والو! جب (بھی) رسول (ﷺ) تمہیں کسی کام کے لیے بلائیں جو تمہیں (جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (ﷺ) کو فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہوجایا کرو۔"

اس وجہ سے حیات کو مسلسل فیض حاصل ہو رہا ہے، اس آیت سے واضح ہے کہ بارگاہ رسالت، دراصل بارگاہ ربوبیت ہی ہے کیونکہ اہل ایمان کو کہا گیا کہ تم آؤ اللہ کی بارگاہ میں اور رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی بارگاہ میں جب تمہیں رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ بلائیں، یعنی جس نے رسول اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے بلانے پر بارگاہ رسالت میں حاضری دی تو گویا اس نے بارگاہ ربوبیت میں حاضری دی اللہ تعالیٰ نے رسول مقبول کی بارگاہ کو اپنی بارگاہ قرار دے دیا۔ محبت کے رابطہ کا پختہ ہونے اور تمام آداب و شرائط کا خیال رکھنے کے بعد اس

www.musapakshaheed.com

ذات اقدس کا مراقبہ کے ذریعے ملاحظہ کرے اور ظاہر و باطن میں آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کو اپنے اوپر مطلع اور حاضر خیال کرے تاکہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی ذات اقدس کے تصور کا مطالعہ ہمیشہ کے لئے حفظ آداب کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا رہے۔ اس کے بارے غوث اعظم ؓ نے فرمایا:

آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چلے گئے۔ آپ کتاب وسنت کو ہمارے لئے چھوڑ گئے تو آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر داخل ہو۔ تیرا ہاتھ رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے ہاتھ میں ہو۔ آپ کو اپنا وزیر اور اپنا استاد بنا، اپنا ہاتھ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے ہاتھ میں چھوڑ تجھے زینت ملے گی، سنگھار کیا جائے گا۔ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پاکیزہ مریدوں کی روحوں کے درمیان حاکم ہیں، صالحین کے امیر ہیں۔ ان کے درمیان احوال اور مقامات کی تقسیم کرنے والے ہیں کیونکہ یہ سب اللہ تعالیٰ نے ان کے سپرد کیا ہے اور آپ کو کل کائنات کا امیر بنایا ہے۔

آپ ؓ نے یہ بھی فرمایا: ''اے میری قوم توجہ کرو اپنے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف پھیر دو اور اگر تمہیں کوئی مرض لاحق ہو تو اسی دوا کو استعمال کرو جو تمہارے لئے بیان کی گئی ہے''۔

اگر ان تمام آداب اور صدق توجہ کا خیال رکھے تو اتنی استعداد اور قابلیت پیدا ہو جائے گی کہ بندہ پر معانی کا ایک دروازہ کھل جائے گا۔ اس محب ومحبوب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے احکام کی مخالفت سے شرم کرنی چاہئے اور آداب صحبت کے بجا لانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ ہو۔ اس بات کی تصدیق غوث اعظم کے اس قول سے ہوتی ہے کہ:

واسطہ نبوت کو چھوڑنے والا مردود ہے

شریعت محمدیہ، ملت اسلامیہ کے وجود کے درخت کا پھل ہے۔ یہ ایک ایسا سورج ہے

جس نے اپنے نور سے کائنات کی ظلمتوں کو روشن کر دیا ہے۔ اتباع شریعت، سعادت دارین عطا کرتی ہے، لہٰذا اس بات سے خوف رکھ کہ تو شریعت کے دائرے سے نکلے اور اجماع امت سے جدائی حاصل کرے، اور دل میں کبھی خیال تک نہ آئے کہ کسی سالک کو جو کمال منزلت اور علو مرتبت حاصل ہوا ہے وہ اس کا اپنا کمال تھا، بلکہ یہ سب کچھ تو حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کا فیض ہے، اور یہی عظیم ادب ہے، اگر کسی ولی کو ولایت کی تکمیل حاصل ہے تو بھی سرکار دو جہاں ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی ولایت کے نور سے ہے۔ کوئی صاحب وصال حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی امداد سے مستغنی ہو کر مقام وصل پر ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ کمالیت اور علویت کا جو بھی مرتبہ ہے وہ سب مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی روح اور نفس مقدسہ ومطہرہ کے تقسیم کئے ہوئے فیض سے ہے۔ اور حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے واسطہ کے بغیر کوئی شخص بھی امداد الٰہی سے فیض یاب نہیں ہو سکتا۔ اور ایسا شخص جس کے دل میں اس واسطہ سے استغنا اور استقلال پیدا ہو وہ مردود اور دھتکارا ہوا ہے۔

نعوذ باللہ من الحور بعد الکور

ہم ہلاکت اور کمی ونقصان سے اللہ ہی کی پناہ چاہتے ہیں۔

سنت نبوی ﷺ کی پیروی

کمال اعتقاد کے بعد دوسری چیز حضور نبی اکرم ﷺ کے طریقہ اور سنت کی متابعت ہے حضور نبی اکرم ﷺ کی متابعت میں انتہائی جدوجہد کر اور اہمال وغفلت کو کسی صورت جائز نہ رکھ۔ اس بات کا مصداق بھی حضرت غوث اعظم کا یہ فرمان ہے:

شریعت کی خدمت کا خائف طریق الی اللہ کے زیادہ قریب ہوتا ہے اور طریق الی اللہ کا مطلب عبودیت کے قانون کو لازم جاننا، شریعت اسلامیہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا اور تقویٰ

www.musaparshaheed.com

کے راستہ میں استقامت اختیار کرنا ہے۔ اے غلام!! تجھ پر لازم ہے کہ شریعت کے متعلق جدوجہد کر اور نفس کی مخالفت کر، اگر تو مرید کامل ہے تو تمام قسموں کو شریعت کے ساتھ مضبوط پکڑ۔

تمام سلاسل کے مشائخ کا ادب

دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص بھی حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ صوری و معنوی نسبت رکھتا ہے اسے تمام سادات، علماء اور مشائخ طریقت کو حضور نبی اکرم ﷺ کی محبت کی وجہ سے دوست رکھنا چاہئے۔

توحید و سنت کا تلازم

خلاصہ کلام یہ ہے کہ تمام حالات میں، خواہ اعتقادات ہوں یا اقوال اور افعال، حضور اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی تعظیم وتوقیر کو اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے ساتھ متقارن رکھ، آنحضرت کی اطاعت، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ خیال کر کیونکہ اگر تو اللہ تعالیٰ کی واحد ذات پر ایمان لائے لیکن حضور نبی اکرم ﷺ پر ایمان نہ لائے اور آپ کی رسالت کا اقرار نہ کرے تو ایسا ایمان درست اور مقبول نہیں ہے، جو کچھ صرف فرائض کو ادا کرتا ہے اور آنحضور ﷺ کی سنتوں کو ترک کر دیتا ہے تو وہ وصل کی راہ پر چلنے والا نہیں ہے بلکہ آنحضرت ﷺ کی تعظیم اور اطاعت کو، عین اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور تعظیم خیال کر اس طرح مشکوٰۃ نبوت اور قرب الٰہی کے انوار کی تجھ پر بارش ہوگی۔ ہر حال میں آنحضور ﷺ کے جلال اور جاہ وحشمت کو ملحوظ رکھ اور ظاہری شریعت کے دائرہ سے قدم باہر نہ رکھ۔ اس بحث کے متعلق بھی حضرت غوث اعظم کا یہ فرمان ہے۔

شریعت و طریقت کا باھمی تلازم

''بچا تو اپنے آپ کو اس بات سے کہ تو شریعت کے دائرے سے نکلے اور آپ ﷺ کے

اہل سے جدا ہو۔ حدود شرع کا لحاظ رکھنا تجھ پر لازم ہے''۔

شریعت اعظم والوں کے دلوں میں عجیب حکمتیں ہیں۔ ناموس اکبر کے اسرار میں خزانے اور غیب کے جواہر ہیں اس کے امر کی قبولیت کو اپنا طریقہ بنا۔ اے لوگو......! ظاہر شریعت پر عمل کرو۔ کتاب وسنت پر چلو۔ یہاں تک کہ ظاہری اعمال باطنی اعمال پر ابھاریں جب تو ظا۔ پر عمل کرے گا تو باطن کی سمجھ پیدا ہوگی پہلے سمجھنے والا تیرا باطن ہوگا۔ پھر تیرا قلب نفس کو بتائے گا اور نفس زبان کو اور زبان مخلوق کو سنائے گی اور لوگوں تک ان مضامین کا پہنچانا ان کے نفع اور بھلے کے لئے ہوگا۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ مرتبہ محبت میں تمام آداب کا لحاظ رکھا جائے، بارگاہ میں حاضری ہو تو نہایت تمکنت کا مظاہرہ ہو۔ آداب سخن کا لحاظ ہو۔ ظاہری شریعت کے حقوق کے تمام آداب کی رعایت رکھی جائے، تمام آثار واخبار کو فراموش نہ کیا جائے ایسا نہ ہو کہ تیرا شمار نافرمانوں اور روگردانی کرنے والوں میں ہو جائے۔

اللهم صل علی محمد و علی آله وصحابه اجمعین.

www.musapakshaheed.com

پانچویں فصل

شیخ سے مرید کے آداب کے بارے میں

معلوم ہونا چاہئے کہ صحبت شیخ کے آداب مرید کیلئے لازم اور واجب ہونے چاہیے۔ کیونکہ آداب کی رعایت کرنا دلوں کے کھینچنے اور مائل کرنے کا ذریعہ اور سبب ہے اور روح کے مشاہدات کا جمال اور عقل کا کمال سوائے محاسن آداب کے کہ جو تہذیب اخلاق سے عبارت ہے، حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ جب مرید اپنے شیخ کی صحبت میں مؤدب ہوگا تو شیخ کے دل میں بھی اپنے مرید کے لئے محبت پیدا ہوگی اور منظور رحمت الٰہی ہوگا، شیخ کا دل برکات اور رحمت الٰہی کے نزول کا مقام ہے، جب اس دل میں مرید کے لئے محبت پیدا ہوگی تو علی سبیل التواتر اور علی سبیل التعاقب اس دل سے جاری ہونے والا لا متناہی فیض مرید کو بھی حاصل ہو گا۔ شیخ کا مرید کو قبول کر لینا حق سبحانہ وتعالیٰ اور حضرت رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قبولیت پر صریح دلیل ہے اور یہ قبولیت اس بات کی صحیح علامت ہے کہ شیخ جس سلسلہ طریقت سے نسبت رکھتا ہے، مرید کو اس سلسلہ کے تمام مشائخ اور بزرگوں نے بھی قبول کر لیا ہے۔ چونکہ شیخ کی تربیت کے حقوق کا بدلہ حسن ادب کی رعایت کے بغیر نہیں ہو سکتا ہے۔ اس لئے شیخ (جو مرید کا روحانی باپ ہوتا ہے) کی تعظیم وتوقیر اور اس کے آداب کا خیال رکھنا گویا اس کے حقوق میں سے ایک حق کا ادا کرنا ہے اور اس کے حقوق سے غفلت اور سرکشی کرنا عین تقصیر اور نافرمانی ہے۔ حدیث شریعت میں ہے:

من لم یؤقر کبیرنا و لم یرحم صغیرنا فلیس منا.

جس نے ہمارے بڑوں کی عزت نہ کی اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

علماء حضرات جانتے ہیں کہ شیخ کے حقوق کی ادائیگی اللہ تعالیٰ کے قرب کے اسباب میں سے ہے۔ جس نے شیخ کے حقوق ادا نہ کئے وہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے سے قاصر رہا اور من ضیّع رب الأدنی لم یصل الرب الأعلی جس نے رب ادنیٰ کے حقوق کو ضائع کیا وہ رب اعلیٰ تک نہ پہنچا۔

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تیرا باطن حق کے نزدیک ظاہر ہے اور جب تیرا ہاتھ اس کے خاص بندوں میں سے کسی کے ہاتھ میں آئے تو اپنے گناہوں سے توبہ کر لے اور عاجزی اختیار کر کیونکہ اذا تواضعت للصالحین تو اضعت ﷲ جب تو نے نیک بندوں کے لئے عاجزی وانکساری کی تو، تو نے اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی کی اور من تواضع ﷲ رفعه اللہ تعالی جس نے اللہ کے لئے عاجزی کی اللہ اس کو بلند کرتا ہے۔

اوّلین ادب: شیخ ومربی پر کامل اعتقاد

شیخ کے ساتھ مرید کے آداب میں سے پہلا ادب یہ ہے کہ صرف اور صرف اپنے شیخ کی تربیت وارشاد اور تہذیب اخلاق پر اعتقاد رکھے۔ اگر کسی اور کو اپنے شیخ سے بھی کامل خیال کرے گا تو اس کی محبت والفت سست پڑ جائے گی اور شیخ کے اقوال واحوال کما حقہ مرید پر اثر انگیز نہ ہوں گے کیونکہ مرید میں شیخ کے اقوال واحوال کے سرایت کرنے کا واسطہ مرید کی محبت ہی ہے۔ شیخ سے جتنی محبت کمال پر ہوگی شیخ کی تربیت کے لئے مرید میں اسی قدر زیادہ استعداد ہوگی، اس کا مصداق حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان ہے:

www.musapakshaheed.com

یا غلام اجعلنی مراۃ قلبک و سرک و مراۃ اعمالک اجیبونی فانی داعی اللہ عزوجل ادعوکم إلی بابه وطاعته و لا ادعوکم إلی نفسی.

میرے عزیز! مجھے اپنے دل اپنے راز اور اپنے اعمال کا آئینہ بنا۔ میرا کہنا مانو! بلاشبہ میں تو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والا ہوں۔ میں تو تمہیں اس کے دروازے اور اس کی اطاعت کی طرف بلاتا ہوں اپنے نفس کی طرف ہرگز نہیں بلاتا۔

دوسرا ادب: بارگاہِ شیخ کی حاضری

دوسری بات یہ ہے کہ شیخ کی ملازمت ہمیشہ برقرار رکھے، اپنے ذہن میں اس تصور کو جاگزیں کرلے کہ میرے دل کا دروازہ شیخ کی ملازمت اور خدمت سے ہی کھلے گا اور کمر ہمت باندھ کر دل میں یہی خیال رکھے کہ یا تو اپنے مطلوب کی خواہش کے ساتھ اپنی جان شیخ کے سپرد کردوں گا یا اپنے مقصود کو پہنچ جاؤں گا۔ اپنے شیخ کے قول اور قبول سے کسی وقت نہ پھرے کیونکہ مشائخ اپنے مریدوں کے احوال کے جانچنے کے لئے مختلف امتحانات لیتے ہیں۔ اس بارے میں حضرت غوث اعظم فرماتے ہیں:

اثبتوا علی خشونة کلامی وقد افلحتم یا غلام اسمع هذا الکلام وتفحص فی صومعتک مع نفسک و هواک یا غلام سافر الف عام تسمع منی کلمة یا غلام الولایة هٰهنا والدرجات هٰهنا وفی مجلسی تخلع الخلع.

میری تلخ کلامی پر تم ثابت قدم رہو اور تحقیق تم فلاح پا جاؤ گے۔ اے میرے بیٹے تو اس کلام کو سن اور اپنی خانقاہ میں اپنے نفس اور اپنی خواہش کے ساتھ جستجو کر۔ اے میرے بیٹے تو ہزار سال سفر کر تو مجھ سے ایک کلمہ سنے گا۔ اے میرے بیٹے ولایت یہاں ہے۔ درجات و مراتب یہاں ہیں۔

تیسرا ادب: شیخ کو اپنے مال میں متصرف سمجھے

تیسری چیز مرید کا اپنے شیخ کے تصرف کو تسلیم کرنا ہے شیخ کو اپنے تمام مال اور نفس میں متصرف سمجھے، شیخ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرلے اور جو کچھ وہ فرمائے اس سے راضی ہو۔

جیسا کہ محبوب سبحانی ﷺ فرماتے ہیں:

کن ابدا مع الدلیل إلی أن یوصلک إلی المنزل لا تخرج عن رأیته ولا تخالفه فانک تصل إلی مقصودک.

ہمیشہ راہنما کے ساتھ رہ تا کہ وہ تمہیں منزل تک پہنچا دے۔ اس کے جھنڈے کے سایے سے مت نکل اور اس کے حکم کی مخالفت نہ کر۔ بے شک تو اپنے مقصود و مطلوب تک پہنچ جائے گا۔

چوتھا ادب: شیخ پر اعتراض نہ کرے

چوتھا ادب ظاہری و باطنی اعتراض کو ترک کرنا ہے، شیخ کے تصرفات پر اعتراض کو جگہ نہ دے۔ جب کبھی شیخ کے اقوال اور احوال کے سمجھنے میں مشکل پیش آئے اور ان کے صحیح اور درست ہونے کے بارے کچھ معلوم نہ ہو تو اس وقت بھی اپنے فہم کے قصور اور اپنے علم کی قلت کا خیال کرے اور شیخ کے تصرف کو فاسد نہ سمجھے۔ اس بارے میں محبوب حق ﷺ فرماتے ہیں:

"اگر تو اپنے شیخ پر تہمت لگائے تو پھر اس کی صحبت اختیار نہ کر کیونکہ اب تیرے لئے اس کی صحبت بہتر نہیں اس طرح کہ ایسے مریض کو دوا کوئی فائدہ نہیں دے سکتی جس کا اپنے طبیب کی بات پر یقین نہ ہو۔ حال یا مقال یا افعال میں شیخ پر تہمت لگانے کے بعد تیرا اس کی صحبت میں بیٹھنا ایسے ہے جیسا کہ سانپوں کی صحبت میں بیٹھنا۔ اپنے شیخ کے فقر، نقصان، نسیان، اختلاف حال، قصور عبادت اور خوشی و طرب کی طرف نہ دیکھ کیونکہ جو اس کے باطن میں ہے وہ

www.musapakshaheed.com

اس کے ظاہر میں نہیں تو اس کے فائدہ کا انتظار کر۔"

پانچواں ادب: خواہش نفس کو ترک کرنا

پانچویں بات شیخ کے اختیارات اور تصرفات میں مرید کے اختیار کا سبب ہے۔ خواہ امور دینی ہوں یا دنیوی۔ کھانے، پینے، سونے، بیدار ہونے اور لین دین کے اعمال ہوں یا عبادات کی اقسام نماز روزہ، افطار، نوافل، ذکر، تلاوت اور مراقبہ کے اعمال ہوں۔ یہ تمام امور و معاملات اور اعمال اپنے شیخ کی اجازت اور تعین کے بغیر نہ کرے اس بارے میں حضور غوث اعظم ؓ کا فرمان ہے:

"اس کی حد کو نہ پھلانگ اپنے رہنما کا غلام ہو جا۔ اس کی اتباع کر اپنے کجاوے کو اس کے سامنے چھوڑ دے۔ جلدی جلدی کبھی اپنے رہنما کے دائیں و بائیں جانب آ اور کبھی آگے اور پیچھے کی طرف اس کی رائے کا انکار نہ کر، اس کے حکم کی مخالفت نہ کر، تو منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔ اے بیٹے! نفس اور اس کی خواہشات کو چھوڑ دے اور ان لوگوں کے قدموں کی خاک ہو جا۔"

چھٹا ادب: شیخ کے حسن خلق پر اعتقاد

چھٹا ادب شیخ کے خطرات و خیالات کی رعایت کرنا ہے، اپنے شیخ کے حسن خلق، حلم و بردباری اور عفو و درگزر پر اعتقاد کے باعث ایسے امور اور باتوں کو معمولی اور حقیر شمار نہ کر، جو شیخ کے لئے ناپسندیدگی اور کراہت کا باعث ہوں، کیونکہ دل میں گزرنے والے خیالات خواہ وہ ناپسندیدگی کے ہوں یا خوشی و رضا کے، مریدین کے نفوس میں مکمل اثر رکھتے ہیں۔ جیسا کہ غوث اعظم ؓ فرماتے ہیں: "تمہاری تکذیب تمہاری ولایت کے لئے زہر قاتل ہے اور تمہاری دنیا و آخرت کو تباہ کرنے کا سبب ہے۔"

ساتواں ادب: شیخ کی رائے سے اختلاف نہ کرے

ساتواں ادب کشف اور دقائق میں شیخ کے علم کی طرف رجوع کرنا ہے۔ واقعات کا کشف خواہ خواب میں ہو یا بیداری میں ہو اس بارے میں مستقل طور پر نصیحت پر یقین نہ کر، بلکہ اس کو شیخ کے علم کے سپرد کر دے۔ ہو سکتا ہے کہ اس واقعہ کا منشاء کوئی ایسا ارادہ ہو جو مرید کے دل میں پوشیدہ ہو اور اسے اس بارے میں کچھ علم نہ ہو اور اسے سچا جان لے اور اس طرح ایک خلا پیدا ہو جائے لہٰذا اپنے شیخ کی خدمت میں عرض کر، اور شیخ اپنے علم و یقین کی وسعت کے مطابق جو حکم فرمائے اس پر عمل کرنے کی کوشش کر۔ اس بارے میں محبوب سبحانی ؓ فرماتے ہیں، اپنے شیخ کی رائے سے نہ نکل اور اس کے قول کی مخالفت نہ کر، جو کچھ اللہ تعالیٰ اس کی زبان اور ہاتھ پر رکھ دے اسے قبول کر۔"

آٹھواں ادب: شیخ کی بات کو انتہائی توجہ سے سنے

آٹھواں ادب صفائے سماعت ہے۔ مرید کے کان ہمیشہ شیخ کے کلام کی طرف متوجہ رہیں اور وہ اس انتظار میں ہو کہ شیخ کی زبان سے کیا کلمات جاری ہوتے ہیں اور اس کی زبان کو کلام حق کا واسطہ جان کر یقین کرے کہ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ کلام کرنے والا ہے۔ کبھی بھی اپنی ذاتی خواہش کے ساتھ منتظر اور حاضر نہ ہو تاکہ شیخ کے فوائد سے محروم اور بے نصیب نہ رہے۔ اس بارے میں غوث اعظم ؓ کا یہ فرمان ہے: بے شک میں یقین سے بات کہتا ہوں اور اس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں۔ مجھے حکم کیا جاتا ہے پھر میں حکم کرتا ہوں۔ میں نے کلام کیا اور میرے حق کی وجہ سے مجھے کہا گیا۔ اے عبدالقادر تو کلام کر، میں تیرے کلام کو رد نہ کروں گا۔

اور چاہیے کہ شیخ کی کلام اور اپنے حال کے درمیان وجہ مناسبت اور مطابقت تلاش کرے

www.musapakshaheed.com

اوراس طرح خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ کے دروازے پر استعداد کی زبان کے ساتھ اپنی بہتری تلاش کرتا ہوں۔ شیخ کے ساتھ کلام کرتے وقت اپنے نفس کی خواہش کو نکال دے، اپنی دانش اور اپنے علم ومعرفت کا اظہار نہ کر اور نہایت اچھے طریقہ سے اپنی حاجت عرض کر۔ جب امراء کی زبان اس کی بارگاہ میں مقام ارادت وعقیدت سے دور جا پڑتی ہے تو اس بارے میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

احسن ادبک بین یدی معلمک ولیکن صمتک اکثر من نطقک فان ذاک سبب لتعلمک و قربک إلی قلبه.

اپنے (شیخ) استاد کے سامنے حسن ادب سے بیٹھ اور تیری خاموشی تیرے نطق سے زیادہ ہونی چاہیے کیونکہ یہ تیری تعلیم اور استاد کے دل میں قرب حاصل کرنے کا سبب ہے۔

نواں ادب: شیخ کی بارگاہ میں گفتگو کے آداب

نواں ادب، نرم اور دھیمی آواز ہے، شیخ کی بارگاہ میں اپنی آواز بلند نہ کرے کیونکہ اکابر کے نزدیک بلند آواز ترک ادب کی ایک قسم ہے۔ روایت میں ہے کہ ایک روز حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بارگاہ نبوی میں حاضر تھے۔ کسی معاملے پر جھگڑا ہوا اور شیخین کی آوازیں بلند ہوئیں۔ اسی وقت آیت کریمہ نازل ہوئی:

یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لا تَرفَعُوا اَصوَاتَکُم فَوقَ صَوتِ النَّبِی

''اے ایمان والو، بارگاہ رسالت میں اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو۔''(۱)

اس آیت مبارکہ کے نزول کے بعد یہ دونوں نور چشم، بارگاہ رسالت مآب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں اتنی نرم اور آہستہ آواز میں عرض کرتے کہ اہل مجلس کو ان کے کلام سننے میں سخت دشواری پیش آتی پھر ان دونوں بزرگ اصحاب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تسلی کے لئے وحی

ربانی یوں نازل ہوئی:

ان الذین یغضون اصواتهم عند رسول الله و اولئک الذین امتحن الله قلوبهم للتقوی.(۲)

''بلاشبہ وہ لوگ جو اپنی آوازوں کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں پست کرتے ہیں۔ یہی تو وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کیلئے چن لیا ہے۔''

دسواں ادب: شیخ کے ساتھ بے تکلف نہ ہو

دسواں ادب یہ ہے کہ قول وفعل میں شیخ کے ساتھ بے تکلفی سے باز رہے کیونکہ بے تکلفی اور خندہ روئی سے احتشام اور وقار اٹھ جاتا ہے اور فیض کا راستہ مسدود ہو جاتا ہے۔ شیخ سے بات کرتے وقت یا بات سنتے وقت یا مولائی اور یا سیدی کے القاب استعمال کرے اور تعظیم و احترام کے تمام طریقوں کا خیال رکھے روایت میں آیا ہے کہ ابتدائے اسلام میں صحابہ کرام حضور نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یا محمد اور یا احمد کہہ کر خطاب کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعلیم کے لئے اپنا یہ فرمان نازل کیا کہ

ولا تجهروا له بالقول کجهر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم و انتم لا تشعرون.(۱) حضور نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں بلند آواز سے بات نہ کرو جیسے کہ تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور تک نہ ہو۔ چنانچہ اس آیت کریمہ کے نزول کے بعد صحابہ کرام یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور یا نبی اللہ کے القاب کے ساتھ عرض کرتے تھے۔

---

(۱) ..... (۲) سورة الحجرات: ۲.

www.musapakshaheed.com

اسی طرح آداب تکلم اور آداب فعلی کی رعایت رکھنا بھی لازم ہے۔ سماع کی محفل اور دیگر مجلسوں میں اپنی تمام حرکات وسکنات پر نگاہ رکھے اور شیخ سجادہ کو کبھی نظر انداز نہ کرے جتنا ممکن ہو سکے شیخ کے دربار میں حرکت نہ کرے اور ہنسی و بے تکلفی کو ترک کرے۔

گیارھواں ادب: کثرت سوال سے اجتناب کرنا

گیارہویں بات یہ ہے کہ کلام کے اوقات کی معرفت حاصل کرے۔ دینی اور دنیوی مہمات میں سے جو کچھ شیخ سے عرض کرنا چاہے تو سب سے پہلے شیخ کے حال کو جاننے والا ہو کہ آیا اس وقت میں بات کرنے کی گنجائش بھی ہے یا نہیں۔ بات کرنے سے پہلے حضرت تقدس تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کر کے شیخ کے ساتھ مکالمت کے آداب میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے۔ تاکہ تقرب حاصل کرنے میں اس کی مثال اس صدقہ جیسی ہو جائے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کو دیا ہے کہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً (۲) ''اے ایمان والو! جب تم رسول (ﷺ) سے کوئی راز کی بات تنہائی میں عرض کرنا چاہو تو اپنی رازدارانہ بات کہنے سے پہلے کچھ صدقہ وخیرات کر لیا کرو۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ بعض صحابہ کرام ؓ حضور نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں بکثرت سوال کرتے تھے اور اپنی بات پر بہت زور دیتے تھے اور یہ بات حضور نبی اکرم ﷺ کی طبیعت پر گراں گزرتی تھی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی صحابہ کرام ؓ کو حضور نبی اکرم ﷺ سے مکالمت کا درس دیا۔ اس آیت کے نزول

---

(۱) سورۃ حجرات:۲.........(سورۃ المجادلہ:۱۲)

کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا معمول تھا کہ آپ جب سرکار دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں حاضری دیتے تو پہلے کچھ ہدیہ و نیاز پیش کرتے اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ سے مکالمت کرتے۔

بارھواں ادب: شیخ کے اسرار کو پوشیدہ رکھنا

بارھواں ادب یہ ہے کہ شیخ کے اسرار کو پوشیدہ رکھے۔ شیخ کی کرامات اور واقعات کو ظاہر کرنے اور لوگوں کو اطلاع دینے میں جلدی نہ کرے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ان کے چھپانے میں شیخ کے لئے کوئی دینی یا دنیوی مصلحت ہو اور مریدوں کے علم کی اس تک رسائی نہ ہو اور اس کے ظاہر کر دینے سے فتنہ وفساد برپا ہو جائے۔

تیرھواں ادب: اپنے اسرار شیخ کی خدمت میں پیش کرے

تیرھواں ادب یہ ہے کہ اپنے اسرار کو ظاہر کرے اور شیخ سے پوشیدہ نہ رکھے، راہِ سلوک میں جو کچھ منکشف ہو تصریحاً یا کنایۃً شیخ کی خدمت میں عرض کرتا رہے کیونکہ شیخ کو اپنے احوال سے اگر مطلع نہ کرے تو ہو سکتا ہے کہ اس کے راستے میں کوئی دیوار کھڑی ہو جائے اور باطن میں گرہ پڑ جائے اور شیخ کی امداد بند ہو جائے، جب شیخ کی خدمت میں عرض کرتا رہے گا تو وہ اپنی توجہ کے ساتھ راہ سلوک میں حائل ہونے والی تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا۔

چودھواں باب: مرید فنافی الشیخ ہو

شیخ کی بارگاہ میں مرید کے لئے سب سے معظم اور اہم ادب وہ ہے جو حضور غوث صمدانی قطب ربانی محی الدین عبدالقادر جیلانی ؓ نے اپنے نیاز مندوں کو سکھایا:

''تو میری ذات میں فنا ہو جا میں تمہیں ہمیشہ کے لئے زندہ کر دوں گا۔ ہماری سچی عقیدت کی آگ میں جل جا یہ آگ تمام حجابوں اور دروازوں کو جلا دے گی اور پھر ہمارے

www.musapakshaheed.com

اور تیرے درمیان کوئی پردہ نہ رہے گا تو اس کو دیکھ لے گا جیسے تو ہمیں دیکھتا ہے۔اے میرے بیٹے! مجھے اپنے دل اپنے راز اور اپنے اعمال کا آئینہ بنالے۔اے میرے بیٹے! جب تجھے موت آئے گی تو تو مجھے دیکھے گا اور پہچانے گا تو مجھے اپنے دائیں، بائیں اور آگے پیچھے ہر طرف دیکھے گا۔

حضرت غوث اعظم ؓ فرماتے ہیں:

ذِکْرِیْ جَلاءُ الْاَبْصَارِ بَعْدَ عَمَائِهَا
وَاُحْيِ فُؤَادَ الصَّبِّ بَعْدَ الْقَطِيْعَةِ

''میرا ذکر آنکھوں کے اندھے ہونے کے بعد ان کی جلا اور روشنی کا باعث ہے اور میں عاشقوں کے دلوں کے مردہ ہوجانے کے بعد ان کو زندہ کردیتا ہوں۔''

حضور غوث اعظم ؓ نے یہ بھی فرمایا:

اگر میرا مرید اچھا نہیں ہے تو پس میں اچھا ہوں۔جس نے کسی تکلیف میں مجھ سے مدد طلب کی تو میں اس کی تکلیف کو دور کردیتا ہوں، جس نے بختی کی حالت میں میرا نام لیکر مجھے پکارا تو میں اس کی مشکل کو آسان کردیتا ہوں اور جس نے اپنی حاجت میں اللہ کی طرف میرا وسیلہ طلب کیا تو اس کی حاجت کو پورا کردیا جائے گا اور جب تم اللہ سے سوال کرو تو میرے وسیلہ سے سوال کرو۔

سرکار بغداد محبوب سبحانی کا تصور

اے درویش اگر محبوب سبحانی ؓ کے جمال اور کمال کا مشاہدہ کرنے کی تجھے سعادت نصیب ہوتو پھر اسی صورت کو اپنا نصب العین بنالے اور اس صورت سے ملاقات کے خیال میں فنا ہوجا اگر یہ نسبت درست ہوگئی تو پھر تجھے معلوم ہوجائے گا کہ اس جمال کے انوار تیرے

جسم میں کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔اگر اب تک تجھے یہ نسبت حاصل نہیں ہے تو پھر آپ ؓ کے حلیہ مبارک کو اپنے تصورات میں بٹھالے پھر تو دونوں جہانوں کی سعادت سے محروم نہ ہوگا اور اس نسبت کے حاصل کرنے میں بھی تجھے مقصود و مطلوب حاصل ہوجائے گا۔

حلیہ مبارک

نحیف بدن، قد میانہ، عریض سینہ، عریض وطویل داڑھی، پیوستہ ابرو حلیہ مبارک کو نصب العین بنا کر عرض کرے: اے غوث اعظم ہمیں اپنے جمال کے مشاہدہ سے محروم نہ کر۔اپنی ملاقات سے گم نہ کر اور ہمارے ساتھ اپنی محبت کم نہ کر۔اپنی عنایت کے مواہب ہم تک بھی پہنچا۔اپنی محبت اور لقا سے ہمیں سعادت مند بنا۔اگر میں گنا ہگار ہوں بدکردار ہوں گنا ہوں اور تقصیرات کے سبب اس نعمت کے قابل نہیں ہوں، آپ ہمیں اس کے قابل بنادیں آپ ہی کا فرمان ہے ان لم یکن مریدی جید فأنا جید اگرچہ میرا مرید عمدہ نہیں پس میں تو عمدہ ہوں اور آپ نے فرمایا تھا: مجھے اپنے رب کی عزت اور جلال کی قسم میرا ہاتھ تیرے ہاتھ پر اس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر ہے۔اے غوث اعظم آپ نے فرمایا تھا:

''ان السعداء والاشقیاء تعرض علی''

''بے شک نیک بخت اور بدبخت بھی میرے پاس لائے جاتے ہیں''۔میری شقاوت و بدبختی کو دور فرمادو اور مجھے اس قابل بناؤ کہ میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوسکوں۔اے غوث اعظم آپ نے فرمایا تھا:

مَنْ نَادَانِی بِاِسْمِی فِی شِدَّتِهٖ كَشَفْتُ عَنْهُ وَ مَنْ تَوَسَّلَ بِی اِلَی اللهِ تعالىٰ فِی حَاجَتِهٖ قَضَيْتُ حَاجَتَهٗ

جس نے اپنی تکلیف میں مجھے میرے نام کے ساتھ پکارا تو میں اس کی تکلیف دور کر

www.musapakshaheed.com

دوں گا اور جس شخص نے اپنی حاجت میں میرے ساتھ اللہ کی طرف وسیلہ پکڑا تو اس کی حاجت پوری کر دی جائے گی لہٰذا میں گناہگار، بدکار تیری ذات کے ساتھ وسیلہ لایا ہوں اور دنیا و آخرت میں میرا وسیلہ اور میری امید تیری عنایت اور مہربانی پر منحصر ہے۔ مجھے اپنی رحمت اور مہربانی سے مایوس نہ کر کیونکہ تیری مہربانی کے سوا میرے پاس کوئی پناہ اور ملجا نہیں۔ میں کس کے سامنے جاؤں اور کس کی طرف منہ کروں جبکہ ہمارا ملجا اور ہماری پناہ تیری ذات اقدس ہی ہے اور بس!

حَاشَاهُ اَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِی مَكَارِمَهُ

اَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَم

”حضور کی شان کرم اس سے منزہ ہے کہ امیدواران کے در سے بخشش وعطا سے محروم ہو جائے یا پناہ گزین عزت و احترام حاصل کئے بغیر لوٹ آئے“۔

اَللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ طَبِيْبِ قُلُوْبِنَا وَ حَبِيْبِنَا وَ شَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

چھٹی فصل

متفرق اذکار اور دعاؤں کے بیان میں

حضرت غوث اعظم ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ بھی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ مُنْتَهٰى عِلْمِهٖ وَ جَمِيْعَ مَاشَاءَ خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحِ الْاِمَامَ وَ الْاُمَّةَ وَالرَّاعِيَ وَ الرَّعِيَّةَ وَ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ فِي الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ شَرَّ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحِ الرَّعِيَّةَ وَالْعَامَّةَ وَ النَّقَبَةَ صَلَاحًا يُقَرِّبُهُمْ اِلٰى مَعْرِفَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَ اَعْصِمْهُمْ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَكُفْرَانِكَ وَ اَعْمِمْ بِذٰلِكَ جُمْهُوْرَ عِبَادِكَ فِيْ جَمِيْعِ بِلَادِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ بِالسَّرَائِرِ فَاَصْلِحْهَا وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِعُيُوْبِنَا فَاسْتُرْهَا وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا

www.musapakshaheed.com

وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَ يَا كَافِي الْمُهِمَّاتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا حَيْثُ نَهَيْتَنَا وَلَا تُفْقِدْنَا مِنْ حَيْثُ اَمَرْتَنَا اَعِزَّنَا بِطَاعَةٍ وَلَا تُزِلَّنَا بِالْمَعْصِيَةِ اَشْغِلْنَا بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ يَقْطَعُنَا عَنْكَ اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَاشَاءَ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. لَا تُخَيِّبْنَا فِي غَفْلَةٍ وَلَا تَاخُذْنَا عَلٰى عِشْرَةٍ (١) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کی مخلوق کی تعداد اس کے عرش کی زینت، اس کی ذات کی رضا، اس کے کلمات کی سیاہی اور اس کے علم کی انتہا کے برابر تعریف ہے۔ اس نے جو کچھ چاہا پیدا فرمایا، خلق کو زیادہ کیا اور نیست سے ہست کیا۔ وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے رحمٰن و رحیم ہے۔ بادشاہ ہے بہت زیادہ پاکیزگی والا غالب اور حکمت والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں سب بادشاہی اسی کے لئے ہے تمام تعریف اس کے لئے ہے۔ وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے۔ سب بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اس کے بندے اور ایسے رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب کر

---

(١) وفي مكان آخر ...... لا تاخذنا على غِرَّةٍ.

دے اگرچہ مشرکین ناپسند کریں اے اللہ! امام امت، محافظ اور رعایا سب کی اصلاح فرما دے بھلائی کے کاموں کے لئے ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان میں سے بعض کے شر کو بعض سے دور فرما دے اے اللہ، رعایا، عوام اور نگہبانوں کو ایسی بھلائی اور صلاح عطا فرما جو انہیں تیری معرفت اور خوشنودی کے قریب کر دے اور انہیں اپنی نافرمانی اور کفر و انکار سے محفوظ فرما اور اپنا یہ فضل و کرم تمام بندوں پر تمام ملکوں میں عام فرما دے۔ بے شک تو سخی کریم نیکی کو پسند فرمانے والا اور رؤف و رحیم ہے اے اللہ تو رازوں کو جاننے والا ہے ان کی اصلاح فرما تو ہمارے گناہوں کو جاننے والا ہے انہیں بخش دے تو ہمارے عیبوں کو جاننے والا ہے انہیں چھپا دے تو ہماری حاجات کو جاننے والا ہے انہیں پورا فرما۔ تجھے ہماری مہمات کا علم ہے ان میں ہماری کفایت فرما۔ اے حاجتوں کے پورا فرمانے والے اور اے مہمات کی کفایت کرنے والے۔

اے اللہ جن چیزوں سے تو نے منع کیا ہے ان سے ہماری حفاظت فرما اور جن چیزوں کے کرنے کا ہمیں حکم دیا ہے وہاں گمراہ نہ کر۔ ہمیں اطاعت کے ساتھ عزت دے اور گناہوں کے ساتھ ذلیل نہ کر۔ غیروں سے پھیر کر اپنی طرف متوجہ فرما، ہر کاٹنے والا جو ہمیں تجھ سے جدا کرے تو اسے ہم سے دور کر دے ہمیں اپنا ذکر، شکر اور حسن عبادت سکھا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو کچھ اس نے ارادہ فرمایا وہ موجود ہو گیا اور جس چیز کا ارادہ نہ کیا وہ وجود میں نہ آئی نہ تو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی ہمت مگر بلندی، عظمت کے مالک اللہ کی توفیق سے۔ ہمیں غفلت کی وجہ سے محروم نہ کر اور نہ ہی عشرت کے سبب ہمارا مؤاخذہ فرما۔ اے اللہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کا اقدام کریں تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے اللہ ہم پر بوجھ نہ ڈال جس طرح تو نے ہم سے پہلے والی امتوں پر ڈالا۔ اے اللہ ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس

کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہمیں معاف فرما دے ہماری مغفرت فرما۔ ہم پر رحم فرما تو ہمارا آقا ہے کافروں کے گروہ پر ہماری نصرت فرما۔

یہ حزب بھی حضرت غوث الاعظم ﷺ سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمَوْضِعِکَ فِی قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ وَبِکَمَالِ جَمَالِ سِرِّکَ فِی سَرَائِرِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ بِدَقَائِقِ حَقَائِقِ السَّادَاتِ الْفَائِزِیْنَ وَ بِخُشُوْعِ وَخُضُوْعِ دُمُوْعِ اَعْیُنِ الْبَاکِیْنَ وَتَرْجِیْفِ قُلُوْبِ الْخَائِفِیْنَ وَ بِتَرَنُّمِ خَوَاطِرِ الْوَاصِلِیْنَ وَبِرَنِیْنِ حَنِیْنِ اَنِیْنِ الْمُرِیْدِیْنَ وَ بِتَوْحِیْدِ تَمْجِیْدِ تَحْمِیْدِ سُنَنِ الذَّاکِرِیْنَ وَبِرَسَائِلِ وَسَائِلِ مَسَائِلِ الطَّالِبِیْنَ وَبِمُکَاشِفَاتِ الْمُهِمَّاتِ نَظَرَاتِ اَعْیُنِ عَیْنِ الْیَقِیْنِ وبِوُجُودِ وُجْدَهٗ وجودهم بِکَ فی غَوامِضِ سِرِّ المُحِبِّیْنَ اَسْأَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ الرَّسَائِلِ وَالْوَسَائِلِ وَالْمَسَائِلِ اَنْ تَغْرِسَ فِیْ حَدَائِقِ بَسَاتِیْنِ قُلُوْبِنَا اَشْجَارَ تَوْحِیْدِکَ وَ تَمْجِیْدِکَ لِنَقْطِفَ مِنْهَا ثِمَارَ تَسْبِیْحِکَ وَ تَقْدِیْسِکَ بِاَنَامِلِ کَفِّ اِجْتِنَاءِ لُطْفِکَ وَ اِحْسَانِکَ اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ عَنْ بَصَائِرِ اَبْصَارِنَا حُجُبَ الْاِحْتِجَابِ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ رَمٰی سَهْمَ الْاِبْتِهَالِ فَاَصَابَ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ دَعَوْتَ جَوَارِحَ اَرْکَانِهٖ لِخِدْمَتِکَ فَاَجَابَ وَاجْعَلْنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ خَوَاصِ اَهْلِ الْعِنَایَةِ وَالْاَحْبَابِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَرْضَ قُلُوْبِنَا مُجْدِبَةٌ بَالِسَةٌ عَایِسَةٌ فَاسْقِهَا ﴿ اَللّٰهُمَّ من سَحَائِبِ الطَّالِ الوِلَایَةِ یَصِحُّ مَخْضَرَةٍ بِجَمِیْعِ رِیَاحِیْنِ الریاضِ القُبُولِ والایمان متفق ریاحین من کمائم ازهار طلعتها شاهد الروية والعيان من ثم لب بلبال ترجمتها كتبليل البلبل فى افنان الاغصان شاكرة

ذاكرة على ماوليتها من فوائد النعم والاحسان ﴾ (۱) اللهم مِنَّا الدُّعَاءُ وَمِنْکَ الْاِجَابَةُ وَمِنَا الرَّمْیُ بِسَهْمِ الرَّجَاءِ وَمِنْکَ الْاِجَابَةُ فَاجْعَلْنَا اَللّٰهُمَّ مِنْکَ یَا مَوْلَانَا مِمَّنْ دَعَا مَحْبُوْبَهٗ فَاَجَابَهٗ وَاَعْطَاهُ مَا تَمَنّٰی عَلَیْهِ وَمَا اَجَابَهٗ اَللّٰهُمَّ وَ نَحْنُ عُبَیْدُکَ الْفُقَرَاءُ الْمَسَاکِیْنُ وَاقِفِیْنَ عَلٰی عَتَبَةِ بَابِ جَنَابِکَ وَسَاحَةِ اَلْطَافِکَ مُنْتَظِرِیْنَ لِشُرْبَةٍ مِنْ حُمَیَّا خَنْدَرِیْسَ رَحِیْقِ غَایَةِ شَرَابِکَ. ﴿لِنُصْبِحَ بِهَا نَشَاءَ وَالِهاً اٰنِیاً مَن سُکرِهٖ بحظه خِمارکَ اللهم اجعلنا ممن جَدَّتْ بِهٖ إلیک خُطاهُ اللهم من الفته متعلقة باذيال المعروف والكرم وقد حطت الاجمال اجمالها على جناب قدرك معطرة بنسائم نسيمات قربك و انسك ﴾ (۲) مستجيرة بك ايها الملك الديان من جور

متن میں موجود عبارات درست نہیں، درج ذیل عبارات کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہ عبارات "الفيوضات الربانية فى مآثر والاوراد القادرية" مطبوعہ الجامع الازہر الشریف سے لی گئی ہیں۔

(۱) من سحائب امطار الولاية بالازهار لتصبح مخضرة بجميع رياحين القبول والايمان. متفتقة كمائم ازهار طلعتها بشقائق الرؤية والعيان. مترنماً لب بلبل فرحتها كترنم البلبل فى افنان الاغصان. شاكرة ذاكرة لك على ما أوليتها من فوائد النعم والاحسان.

(۲) لنصبح بها نشاوى مؤلهين من سكرة لحظة خمارك . واجعلنا ممن جدّت به اليك مطايا الهمم متملقة متعلقة بأذيال المعروف والكرم وقد حططنا احمال اثقالنا على ساحات قدسك متعطرة من نفحات نسمات قربك وانسك .

www.musapakshaheed.com

سلطان القطیعة والهجران .اَللّٰهُمَّ فَاسْمَعْ تَبَتُّلَنَا اِلَیْکَ فَقَدْ تَوَکَّلْنَا فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِنَا عَلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ عَنْکَ(۱) اِلَّا اِلَیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ اِیْمَانًا یُصْلِحُ لِلْعَرْضِ عَلَیْکَ وَ اِیْقَانًا نَعُفُّ بِهٖ فِی الْقِیَامَةِ بَیْنَ یَدَیْکَ وَ رَحْمَةً تَطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ دَنَسِ الْعُیُوْبِ وَعِلْمًا نَفْقَهُ بِهٖ اَوَامِرَکَ وَ نَوَاهِیَکَ وَ فَهْمًا نَعْلَمُ بِهٖ کَیْفَ نُنَاجِیْکَ وَ اجْعَلْنَا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ مِنْ اَهْلِ وَلَایَتِکَ وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ وَ کَحِّلْ عُیُوْنَ عُقُوْلِنَا بِاِثْمِدِ هِدَایَتِکَ وَ احْرِسْ اَقْدَامَ اَفْکَارِنَا مِنْ مَوَاطِئِ الشُّبُهَاتِ وَامْنَعْ طُیُوْرَ نُفُوْسِنَا مِنَ الْوُقُوْعِ فِیْ شَبَابِکِ مُوْبِقَاتِ الشَّهَوَاتِ وَ اَعِنَّا فِیْ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ عَلٰی تَرْکِ الشَّهَوَاتِ وَامْحِ سُطُوْرَ سَیِّآتِنَا عَنْ جَرَائِدِ اَعْمَالِنَا بِاَیْدِی الْحَسَنَاتِ کُنْ لَنَا حَیْثُ یَنْقَطِعُ الرَّجَاءُ منا اِذْ اَعْرَضَ اَهْلُ الْوُجُوْدِ بِوُجُوْهِهِمْ عَنَّا حِیْنَ تَحْصِیْلٍ فِیْ ظُلَمِ اللُّحُوْدِ وبرها فی افعالنا إلی یوم الشهود وَ اَجْرِ عَلٰی لِسَانِ عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ علی ما اُلِفَ من العصمة من الذلل وَوَفِّقْهُ حاضرین الصالح القول والعمل واجر علی لسانه مَا یَنْتَفِعُ بِهِ السَّامِعُ وَ تَذْرِفُ لَهُ الْمَدَامِعُ وَ تَاْلَفُ لَهُ الْقَلْبُ الْخَاشِعُ وَاغْفِرْ لَهٗ وَلِلْحَاضِرِیْنَ وَ لِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِفَضْلِکَ مِنْ صَدِّکَ وَ بِقُرْبِکَ مِنْ طَرْدِکَ وَ بِقُبُوْلِکَ مِنْ رَدِّکَ فَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ طَاعَتِکَ وَ وُدِّکَ وَ اَهِّلْنَا لِشُکْرِکَ.

---

(۱) ایک دوسرے نسخہ میں عنک کی بجائے منک ہے جو زیادہ مناسب ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عارفوں کے دلوں میں تیرے مقام کے طفیل، مقربین کے سروں میں تیرے سر کے جمال اور کمال کے طفیل، مقام ولایت پر فائزین سرداروں کے حقائق اور دقائق اور زاری و بکا کرنے والی آنکھوں کے آنسوؤں اور خضوع و خشوع کے وسیلہ سے اور تیرے عذاب سے ڈرنے والوں کے دلوں کے کانپنے اور واصلین کے دلوں کی آواز اور مریدوں کے اشتیاق اور آہیں بھرنے کے طفیل اور ذکر کرنے والوں کے توحید، بزرگی اور حمد بیان کرنے کے طریقوں کے وسیلہ سے اور طالبوں کے رسائل، مسائل، اور وسائل کے طفیل اور عین الیقین والوں کی آنکھوں کے دیکھنے اور مہمات کو کھولنے کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے رسائل، وسائل اور مسائل کی حرمت کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے دلوں کے باغوں میں اپنی توحید اور بزرگی کے درخت لگا دے تاکہ ہم ان سے تیری تسبیح و تقدیس کے پھل چن سکیں اور ہاتھوں کی انگلیوں سے تیرے لطف اور احسان کے خوشے توڑیں۔

اے اللہ ہماری آنکھوں کے آگے حائل ہونے والے پردوں کو کھول دے اور ہمیں ان لوگوں سے بنا جنہوں نے عجز و انکساری کا تیر پھینکا اور وہ درست جا لگا۔ اور ہمیں اس شخص کی طرح بنا جس کے اعضا کو تو نے اپنی خدمت کے لئے بلایا تو وہ حاضر خدمت ہو گیا اے اللہ ہمیں ان خواص سے بنا جن پر تیری عنایت ہے اور جنہیں تو دوست رکھتا ہے اے اللہ ہمارے دلوں کی زمین بنجر ہے شکستہ اور مایوس ہے اس کی کھیتی مرجھا چکی ہے اسے سیراب کر دے۔ پس تو قلوب کو خوشبودار ولایت کے موسلا دھار بادل سے سیراب فرما تاکہ قبول و ایمان کے تمام پھول سرسبز ہو جائیں دیکھنے اور معائنہ والے کی بساط کے مطابق، اپنے خوشے کی کلی کی تھیلی سے کھل جائیں، اپنی خوشی کے بلبل کی آواز میں مترنم ہو جائیں، جیسے ٹہنیوں کے درمیان بلبل

www.musapakshaheed.com

کا ترنم ،شکر کرنے والے ذکر کرنے والے ہو جائیں ،اس کے مطابق جو فائدہ مند نعمتیں اور احسان انکے سپرد ہیں۔اے اللہ ہم تو صرف دعا کرتے ہیں قبولیت کرنے والا تو ہی ہے ہم تو صرف امید کا تیر پھینک سکتے ہیں قبول کرنے والا تو ہی ہے،اے اللہ ہمیں اپنی اطاعت کرنے والوں سے بنا اے ہمارے آقا ہمیں اس شخص کی طرح بنا جس نے اپنے محبوب سے دعا کی تو اس نے قبول کر لی۔اور اسے وہ کچھ عطا کر دیا جس کی اس نے امید کی تھی اور اسے ناکام نہ کیا۔اے اللہ ہم تیرے محتاج و مسکین بندے تیری بارگاہ کے دروازے کی دہلیز پر کھڑے اس انتظار میں ہیں کہ تیری شراب کے شہد سے ایک گھونٹ پئیں۔تاکہ ہو جائیں اس کے نشہ سے سوز و گداز وارخود رفتہ اپنے حصے کی شراب معرفت سے۔اے اللہ ان سے بنا جن کے قدم صرف تیری طرف اٹھتے ہیں ،اور جن کا دامن بخشش اور نیکی کو سمیٹے ہوئے ہے۔اے اللہ ہم نے دنیا سے رشتہ توڑ کر تیری طرف رخ کیا ہے تمام امور میں تجھ پر توکل کیا ہے،اور جنکا جمال تیری بارگاہ قدرت سے اتارا گیا ہے،اور تیرے قرب اور انس کی خوشبودار ہواؤں سے معطر ہے،اے انتقام لینے والے بادشاہ! قطع تعلق اور چھوڑ دینے والے زور آور سے تیری پناہ چاہتے ہوئے ،تیری بارگاہ کے سوا ہماری کوئی پناہ گاہ نہیں اور نہ ہی کوئی جائے نجات ہے۔ اے سب سے زیادہ رحیم ہم تیری رحمت کے طلبگار ہیں۔اے اللہ ہمارے آقا محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر آپ کی آل پر اور اصحاب پر کثیر صلوۃ و سلام ہو۔اے اللہ ہم تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتے ہیں جو ہمیں تیری بارگاہ میں حاضری کے قابل بنا دے اور ایسے یقین کا جس کے ساتھ روز قیامت ہم تیرے سامنے بیٹھ سکیں اور ایسی رحمت جو ہمیں عیوب کی میل کچیل سے پاک کر دے اور ایسا علم جس کے ذریعے ہم تیرے اوامر اور منہیات کو سمجھ سکیں اور ایسا فہم جس کے ذریعے ہم تجھ سے مناجات کا طریقہ معلوم کر سکیں اور دنیا و آخرت میں ہمیں اپنی ولایت

والوں سے بنا اپنی معرفت سے ہمارے دلوں کو بھر دے ہماری عقلوں کی آنکھوں کو اپنی ہدایت کے پتھر سے سرمہ لگا دے۔ہماری فکروں کے قدموں کی نگرانی فرما کہ وہ شک و شبہ کی جگہ پر نہ پڑیں اور ہمارے نفسوں کے پرندوں کو ہلاکت خیز شہوتوں کے جالوں میں پڑنے سے روک لے اور نماز قائم کرنے اور خواہشات کو ترک کرنے میں ہماری مدد فرما اور نیکی کے ہاتھوں کے ساتھ ہمارے اعمال نامے سے ہماری برائیوں کی سطروں کو مٹا دے۔جہاں پر ہماری امیدیں ختم ہو جائیں وہاں ہماری مدد فرما جب دنیا والے ہم سے منہ پھیر لیں اور ہمیں قبروں کے اندھیروں کے حوالے کر دیں تو تو ہمارے اعمال کو نیکی بنا یوم شہود تک۔اپنے ضعیف بندے پر،ذلت اور پستی سے بچا کر اپنی الفت جاری فرما۔موافق کر اسکو قول و عمل میں نیک رفقاء کے اور اسکی زبان پر ایسے کلمات جاری فرما جو سامع کے لئے نفع بخش ہوں ان کو سن کر آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں اور ڈرنے والے کا دل مانوس ہو جائے۔اپنے بندے کی بخشش فرما حاضرین مجلس اور تمام مسلمانوں کو بخش دے۔اے اللہ ہم تیرے اعراض کرنے سے تیرے فضل و کرم کی پناہ چاہتے ہیں اور تیرے دور کر دینے سے تیرے قرب کی اور تیرے رد کر دینے سے تیری قبولیت کی پناہ چاہتے ہیں ہمیں اپنا اطاعت اطاعت کرنے والا محبت کرنے والا بنا اور شکر کرنے والا بھی بنا۔

رات کا دوگانہ

حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لوگوں کی آوازیں ختم ہو جائیں اور مخلوق خدائے متعال آغوش خواب میں چلی جائے تو نیم شب اٹھ کر نیا وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور کہے:

دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِنْ عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْکَ وَ یُعَرِّفَنِیْ

www.musapakshaheed.com

طَرِیْقَکَ.

"مجھے اپنے محبوب ومقرب بندوں میں سے کسی ایسے بندے کی طرف رہنمائی فرما جو مجھے تیری طرف رہنمائی کرے اور تجھ تک پہنچنے کا راستہ مجھے بتادے۔"

خصوصی وظیفہ

کسی دوست سے یہ بھی منقول ہے کہ مشکلات کے کھولنے اور مہمات کی کفایت کے لئے یہ دو شعر بہت اہم ہیں، ان دو شعروں کا گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ وظیفہ کرے اور تمام آداب وشرائط کا خیال رکھے۔ پہلی شرط یہ ہے کہ وظیفہ کے اوّل و آخر میں درود شریف پڑھے۔ دوسری یہ کہ غسل کرکے صاف ستھرے کپڑے پہنے اور خلوت وتنہائی میں وظیفہ کرے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ خوشبو کا استعمال کرے اور صدق نیت بھی ہو اور قبولیت کا یقین بھی اور حضرت غوث اعظم کی روح پرفتوح کو اپنے پاس حاضر خیال کرے اور آپ سے مدد واستعانت کرے اور خشوع وخضوع کے ساتھ وظیفہ میں مشغول ہوجائے۔ (شعر یہ ہیں)

أَیُدْرِکُنِی ھَمٌّ وَ اَنْتَ ظَھِیْرِیْ
أُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَ اَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلَی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ
إِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

"کیا مجھے غم لاحق ہوسکتا ہے؟ جبکہ تو میرا مددگار ہے اور کیا دنیا میں مجھ پر ظلم کیا جائے گا؟ جبکہ تو میرا نصیر ہے۔ یہ بات چراگاہ کے محافظ کے لئے باعث عار ہے۔ جبکہ وہ قادر بھی ہے کہ جنگل میں میرے اونٹ کی رسی گم ہوجائے۔"

☆☆☆

استجابت دعا کا وظیفہ

دینی ودنیوی مرادوں کے پانے، استجابت دعا اور درازی عمر کے لئے درج ذیل اذکار کو پابندی سے بجالائے۔

۱۔ فجر کی نماز کے بعد ہزار مرتبہ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
۲۔ ظہر کی نماز کے بعد ہزار مرتبہ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
۳۔ نماز عصر کے بعد ہزار مرتبہ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
۴۔ نماز مغرب کے بعد ہزار بار ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
۵۔ نماز عشا کے بعد ہزار مرتبہ ھُوَ اللَّطِیْفُ

ہر روز درج ذیل وظائف کو مواظبت سے پڑھے

سورۃ جمعہ سورۃ اخلاص، سورۃ فاتحہ اور کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ان سب کو ایک ایک مرتبہ پڑھے اور ہر سورت کے ساتھ اور کلمہ تمجید کے ساتھ درود شریف سو (۱۰۰) بار پڑھے۔

غالب دشمن سے پناہ کی دعا

روایت ہے کہ ایک مرتبہ بادشاہ وقت حضور غوث اعظم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، سلام عرض کیا اور کہنے لگا حضور میں عمر رسیدہ ہوں اور بچے بھی چھوٹے ہیں دشمن بہت غالب ہے آپ کی پناہ چاہئے آپ نے اپنا سر جھکایا اور مراقبہ میں چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور فرمانے لگے، آؤ! اے سائل اور یہ دعا لکھ لو اور اسے پڑھا کرو۔ یہ دعا پروردگار نے مجھے الہام کی ہے کہ دشمن تجھ پر اور تیرے فرزندوں پر کبھی کامیابی حاصل نہ کر سکے گا اور جو شخص بھی صبح شام اس دعا کا وظیفہ کرے تو اس کے لئے بھی یہی حکم ہے، اس واقعہ کے بعد شیخ علی ہیتی کو

www.musapakshaheed.com

بھی جو اپنے وقت کے اجلا مشائخ میں سے تھے۔ اسی دعا کا مکاشفہ ہوا اور فوراً حضور غوث اعظم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض حال ظاہر کیا۔

خلیفہ وقت نے دعا کا وظیفہ کیا اور اپنی مراد حاصل کر لی، اس کا دشمن بغیر کسی لڑائی اور مزاحمت کے نابود ہو گیا اور اس بادشاہ کے بعد اس کے فرزند خلیفہ ہوئے، دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا عَلِیُّ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا اَسْأَلُکَ اَنْ تُعْطِیَ مِنْھُمَا مَا تَشَاءُ وَ تَرْزُقَ مَا تَشَاءُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ رَبِّیْ فَقَدِرَ عَزَّزَنِیْ فَقَدْ ھُوَ مُعِیْنٌ لِمَا صَبَرَ وَ اذْکُرُوا اللّٰہِ ذِکْرَ الْاَکْبَرَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

"اے قائم بالذات، دوسروں کو قائم رکھنے والے، بلند، دوست رکھنے والے، وفا کرنے والے، بلند مرتبہ اے دنیا اور آخرت میں رحمٰن اور رحیم۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ دنیا و آخرت سے جو کچھ چاہے عطا کرے اور جو کچھ چاہے عنایت فرمائے۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میرا پروردگار بلند عظمتوں والا ہے وہ قادر ہے، اس نے مجھے عزت دی، تحقیق وہ صبر کرنے والے کا مددگار ہے، اللہ کا ذکر کرو، ذکر اکبر اور درود و سلام ہو مخلوق میں سب سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور آپ کی ساری آل پر۔"

دشمن پر غلبہ پانے کی دعا

کفایت مہمات، رزق کی فراخی اور دشمنوں کو مغلوب کرنے کے لئے صبح کے وقت اس دعا کا وظیفہ کرے اور جمعرات کے دن سے پڑھنا شروع کرے: (دعا یہ ہے)

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

دشمنوں کو دفع کرنے اور ان پر کامیابی پانے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے۔

یَا مَنْ یَّنْفَرِدُ بِنُصْرَۃِ الضُّعَفَاءِ وَ الْمَظْلُوْمِیْنَ وَ الْخَلْقُ کُلُّھُمْ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ اَسْدُدْ لِسَانَ اَعْدَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا حَاسِدِیْ وَ اَظْفِرْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ اَعْدَائِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

"اے وہ ذات جو تنہا کمزوروں اور مظلوموں کی نصرت فرماتی ہے اور تمام مخلوق اس بات سے عاجز اور قاصر ہے اے اللہ میرے دشمنوں کی زبان بند کر دے۔ میرے دشمنوں اور حاسدوں کو میری مصیبت پر خوش نہ کر اور مجھے اپنے تمام دشمنوں پر کامیابی عطا فرما اے سب سے زیادہ رحیم و کریم میں تیری رحمت کا خواستگار ہوں۔"

سونے سے قبل ...... مناجات

عشا کی نماز کے بعد جب سونے کا ارادہ کرے تو ان مناجات کا ورد کرے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: اے مالک کائنات، بادشاہ کل، اگر مجھ سے کوئی گناہ، خطاء، کفر، شرک، ریا، گناہ کبیرہ یا صغیرہ، چغل خوری، زنا، غیبت، فحش کلامی، بہتان، جھوٹ لہو و لعب، سہو، حسرت، تکبر، غرور، نفاق، حق تلف کرنے، حرام کاری کرنے، نفرت کرنے، امانت ترک کرنے، خیانت کرنے، ظلم و تعدی کرنے، کسی جانور یا آدمی کا حق تلف کرنے اور استاد، پیر، ماں اور باپ کے حقوق پورے نہ کرنے کا ارتکاب ہوا ہے اور اگر میں نے فسق و فجور یا بدعت کوتاہی اور غلطی کی ہے اور جس بارے اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں ہے وہ کام کیا اور جس کا شریعت نے حکم نہیں دیا وہ کام انجام دیا یہ سب کچھ میں نے دانستہ طور پر کیا یا بھول کر کیا یا

www.musapakshaheed.com

میرے دل میں خیال آیا یا زبان پر جاری ہوا قولی۔ فعلی طور پر حاضر وغیب ہونے کی حالت میں ظاہر اور باطن میں اور سری و جہری طور جو کچھ میں نے دانستہ ارتکاب کیا یا نادانستہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوا تو میں ان تمام گناہوں سے باز آتا ہوں اور پشیمان و شرمندہ ہو کر تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ مجھے سچی توبہ کی توفیق عطا فرما کہ دوبارہ ان برائیوں کا ارتکاب نہ کروں۔ میں تہہ دل سے مسلمان ہوتا ہوں اور تیری وحدانیت کے ساتھ ایمان لاتا ہوں، جس چیز سے تو نے منع فرمایا ہے اس سے بیزار ہوں اور ایمان لاتا ہوں اس چیز کے ساتھ جس پر محمد رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ ایمان لائے۔ میں یقین اور صدق دل سے کہتا ہوں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

اے اللہ! تمام عمر مجھے اسی اقرار و تصدیق پر ثابت رکھ اپنے حبیب محمد رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل اے خداوند میں نے اپنے تمام دینی و دنیوی امور تیرے سپرد کر دیئے اور تجھ پر چھوڑ دیئے ہیں اور میں تجھی سے سوال کرتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

"اے اللہ ہم تجھ سے دنیا و آخرت میں خیریت و عافیت اور صحت کاملہ کا سوال کرتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور آپ کی آل کے طفیل ہمارا خاتمہ بالخیر فرما، اے

سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں تیری رحمت کا خواستگار ہوں۔"

اس کے بعد درج ذیل مناجات پڑھے جو حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا وَ لَا تُعَذِّبْنَا مِنْ ذُنُوْبِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالْفُؤَادِ وَالْيَدَيْنِ وَ الْقَدَمَيْنِ عَمَدًا وَنِسْيَانًا لَيْلًا وَ نَهَارًا سِرًّا وَ عَلَانِيَةً وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ هٰذِهِ الذُّنُوْبِ كُلِّهَا وَ اَقُوْلُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مَحْجُوْبِيْنَ عَنْ لِقَائِكَ فَقِنَا مِنْ شُرُوْرِ الدَّارَيْنِ بِبَرَكَةِ الْقُرْاٰنِ وَ نَبِيِّ اٰخِرِ الزَّمَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَ سَلَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مَحْجُوْبِيْنَ عَنْ لِقَائِكَ فَقِنَا مِنْ شُرُوْرِ الدَّارَيْنِ بِبَرَكَةِ الْقُرْاٰنِ وَنَبِيِّ اٰخِرِ الزَّمَانِ وَ بَلِّغْ رُوْحَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَ سَلَامًا اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ

"اے ہمارے رب ہمارا مؤاخذہ نہ کر اور ہمیں کانوں اور آنکھوں کے دل، ہاتھوں اور پاؤں کے گناہوں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا نہ کر اور وہ گناہ جو ہم نے دانستہ یا بھول کر، دن میں یا رات کے وقت اور چھپ کر یا ظاہری طور پر کیے ہیں ان تمام گناہوں سے تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ اپنی ملاقات سے ہمیں اپنے پردے میں نہ رکھ۔ ہمیں دنیا و آخرت کے شر سے بچا قرآن مجید کی برکت اور نبی آخر الزمان ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی

www.musapakshaheed.com

برکت کے طفیل اور میری طرف سے آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی بارگاہ میں تحیات وسلام پہنچا اے اللہ محمد مصطفیٰ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر سلام وصلوٰۃ بھیج اتنی تعداد میں جتنی کوئی بھی نہ بھیجے اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے اتنی تعداد میں جتنا کہ کسی نے نہ بھیجا اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو پسند کرتا ہے اور جتنی تیری رضا ہے کہ تو آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیجے اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر صلوٰۃ بھیج جتنا کہ تو نے ہمیں آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیج جتنا کہ درود بھیجنا مناسب ہے۔ اے سب سے زیادہ رحیم تیری رحمت کا امیدوار ہوں اے اللہ ہمیں اپنی ملاقات سے پردے میں نہ رکھ۔ دونوں جہاں کے شر سے ہمیں بچا قرآن مجید کی برکت اور نبی آخر الزمان ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کو میری طرف سے ہزار ہزار درود وسلام پہنچا۔

مصیبتوں اور تکلیفوں کے دور کرنے اور برکات کے حصول کے لئے منقول ہے کہ ہر نئے مہینہ درج ذیل ذکر واذکار کیے جائیں۔

تمیں (۳۰) بار سورہ فاتحہ

چالیس (۴۰) بار آیت رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ آخِرِنَا وَ آيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ...... (المائدۃ:۱۱۴)

اکیس (۲۱) بار آیت وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا...... (الطلاق:۳)

دس (۱۰) بار یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا مُعْطِیُ یَا بَاسِطُ وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ

دس (۱۰) مرتبہ یَا حَافِظُ یَا حَفِيْظُ یَا رَقِيْبُ یَا وَكِيْلُ یَا اللّٰهُ

دس (۱۰) مرتبہ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (☆)

وظیفہ برائے حصول مراد

حصول مراد کے لئے مندرجہ ذیل وظیفہ کرے۔

نئے مہینے کی پہلی تاریخوں میں اتوار کی رات دس رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس ۱۰ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچاس ۵۰ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اکیاسی (۸۱) بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کا ورد کرے، یہ نماز اتوار کی سات راتوں تک پڑھے اور مذکورہ بالا طریقہ کا لحاظ رکھے۔

(☆) اس سے اگلے تمام اوراد وظائف آخر تک ''تیسیر الشاغلین میں نہیں ہیں، بلکہ اُس میں یہاں تک چودہواں باب ختم ہو جانے کے بعد پندرہواں باب ''آداب مراقبہ'' سولہواں باب'' آداب رسالت مآب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾''، سترہواں باب'' آداب مرید با شیخ'' اور اٹھارہواں باب'' آداب شیخ جیلانی'' ہے۔ اور اس کے بعد کتاب اختتام پذیر ہو جاتی ہے۔ جبکہ اس کتاب'' ہدایۃ المریدین'' میں یہ ابواب سابقہ صفحات میں بڑی تفصیل سے گزر چکے ہیں۔ یعنی اب ہم اس متن کا مطالعہ کریں گے جو تیسیر کے نسخہ میں مندرج نہیں یہ فقط اسی کتاب کا خاصہ ہے۔ البتہ اُس میں اختتامی کلمات میں حضور غوث اعظم کے شعر درج ہیں جو کتاب ہذا میں نظر سے نہیں گزرے۔ شعر یہ ہیں:

انا المشهور بين الناس اسماً ۔۔۔ وسرى شاع فى قاس ردانى
ببغداد نشأت وراق وقتى ۔۔۔ انا الجيلى محبوبى عطانى
وعبدالقادر المشهور اسمى ۔۔۔ ومن يرعى الزمان وقد رعانى
ومن ينكر على فقد جفانى ۔۔۔ وجدى صاحب السبع المثانى

www.musapakshaheed.com

دوگانہ صلوۃ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ

اب ہم نماز دوگانہ ادا کرنے کا طریقہ اور حضرت غوث الاعظمؓ کے وہ اسماء والقاب ضبط تحریر میں لاتے ہیں۔ جن کا ذکر اسلاف نے کیا اور سلسلہ قادریہ کے نیاز مندوں نے ان کو اپنا وظیفہ بنایا ان اسماء والقاب کا ذکر علامہ نورالدین ابوالحسن علی بن یوسف الشافعی اللخمی نے اپنی تصوف کی مشہور و معروف کتاب بہجۃ الاسرار میں اور امام عبداللہ ابن السعد الیافعی نے اپنی کتاب ''رأس المفاخر فی مناقب الشیخ عبد القادر'' میں کیا ہے۔

حضرت غوث الاعظمؓ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کرو اس وقت میرا وسیلہ دے کر بارگاہ ایزدی میں سوال کیا کرو۔ جو کوئی شخص مصائب اور مشکلات میں مجھے پکارتا ہے اس کی مصیبت اور مشکل فوراً دور کر دی جاتی ہے۔ جو شخص مجھے وسیلہ بنا کر دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ میرے وسیلے سے اس کی مشکل حل کر دیتا ہے اور جو شخص مندرجہ ذیل طریقہ پر دو نفل پڑھے اور اس کے بعد شہنشاہ دو جہاں ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود و سلام پڑھے اور پھر گیارہ قدم بغداد شریف کی طرف چل کر میرا نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے، مجھے اللہ تعالیٰ پر یقین کامل ہے کہ وہ سائل کی حاجت پوری کرے گا۔(۱)

(۱) بہجۃ الاسرار و رأس المفاخر

نماز غوثیہ کا طریقہ

ایک اور طریقہ استعانت جو راقم الحروف (حافظ جمال الدین سید موسیٰ پاکؒ) کو اپنے آباء واجداد سے دست بدست اور سینہ بہ سینہ تلقین ہوا اور اجازت ملی وہ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے تمام شرائط وآداب کا لحاظ رکھے۔ سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ اتوار کی رات جب سب لوگ محو خواب ہو جائیں تو غسل کرے اور غسل کرنے میں کسی سے مدد نہ لے دوسری شرط

مسواک کرنا، صاف ستھرے کپڑے پہننا، خوشبو استعمال کرنا اور تنہائی ہے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ سرکار دو جہاں ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی روح مبارکہ کو اپنے اوپر حاضر و ناظر خیال کرے اور تصور میں رکھے اور حضرت غوث الاعظمؓ کے حلیہ مبارک کو اپنی نظروں کے سامنے رکھے اور اپنے پیرومرشد کو کہ جنھوں نے تلقین واجازت کی ہے۔ اپنے پر حاضر جانے اور استمداد و التجا کا انداز اختیار کرے۔ اس کے بعد دوگانہ نماز مندرجہ ذیل طریقہ سے ادا کرے۔

نماز کی نیت ان الفاظ سے کرے: نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ الْاَسْرَارِ هَدِيَّةَ حَضْرَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ سَيِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بھی سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بیٹھ کر گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اس کے بعد گیارہ مرتبہ حضور نبی اکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کا نام نامی اسم گرامی ان الفاظ کے ساتھ لے:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ

اس کے بعد گیارہ مرتبہ کہے: اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ الثَّقَلَيْنِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ قَدَّسَ اللّٰهُ تَعَالٰى سِرَّهُ الْعَزِيْزَ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَغِثْنِيْ ۔ اس کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ

www.musapakshaheed.com

لَکَ الْکُلُّ وَمِنْکَ الْکُلُّ وَ بِکَ الْکُلُّ وَ اِلَیْکَ الْکُلُّ وَلَکَ الْکُلُّ وَاَنْتَ الْکُلُّ وَلَکَ الْکُلُّ .

اے اللہ سب کچھ تیرے لئے ہے اور سب کچھ تیری طرف سے ہے اور سب کچھ تیرے ساتھ ہی ہے اور سب کچھ تیری طرف ہی ہے اور سب کچھ تیرے لئے ہے اور تو ہی سب کچھ ہے اور تیرے لئے ہی سب کچھ ہے۔

اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائے اور بغداد شریف کی جانب گیارہ قدم چلے پھر کھڑا ہو کر دو قدم پیچھے ہٹے اور کہے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُطْبَ الزَّمَانِیْ

الصلٰوۃ و السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ الرَّحْمَانِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعَرِّفَ حَضْرَۃِ رَبَّانِیْ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَائِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یا سیفَ اللّٰہِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یا قَوسَ اللّٰہِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَیْخَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَائِکَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَیْخَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَیْخَ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْکَ خَیْرَ اللّٰہُ عَنَّا الْخَیْرَ

"درود وسلام ہو آپ پر اے قطب الزمانی۔ درود وسلام ہو آپ پر اے محبوب رحمانی

۔ درود وسلام ہو آپ پر اے غوث صمدانی۔ درود وسلام ہو آپ پر اے بارگاہ ربوبیت کی معرفت دینے والے۔ درود وسلام ہو آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نائب۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے وارث۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی تلوار۔ درود وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی کمان۔ درود وسلام ہو آپ پر اے جن وانس اور ملائکہ کے شیخ۔ درود وسلام ہو آپ پر اے آسمانوں اور زمینوں کے شیخ۔ درود وسلام ہو آپ پر اے شیخ محی الدین عبدالقادر۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور ہمیں بھلائی عطا فرمائے۔

اس کے بعد گیارہ مرتبہ "اَلْغِیَاث" اور بارہ مرتبہ "اَغِثْنِی" کہے اور اسی جگہ کھڑا ہو جائے اور آپ کے قدم مبارک کے پاس اپنے آپ کو حاضر تصور کر کے یوں کہے: حضور میں اس کام میں عاجز ہوں اور حیران وپریشان ہوں (اور اپنے اس کام کا نام بھی لے)۔

اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد پھر کہے: میں اس کام میں عاجز ہوں اور پریشان ہوں اور اپنے اس کام کا نام بھی لے۔ اور اَلْغِیَاث اور اَغِثْنِی کا تکرار کرتا رہے اس کے بعد جس طرح کہ گیارہ قدم بغداد کی طرف گیا تھا اسی طرح نہایت ادب واحترام کے ساتھ پیچھے ہٹے اور ایک سو دس ۱۱۰ مرتبہ کہے: یَا عَبْدَ اللّٰہِ اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰہِ یَا شَیْخ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِی۔ جب حاجت پوری ہو جائے تو نیک لوگوں کو مذکورہ مقدار کے مطابق کھانا کھلائے۔

دوگانہ نماز کا ایک اور طریقہ

نیا وضو کر کے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو نہایت خضوع وخشوع سے ادا کرے اس کے بعد کلمہ طیب، کلمہ استغفار اور یَا اللّٰہُ اور یَا مُحَمَّدُ اور یَا سَیِّدْ مُحْی

www.musapakshaheed.com

الـدِّيْن ہر ایک کو گیارہ مرتبہ کہے اور اَلْـغِـيَـاثُ اَغِثْنِی گیارہ بار کہے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اس طرح نیت کرے:

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى صَلٰوةَ التَّطَوُّعِ هَدِيَةَ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مُحْيِ الدِّيْنِ سَيِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ ..... اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے نماز سے فارغ ہو کر نہایت خضوع وخشوع اور حضور قلب سے درود شریف کلمہ طیب، کلمہ استغفار، کلمہ تمجید، یَا اَللّٰهُ اور یَا مُحَمَّدُ اور یَا شَيْخ مُحْيِ الدِّيْن اور اَلْـغِيَاثُ اَغِثْنِی ہر ایک گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں تکبیر کہتا ہوا بغداد شریف کی طرف گیارہ قدم جائے اور حضور دل کے ساتھ کھڑا ہو کر گیارہ مرتبہ کہے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَوْثَ الصَّمْدَانِي

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُطْبَ الزَّمَانِي

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الرَّحْمَانِي

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبُوْبَ السُّبْحَانِي اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا لَبِيْبَ الزَّمَانِي

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَلِيْلَ الرَّحْمَانِي

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعَرِّفَ حَضْرَةِ الرَّبَّانِي اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَائِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَوْسَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الثَّقَلَيْنِ بِبَرْكَةِ الْقُرْآنِ وَالنَّبِيِّ آخِرِ الزَّمَانِ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

درود وسلام ہو آپ پر اے غوث صمدانی درود وسلام ہو آپ پر اے قطب الزمانی درود وسلام ہو آپ پر اے حبیب رحمانی، درود وسلام ہو آپ پر اے محبوب سبحانی، درود وسلام ہو آپ پر اے دلیل رحمانی، درود وسلام ہو آپ پر اے بارگاہ ربوبیت کی معرفت عطا کرنے والے، درود وسلام ہو آپ پر اے نائب رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ درود وسلام ہو آپ پر اے وارث رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾، درود وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی کمان، قرآن مجید اور نبی آخر الزمان محمد رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی برکت کے طفیل۔

نماز غوثیہ پڑھنے کا تیسرا طریقہ

یہ بھی منقول ہے:

دو رکعت نماز نفل مذکورہ بالا نیت کے ساتھ پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، نماز سے فراغت کے بعد گیارہ (۱۱) قدم بغداد شریف کی طرف چلے اور وہاں کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل گیارہ نام پڑھے:

شیخ محی الدین، سید محی الدین، ولی محی الدین، بادشاہ محی الدین، سلطان محی الدین، مخدوم محی الدین، مولانا محی الدین، خواجہ محی الدین، درویش محی الدین، فقیر محی الدین، غریب محی الدین یا عبد القادر جیلانی صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اس کے بعد کہے:

يَا شَيْخَ الْمَشَائِخِ وَالْاَوْلِيَاءِ قُطْبَ الْعَالَمِ شَيْخ مُحْيِ الدِّيْن سَيِّدْ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِي رضی اللہ عنہ حضور اس معاملہ میں بندہ عاجز اور حیران و پریشان ہے آپ کے سپرد

کرتا ہوں اور اپنے آپ کو آپؓ کے دامن سے وابستہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اپنے مصلی پر واپس آجائے اور سجدے میں سر رکھ کر چند بار درود شریف پڑھے، اپنی حاجت پیش کرے اور پھر حضرت غوث الاعظم کے مندرجہ ذیل اسماء مبارکہ پڑھے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ .خَوَاجَهْ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ ؓ. اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ. قُطْبِ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ سَیِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ ؓ. اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ قُطْبِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ سَیِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ. اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ قُطْبِ الْکَوَاکِبِ سَیِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ. اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ قُطْبِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ سَیِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ. اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ بَازِ اَشْهَبْ مُجِیْبِ کَلَامِ الْمَلَائِکَةِ سَیِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ. اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ قُطْبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ سَیِّدْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ. یَا ابْنَ اَبِیْ صَالِحِ مُوْسٰی جَنْگِیْ دَوْسْت. یَا غَوْثَ الصَّمَدَانِیِّ. یَا مَحْبُوْبَ السُّبْحَانِیِّ. یَا سُلْطَانَ مُحْیِ الدِّیْنِ. یَا اَبَا مُحَمَّدٍ. یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ. یَا عَبْدَ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ. یَا حَسَنِیُّ یَا حُسَیْنِیُّ. یَا جِیْلِیُّ. اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا شَیْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ شَیْئًا لِلّٰهِ.

"اے میرے اللہ شیخ محی الدین خواجہ عبدالقادر جیلانی کے طفیل، اے میرے اللہ شیخ محی الدین، مشرق ومغرب کے قطب سید عبدالقادر جیلانی کے طفیل، اے اللہ عرش وکرسی کے قطب شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی کے طفیل، اے اللہ ستاروں کے قطب شیخ محی الدین

www.musafpakshaheed.com

سید عبدالقادر جیلانی کا واسطہ، اے اللہ حجر وشجر کے قطب شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی کا واسطہ، اے اللہ باز اشہب اور ملائکہ کا کلام سننے والے شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی کا واسطہ، اے اللہ جنوب وشمال کے قطب شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی کے طفیل، اے ابو صالح جنگی دوست کے فرزند ارجمند، اے غوث صمدانی، اے محبوب سبحانی اے سلطان با اقتدار محی الدین، اے ابو محمد، اے ابو عبداللہ، اے عبدالقادر جیلانی، اے حسنی، اے حسینی، اے جیلی، میری فریادرسی کیجئے اور میری حاجت کے پورا کرنے میں مدد کیجئے، اے شیخ عبدالقادر جیلانی اللہ کے واسطے کچھ عطا کیجئے۔"

حضرت غوث الاعظمؓ کے یہ القاب واوصاف صاحب کتاب بہجۃ الاسرار نے نقل کئے ہیں اسی طرح آپ کے ہمعصر، متقدمین اور بعد میں آنے والے اولیاء اللہ نے بھی آپ کے القاب ذکر کئے ہیں۔ آپ سے جو پہلے اولیاء اللہ گزرے ہیں ان میں حضرت خضر علی نبینا وعلیہ السلام، شیخ ابو بکر ہرا، شیخ ابو محمد شنبکیؒ، شیخ تاج العارفین ابوالوفاء، شیخ عزاز بطائحی، شیخ عقیل منجی اور شیخ ابوعمران موسیٰ بن ماہین وغیرھم ہیں اور آپ کے ہمعصر اولیاء میں شیخ مطر بادرانی، شیخ عبدالرحمن طفسونجی، شیخ ابوالحسن جوسقی شیخ ابوالبرکات ہمامی، شیخ ابوالحسن علی بن ہیتی، شیخ یوسف بن ایوب ہمدانی (سلسلہ نقشبندیہ کے مرجع) شیخ ابوالحسن الرفاعی، شیخ ابونجیب سہروردی، شیخ بقا بن بطو، شیخ ابو بغرائی مغربی، شیخ ابو مدین، شیخ ابوسعید محمد قیلوی، شیخ شہاب الدین السہروردی اور شیخ قضیب البان موصلی وغیرھم ہیں۔ ان تمام بزرگان دین کے احوال ومراتب اور کمالات وکرامات کا ذکر امام عبداللہ یافعی نے اپنی کتاب "خلاصۃ المفاخر" میں تفصیل سے کیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرُ يَا مُحْيِ الدِّيْنِ يَا شَيْخَ الْإِسْلَامِ، يَا وَلِيَّ اللهِ يَا قُطْبَ
الْوَقْتِ يَا غَوْثَ الزَّمَانِ يَا فَرْدَ وَقْتِهٖ يَا مَنْ قَدَمُهٗ عَلٰى رِقَابِ كُلِّ وَلِيِّ اللهِ يَا مَنْ
شَرُفَ اَزْمَانَهٗ يَا اَعْلٰى الْمَنْزِلَةِ يَا فَتّٰى يَا عَجَمِيُّ يَا مُتَصَرِّفُ يَا شَرِيْفُ يَا مَنِ
افْتَقَرَ اِلَيْهِ الْخَاصُّ وَالْعَامُ يَا مَنِ انْتَفَعَ بِهٖ سَائِرُ النَّاسِ يَا شَفِيْعُ يَا مَنْ يُبْرِئُ
الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَ يُحْيِي الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللهِ يَا مَنْ تَوَاضَعَ لَهٗ جَمِيْعُ الْاَوْلِيَاءِ يَا
صَادِقُ يَا عَبْدَ اللهِ يَا مَنْ لَهُ التَّصْرِيْفُ الْعَامُّ يَا مَنْ لَهُ الْعَرَبِيُّ النَّسَبُ يَامَنْ شَرُفَ
مِنْ بِحَارِ الْقُدْسِ يَامَنْ جَلَسَ عَلٰى بِسَاطِ الْمَعْرِفَةِ يَا مَنْ شَاهَدَكَ اللهُ تَعَالٰى
بَارِداً مُتَلَاشِيًا فِيْ مَشْهُوْدِ الْكِبْرِيَاءِ يَا فَانِيًا فِيْ مُعَايَنَةِ الْهَيْبَةِ يَا مَنْ نشر عليه
رِدَآءَ الْاُنْسِ يَامَنْ سَمَانِيَّ عِراقی العناية يا من بَلَغَ مَقَامَ الْقَرَارِ يَا مَنْ نَطَقَ
بِالْحِكَمِ مِنْ مَعَادِنِ الْاَنْوَارِ يَا مَنِ امْتَزَجَ بِوَيْدَاءِ سِرِّ مَكْنُوْنِ الْاَسْرَارِ يَا فِي
الْحُضُوْرِ صَاحِيًا يَا فِي الصَّحْوِ مَاحِيًا يَا وَاقِفًا بِالْحَيَاءِ يَا مُنْتَسِبًا بِالْاَدَبِ يَا
مُتَكَلِّمًا بِالتَّوَاضُعِ يَا مَلِكًا بِالْاِفْتِقَارِ يَا مُقَرَّبًا بِالتَّخْصِيْصِ يَا مُخَاطَبًا بِالْاِكْرَامِ يَا
سَيِّدَ الْاَوْلِيَاءِ يَا قُطْبَ الْعَالِيْ يَا فَرْدَا السَّامِى يَا رَئِيْسَ عُلُوْمِ الْمَعَارِفِ يَا مَنْ
سُلِّمَتْ لَهٗ اَزِمَّةُ الْحَقَائِقِ يَا سَيِّدَ الْبَازَاتِ الشُّهُبِ يَا قَائِدَ رَكْبِ الْمُحِبِّيْنَ يَا مَنْ
نُطْقُهٗ يُحَصِّلُ مَا فِي الصُّدُوْرِ وَ اَنْفَاسُهٗ تُبَعْثِرُ مَا فِي الْقُبُوْرِ يَا مَنْ رَحِمَ مُتَّبِعِيْهِ وَ
مُحِبِّيْهِ يَا مَلِكَ الزَّمَانِ يَا اِمَامَ الْمَكَانِ يَا قَائِمًا بِاَمْرِ اللهِ يَا وَارِثَ كِتَابِ اللهِ يَا
نَائِبَ رَسُوْلِ اللهِ يَا مَنِ السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ بِاَيْدِيْهِ وَ اَهْلُ وَقْتِهٖ كُلُّهُمْ عَائِلَتُهٗ يَا مَنْ
يَدُوْرُ الْقُطْرُ بِدَعْوَتِهٖ وَ يَدِرُّ الضَّرْعُ بِبَرَكَتِهٖ يَا مَنْ نَكَسَ رُؤُسُ الْاَوْلِيَاءِ كُلُّهَا

لِهَيْبَتِهٖ يَا مَامُوْنُ يَا مَنْ اَحَدٌ مِنَ الله مَوْثِقَانِ لا يُمْكِنُ بِهٖ يامن لَمْ يَبْقَ فِي الْاَرْضِ
وَالِيْ وَقْتِهٖ اِلَّا اَطَاعَهٗ وَاصِفًا لَهٗ وَاعْتِرَافًا مَكَانَهٗ وَلَمْ تَبْقَ نَادِيَةٌ مِنْ اَنْدِيَةِ صَالِحِي
الْحَيِّ اِلَّا قَصَدَتْهُ وَسَمَتْ عَلَيْهِ وَ نَابَتْ عَلٰى يَدَيْهِ وَازْدَحَمَتْ فِيْ بَابِهٖ يَا مَنْ
شَرَبَ الْاَوْلِيَاءَ كُؤْسًا هَنِيَّةً مِنْ مَنَاهِلِ عِرْفَانِهٖ يَا مَنْ كَانَ النَّفْسُ الصَّادِقُ
يَصْدُرُ عَنْهُ فَيَطِيْرُ شعاع نُوْرُهٗ فِي الْآفَاقِ اِسْتَطَارَةَ النُّوْرِ فِي الْاَشْرَاقِ يَا صَدْرَ
الْاَوْلِيَاءِ يَا صَدْرَ الْاَقْطَابِ يَا اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ يَا اَجَلَّ الْمُكَاشِفِيْنَ يَا مَنْ يُقْتَدٰى
بِاَفْعَالِهٖ وَاَقْوَالِهٖ يَا مَنْ يُبَاهِي اللهُ بِهِ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا مَنْ يَبْرُزُ فِي هَيْبَةِ
الْمَقَامَاتِ وَ يَظْهَرُ فِيْ جَلَالَةِ الْكَرَامَاتِ يَا مَنْ يَسْطُوْ بِعِزَّةِ الْحَالِ وَالْعُلُوِّ فِي
رِفْعَةِ الْمَحَبَّةِ يَا مَنْ سَلَّمَ ثم إليه الكون يامن لَهٗ قَدَمٌ رَاسِخٌ فِي التَّكْمِيْنِ تَقَدَّمَ
بِهَا فِي الْمُقَدَّمِ يَا مَنْ لَهٗ يَدٌ بَيْضَاءَ فِي الْحَقَائِقِ امْتَازَ بِهَا فِي الْاَزَلِ يَا مَنْ لَهٗ
لِسَانٌ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ يَا مَنِ افْتَقَرَ اِلَيْهِ فِي وَقْتِهٖ سَائِرُ الطَّالِبِيْنَ
على منزلة بين رفيع العارفين يَا مَنْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى اللهِ وَ رَسُوْلِهٖ فِيْ وَقْتِهٖ يَا
مَنْ لَهٗ نَصِيْبٌ مِنَ الْبَهَمُوْتِ الْاَسْفَلِ اِلَى الْمَلَكُوْتِ الْاَعْلٰى يَا جَبَلٌ رَاسِخٌ يَا
طَوْدٌ مُنِيْفٌ يَا سَيِّدَ الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ دُعِيَ فِي الْمَلَكُوْتِ بِالْبَازِ الْاَشْهَبِ يَا مُنْفَرِدُ
فِيْ وَقْتِهٖ يَا مَنْ يَرِدُ عَلَيْهِ الْاَمْرُ وَ يَصْدُرُ مِنْهُ يَا مَنْ لَمْ يُخْلَقْ فِي الْعَجَمِ مِثْلُهٗ وَلَا
يُرٰى فِي الْآفَاقِ بَطَرٌ يَا مَنْ يَفْضُلُ بِهِ الْمَشْرِقُ عَلَى الْمَغْرِبِ يَا مَنْ عِلْمُهٗ وَ
نِسْبَتُهٗ تَمَيَّزَ مِنَ الْاَوْلِيَاءِ تَمَيُّزًا وَاضِحًا يَا بَحْرَ الْمُحِيْطِ يَا مَالِكَ اَزِمَّةِ
الْاَوْلِيَاءِ يَا مَنْ يَفْضُلُ بِهِ الْمَشْرِقُ عَلَى الْمَغْرِبِ يَا سَيِّدَ اَهْلِ زَمَانِهٖ يَا اَعْلَى
الْاَوْلِيَاءِ وَاَكْمَلِهِمْ يَا اَوْرَعَ الْعُلَمَاءِ وَاَزْهَدِهِمْ يَا اَعْلَمَ الْعُرَفَاءِ وَاَتَمِّهِمْ يَا

www.musapakshaheed.com

اَمْكَنَ الْمَشَائِخِ وَاَقْدَرَهُمْ يَا مَنْ اِلَيْهِ اِنْتَهٰى الرِّئَاسَةُ يَا مَنْ عنده يُحِيطُ رَجُل
جلالتهُ الشان يامن اِلَيْهِ يُلْقٰى اَمْرُ الْكَوْنِ وَاَهْلِهٖ يَا مَنْ قَلَّدَ الْاَمْرَ فِى الْاَوْلِيَاءِ وَ
الْاَبْدَالِ وَمَنْ دُوْنَهُمْ تَقْلِيْدًا وَ عَمَّ اَحْوَالَهُمْ وَ اَسْرَارَهُمْ يَا مَنْ لَمْ يَنْظُرْ اِلٰى جِهَةٍ
مِنْ جِهَاتِ الْاَرْضِ اِلَّا خَافَ سُكَّانُ ذٰلِكَ الْقُطْرِ يَا اَقْصَى الْاَرْضِ مِنْ هَيْبَةِ
نَظْرِهٖ يَا مَنْ يَرْجُوا النَّاسُ الزِّيَادَةَ مِنْ بَرَكَتِهٖ نظره الخائفون سبب احوالهم من
سطوة هيبته. يَا مَنْ اَخَذَ الْعَهْدَ عَلٰى كُلِّ وَلِيٍّ فِىْ زَمَانِهٖ اَنْ لَا يَتَصَرَّفَ فِىْ
ظَاهِرٍ اَوْ بَاطِنٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ لَهُ الْكَلَامُ فِىْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ بِاِذْنِهٖ يَامَنْ اُعْطِىَ
فِى الْاَكْوَانِ التَّصْرِيْفُ بَعْدَ مَوْتِهٖ يَا فَرْدَ الْاَحْبَابِ يَا قُطْبَ الْاَوْلِيَاءِ يَا مَنْ لم
يُوصِلَ اللّٰه تعالى دنيا الى مَكام اِلَّا و كان لَهُ اَهَنَّاهُ ولا ذهب الله القرب الا
وهو اَجله بِقُرب حالاً الا وانت اَجله يامن تَاَدَّبَ مَعَهُ كُلُّ وَلِيٍّ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ
فِى سِرِّهٖ مَعَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا اِمَامَ الصِّدِّيْقِيْنَ يَا حُجَّةَ الْعَارِفِيْنَ يَا
رُوْحَانِيَّ الْمَعْرِفَةِ يَا مَنْ شانه الغربة بين الاولياء يامن يتق بينه وبين الخلق
الانفس واحد و مراتب الاولياء كلام من ورآء ذلك النفس يامن لَمْ يَظْهَرِ
اللّٰهُ وَلَا يَظْهَرُ اِلَى الْوُجُوْدِ مِنْهُ الْاَوْلِيَاءُ مِثْلَهُ يَا مَنْ كَانت كَرامَتهُ
كَالْقَعْدِ الْمُنْضَدَةِ يامن لَمْ يَكُنْ فِى الْحَوَارِيِّيْنَ مِثْلُهُ يَا سَيِّدَ الْاَوْلِيَاءِ يَا اَقْرَبَ
الْاَوْلِيَاءِ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَا اَفْضَلَ الْمَشَائِخِ يَا مَنْ يَدُهُ فَوْقَ اَيْدِىْ رِجَالِ الْغَيْبِ
وَقَدَمُهُ عَلٰى رِقَابِهِمْ وَاَمْرُهُ نَافِذٌ عَلَيْهِمْ يَا مَنْ بِبَرَكَتِهٖ يَحْرُسُ اللّٰهُ الْاَرْضَ بَرَّهَا وَ
بَحْرَهَا وَسَهْلَهَا وَجَبَلَهَا يَا مَنْ بِدَعْوَتِهٖ وَ بَرَكَتِهٖ يُرْحَمُ الْخَلِيْقَةُ بِرُّهَا وَ فَاجِرُهَا
يَا مَنْ كَانَ سَائِرُ الْاَوْلِيَاءِ فِىْ خَفَاوَةِ اَنْفَاسِهٖ وَظِلِّ قَدَمِهٖ وَ دَائِرَةِ اَمْرِهٖ يَا مَنْ لَهُ

الْوُجُوْدُ يَا مَنْ صَرَّفَ فِى الْوُجُوْدِ يَا مَنْ يُوْحٰى بِهٖ فِى الْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ صَرَّفَهُ
اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِ الْاَوْلِيَاءِ وَ اَحْوَالِهِمْ اِنْ شَاءَ اَرْسَلَهَا وَ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا يَا خَيْرَ
النَّاسِ فِىْ زَمَانِهٖ يَا سُلْطَانَ الْاَوْلِيَاءِ يَا سَيِّدَ الْعَارِفِيْنَ يا من يتآدب بعد ملائكة
يامن يُخبِرُ قلبه عن الله تعالى يَا سُلْطَانَ الطَّرِيْقِ وَ الْمُتَصَرِّفِ فِى الْوُجُوْدِ
عَلَى التَّحْقِيْقِ يَا بَخْتَ الْوُجُوْدِ يَا هَدِيَّةَ اللّٰهِ اِلَى الْكَوْنِ يَا مَنْ لَهُ الْيَدُ الْمَبْسُوْطَةُ
مِنَ اللّٰهِ فِى التَّصْرِيْفِ وَالْفِعْلِ الْخَارِقِ الدَّائِمِ يَامن رَفَعَ الاولياءَ اَلْفَا سَنَةٍ بين
يديه يا صَدْرَ الْحَضْرَةِ يَا اَمِيْرَ الْوُجُوْدِ يَا مَنْ نَطَقَ بِالْحِكْمَةِ يَا مَنْ سُلِّمَتْ اِلَيْهِ
اَحْكَامُ التَّصْرِيْفِ فِىْ كُلِّ قَرِيْبٍ وَ بَعِيْدٍ يَا خَلِيْفَةَ الْاَوْلِيَاءِ يَا سُلْطَانَ الْوُجُوْدِ يَا
شَيْخَ الْاَوْلِيَاءِ وَ اِمَامَهُمْ يَا مَنْ اُعْطِىَ مَوَاهِبَ الْاَوْلِيَاءِ كُلُّهُمْ عَلٰى يَدَيْهِ وَمَوَاهِبُهُ
كُلُّهَا عَلٰى يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا مَنْ لَيْسَ لِاَحَدٍ مِنَّةٌ عَلَيْهِ سِوَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَ
رَسُوْلِهٖ يَا اِمَامَ اَهْلِ الطَّرِيْقِ يَا شَيْخَ الشُّيُوْخِ يَا مَنْ بِنُوْرِهٖ لَيُضِىْءُ اَهْلُ الْقُلُوْبِ
فِىْ اَحْوَالِهِمْ يَا مَنْ نُوْرُهُ مَضٰى مِنَ النُّوْرِ النَّبَوِىِّ وَ بِهٖ قُوَّتُهُ وَ بَهْجَتُهُ وَ مُسْتَمِدٌّ
مِنَ الْاَصْلِ النَّبَوِيِّ بِهٖ قِوَامُهُ وَعَلَيْهِ عِمَادُهُ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى قَدَمِ جَدِّهِ الْمُصْطَفٰى
يا من دعاهُ النبى ﷺ يرفعُ المصطفى قَدَمًا اِلَّا وَضَعَ قَدَمَهُ فِىْ ذٰلِكَ الْوَضْعِ
عَلٰى قَدَمِ النُّبُوَّةِ يَا مَنْ لَهُ صِيْتٌ وَصَوْتٌ وَ صَمْتٌ وَ سَمْتٌ يَا مَنْ لَهُ سَمْتٌ
بَهِىٌّ وَقَدْرٌ عَلِىٌّ وَعِلْمٌ وَفِىٌّ يَا فَائِقُ فِى الْكُلِّ عَلَى الْكُلِّ يَا مَنْ اَوْقَعَ اللّٰهُ لَهُ
بِالْقُبُوْلِ التَّامِ عِنْدَ الْخَاصِّ وَ الْعَامِّ يَا مَنْ اَظْهَرَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰى لِسَانِهٖ
يَا مَنْ ظَهَرَتْ عَلَامَاتُ قُدْرَتِهٖ وَ بَهَرَتْ اَمَارَاتُ وَلَايَتِهٖ وَ ثَبَتَتْ شَوَاهِدُ
تَخْصِيْصِهٖ يَا رَاسِخًا فِى الْمُجَاهَدَةِ وَ يَا خَالِصًا مِنْ دَوَاعِي الْهَوٰى وَمُقَاطِعًا

www.musapakshaheed.com

لِجَمِيْعِ الْحَقَائِقِ يَا مَنْ لَهُ صَبْرٌ جَمِيْلٌ فِيْ طَلَبِ مَوْلَاهُ يَا مَنْ قَصَدَ اِلَيْهِ طَلَبَةُ
الْعِلْمِ لِجَمِيْعِ الْخَلَائِقِ يَا مَنْ لَهُ صَبْرٌ جَمِيْلٌ فِيْ طَلَبِ مَوْلَاهُ مِنَ الْآفَاقِ
وَانْتَهَتْ اِلَيْهِ تَوْلِيَةُ الْمُرِيْدِيْنَ بِالْعِرَاقِ يَا مَنْ اُوْتِيَ اِلَيْهِ مَقَالِيْدُ الْحَقَائِقِ وَسُلِّمَتْ
اِلَيْهِ اَزِمَّةُ الْمَعَارِفِ يَا مَنْ انْتَهَتْ اِلَيْهِ الرِّئَاسَةُ عِلْمًا وَ عَمَلًا وَحَالًا يَا قُطْبَ
الْوَقْتِ حُكْمًا وَ عِلْمًا يَا مُبَرْهِنًا عَلَى الْعِلْمِ فَرْعًا وَ اَصْلًا يَا مُبَيِّنَ الْعُلُوْمِ نَقْلًا وَ
عَقْلًا يَا مَنِ انْتَصَرَ لِلْحَقِّ قَوْلًا وَفِعْلًا يَا مَنْ انْتَشَرَتْ صِيْتُهُ فِي الْآفَاقِ وَ الْتَوَتْ
نَحْوَهُ الْاَعْنَاقُ يَا مَنْ تَنَزَّهَتْ فِيْ حَدَائِقِ مَجْلِسِهِ الْاَعْيُنُ وَاخْتَلَفَتْ بِبَدَائِعِ
اَوْصَافِهِ الْاَلْسُنُ يَا ذَالْبَيَانَيْنِ وَاللِّسَانَيْنِ يَا كَرِيْمَ الْحَدَّيْنِ وَ الطَّرْفَيْنِ يَا صَاحِبَ
الْبُرْهَانَيْنِ وَ السُّلْطَانَيْنِ يَا اِمَامَ الْفَرِيْقَيْنِ وَ الطَّرِيْقَيْنِ يَا قُطْبَ الْخَافِقَيْنِ يَا
غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا مَنْ اُفْتُقِرَ اِلَيْهِ فِي عِلْمِ الشَّرِيْعَةِ وَ الطَّرِيْقَةِ وَ عِلْمِ عَلَى الْحَالِ
وَفِعْلِ الْحَالِ يَا مَنْ كَانَ قَدَمُهُ التَّفْوِيضُ وَالْمُوَافِقَاةُ مَعَ التَّبَرِّى مِنَ الْحَوْلِ
وَالْقُوَّةِ يَامَن طَرِيقَةُ تَجْرِيدِ التَّوحِيدِ التَّفْرِيدِ مع الْحُضُورِ فى الْمَوْقَفِ
الْعُبُودِيَّةِ يَامن كانت عبودِيَّةٌ مُسْتَمِدَّةٌ مِن الْحَظِّ كَمالِ الرُّبُوبِيَّةِ يا سَمَاعَنْ
مُصَاحِبَةِ التَّفْرِقَةِ إلى مُطَالِعَةِ الجميع مع آدمَ اَحكامَ الشَّرِيعَةَ يا ذَائِلاً تَحْتَ
مَجَارِىَ الاِقْرَارَ يَامَنْ وَاقَفَ قَلْبُهُ وَ رُوْحُهُ وَ نَفْسُهُ وَاتَّحَدَ بَاطِنُهُ وَ ظَاهِرُهُ يَا
غَائِبًا عَنْ رُؤْيَةِ الْخَلْقِ والنفع والضرِّ وَ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ يَا مَنِ اتَّحَدَ قَوْلُهُ وَ فِعْلُهُ
يَا مَنْ كَانَ طَرِيْقُهُ مُعَانَقَةَ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ وَ تَحْكِيْمِ الْكِتَابِ وَ السُّنَّةِ فِي
كُلِّ حَضْرَةٍ وَ لَحْظَةٍ يَا فَارِغَ الْقَلْبِ وَ يَا خَالِىَ السِّرِّ يَا مَنْ لَا يُطِيْقُ مِثْلَ قُوَّتِهِ
اَحَدٌ يَا مَنْ فَاقَتْ قُوَّتُهُ قُوَى اَهْلِ الطَّرِيْقِ لِشِدَّةٍ وَ لُزُوْمًا يَا مَنْ لَهُ سِرٌّ لَا يَتَنَازَعُهُ

www.musapakshaheed.com

الْاَغْيَارُ وَ قَلْبٌ لَا يُفَرِّقُهُ الْاَبْطَالُ يَا مَنْ جَعَلَ الْكَنْزَ الْاَكْبَرَ مِنْ وَرَائِهِ وَ الْمُلْكَ
الْاَعْظَمَ تَحْتَ قَدَمِهِ يَا مَنْ كَانَ حَالُهُ مَعَ اللهِ تَرْكَ الْاِخْتِيَارِ وَ سَلْبَ الْآرَاءِ يَا
مَنْ كَانَ نُوْرُهُ يَخْطِفُ الْاَبْصَارَ يَا مَنْ حَمَاهُ اللهُ مِنَ التَّفَاوُتِ اِلَى الدُّنْيَا
وَزَخَارِفِهَا يَا مَنْ نَصَرَهُ اللهُ تَعَالٰى عَلَى النَّفْسِ وَ شَهَوَاتِهَا وَ اَيَّدَهُ وَ ثَبَّتَهُ بِنُصْرَةِ
عَلٰى مُحَارَبَةِ السُّلْطَانِ وَجُنُوْدِ يَامَنْ اَيِسَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ يَامَنْ اَطَاعَهُ هَوَاهُ
وَاَسْلَمَ شَيْطَانُهُ يَا مُتَوَكِّلُ يَا شَاكِرُ يَافَانِيْ يَا مُقَرَّبُ يَا مَشَاهِدُ يَا فَقِيْرُ يَامَنْ
اُعْطِيَ الْعِزُّ الْاَعْظَمُ وَالْحُرِيَّةُ الْخَالِصَةُ يَا مَنْ لَمْ يَقُمْ لِاَحَدٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَا اَلَمَّ
بِبَابِ ذِيْ سُلْطَانٍ يَا مَنْ لَمْ يَجْلِسْ عَلٰى بِسَاطِ السَّلَاطِيْنِ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ
طَعَامِهِمْ يَا صَادِقَ الْاَقْوَالِ. يَامَنْ ثَبَتَ عَلَى الصِّدْقِ وَلَمْ يَكْذِبْ قَطُّ يَاثَابِتَ
الْاَحْوَالِ فِى الشَّدَائِدِ يَاصَابِرًا عِنْدَا لْمَصَائِبِ يَامَنْ اَنْصَتَ لَهُ كُلُّ وَلِيٍّ فِى
الْاَرْضِ يَامَنِ ازْدَحَمَ الْاَوْلِيَاءُ وَ الْمَلَائِكَةُ فِيْ مَجْلِسِهِ يامن يُفَرِّقُ الخَلْعَ عَلٰى
اَهلِ مَجْلِسِهِ يامن يَتَعَلَّمُ منه بِطَائِفِ الْمُلْكِ وَخَوَاصِّهِ وَيَتَكَلَّمُ فِى مَجلسِهِ
عَلٰى رِجَالٍ مِن وَرَاءِ جَبَلِ قَافٍ .يَا خَيْرَ اَهْلِ الْاَرْضِ فِيْ وَقْتِهِ يَامَنْ سَيْفُهُ
مَشْهُوْرٌ يَامَنْ قَوْسُهُ مَشْهُوْرٌ يَامَنْ قَوْسُهُ مَوْتُوْرٌ يَا مَنْ سَهْمُهُ صَائِبٌ يَا مَنْ رُمْحُهُ
مُصَوَّبٌ يَا مَنْ قَوْسُهُ مَسْرُوْجٌ يَانَارَ اللهِ الْمُوْقَدَةَ يَا سَلَّابَ الْاَحْوَالِ يَابَحْرًا لَا
سَاحِلَ لَهُ يَا دَلِيْلَ الْوَقْتِ يَا مُتَكَلِّمًا فِى الْغَيْرِ يَا مَحْفُوْظُ يَآ مَلْحُوْظُ يا اَمْرَ اللهِ
يَامَن يُعرَضُ عَلَيهِ السُّعَدَاءُ والاَشْقِيَاءُ يا نَاظِرًا فى اللوحِ المَحْفُوظِ . يَا
غَائِصًا فِى بِحَارِ عِلْمِ اللهِ تَعَالٰى يَا حُجَّةَ اللهِ تَعَالَى الْخَلْقِ يَا شَيْخَ الْكُلِّ يَا شَيْخَ
الْجِنِّ يَا شَيْخَ الْاِنْسِ يَا شَيْخَ الْمَلَائِكَةِ يَامَنْ لَا يُقَاسُ عَلٰى اَحَدٍ وَلَايُقَاسُ اَحَدٌ

عَلَيْهِ يَامَنْ هُوَ مِنْ وَرَاءِ عُقُوْلِ الْخَلْقِ امورهم يَا مَنْ يُقَالُ لَهٗ بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سَبْعِيْنَ مَرَّةً: وَاَنَا اخْتَرْتُكَ يَامَنْ يُقَالُ لَهٗ، تَكَلَّمْ تُسْمَعْ مِنْكَ يَامَنْ لَمْ يَفْعَلْ
شَيْئًا حَتّٰى اُمِرَ بِهٖ يَامَنْ اٰمَنَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الرَّدِّ يَا مُتَكَلِّمًا عَنْ يَقِيْنٍ لَا شَكَّ فِيْهِ
يَامَنْ نُطِقَ فَنَطَقَ يَامَنْ اُمِرَ فَفَعَلَ يَا مَنْ تَكْذِيْبُهٗ سَمٌّ قَاتِلٌ وَسَبَبٌ لِذَهَابِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ ظَاهِرِ النَّاسِ وَبَاطِنِهِمْ وَالنَّاسُ كَالْقَوَارِيْرِ فِيْ نَظْرِهٖ يَا
مُنَازِعًا فِيْ اَقْدَارِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ لِلْحَقِّ يَا مَنْ ظَهَرَتْ وِلَايَتُهٗ فِيْ صِبَاهُ يَامُبَارَكًا
فِيْ اُوْلَاهُ وَاُخْرَاهُ يَامَنْ يُعْطِيْ فَلَا يَمْنَعُ يَامَنْ يَقْرُبُ فَلَا يَمْكُرُ بِهٖ يَا مُخْبِرًا عَلَى
الْغُيُوْبِ يَامَنْ لَا تَطْلَعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تُسَلِّمَ عَلَيْهِ يَامَنْ يَمْشِيْ فِي الْهَوَاءِ عَلٰى
رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ يَا مَنْ اَمَدَّ النَّاسَ مِنْ عَطَاءِ رَبِّهٖ كُلَّمَا شَاءَ يَا مَاحِيْ يَا مُحْيِيْ يَا
مُمِيْتُ يَا مَنْ كَانَ يُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيَشْفِي السَّقِيْمَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى
يَامَنْ كَانَ يَنْقَطِعُ الْخَرِيْفُ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِهٖ وَيَنْطَفِئُ بِذِكْرِ اِسْمِهٖ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
قُلُوْبُ النَّاسِ اِنْ شَاءَ صَرَّفَهَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ اَقْبَلَهَا عَلَيْهِ. يَاوَلِيَّ اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا مَنْ لَا يُنَازِعُهٗ اَحَدٌ فِيْ حَالِهٖ اِلَّا ضُرِبَ عُنُقُهٗ فِيْ حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَا
اَحْسَنَ خُلُقًا يَا اَوْسَعَ صَدْرًا يَا اَكْرَمَ نَفْسًا يَا اَعْطَفَ قَلْبًا يَا اَحْفَظَ عَهْدًا يَامَنْ
يَرْحَمُ الصَّغِيْرَ يَامَنْ يُوَقِّرُ الْكَبِيْرَ يَا مَنْ يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَا مَنْ يُجَالِسُ الضُّعَفَاءَ يَا
مَنْ يَتَوَاضَعُ الْفُقَرَاءَ يَارَضِيَّ الْاَخْلَاقِ يَا زَكِيَّ الْاَوْصَافِ يَا اَوْلَى النَّفْسِ يَا
سَخِيَّ الْكَفِّ يَا حَامِيَ الْحَقِيْقَةِ يَا مَنْ لَا يَرْفَعُ الطَّرْفَ اِلَّا عِنْدَ مَكْرُمَةٍ يَادَائِمَ
الْبِشْرِ يَا كَثِيْرَ الْبَهَاءِ يَا شَدِيْدَ الْحَيَاءِ يَا رَحْبَ الْجَنَابِ يَاسَهْلَ الْقِيَادِ يَا كَرِيْمَ
الْاَخْلَاقِ يَا طَيِّبَ الْاَعْرَاقِ يَا عَطُوْفُ يَا رَؤُوْفُ يَاشَفُوْقُ يَا مَنْ يُكْرِمُ الْجَلِيْسَ

وَيَبْسُطُ الْمَهْمُوْمَ يَا اَبْيَنَ لِسَانًا يَا اَظْهَرَ لَفْظًا يَا سَرِيْعَ الْمَدْمَعَةِ يَا شَدِيْدَ
الْخَشْيَةِ يَا كَثِيْرَ الْهَيْبَةِ يَا مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ يَا اَبْعَدَ النَّاسِ فُحْشًا وَيَا اَقْرَبَهُمْ
اِلَى الْحَقِّ يَاشَدِيْدَالناس اِذَا انْتُهِكَتْ مَحَارِمُ اللّٰهِ تَعَالٰى يَامَنْ لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ
والا يَتَغَيَّرُ لِغَيْرَةِ رَبِّهٖ يَامَنْ لَا يَرُدُّ السَّائِلَ يَامَنْ التَّوْفِيْقُ زَائِدُهٗ وَالتَّائِيْدُ مُعَاضِدُهٗ
وَالْعِلْمُ مُهَذِّبُهٗ وَالْقُرْبُ مُؤَدِّبٌ وَالْخِطَابُ مُبَشِّرُهٗ وَاللَّحْظُ سَفِيْرُهٗ وَالْاُنْسُ
نَدِيْمُهٗ وَالْبَسِيْطُ نَسِيْمُهٗ وَالصِّدْقُ رَاتِبُهٗ وَالْفَتْحُ بِضَاعَتُهٗ وَالْحِلْمُ صَنَاعَتُهٗ
وَالذِّكْرُ وَزِيْرُهٗ وَالْفِكْرُ سَمِيْرُهٗ وَالْمُكَاشَفَةُ عِنْدَهٗ وَالْمُشَاهَدَةُ شِفَاءُهٗ يَا مَنْ
اٰدَابُ الشَّرِيْعَةِ ظَاهِرُهٗ يَامَنْ اَوْصَافُ الْحَقِيْقَتِ سَرَائِرُهٗ يَامَنْ اَخَذَ عَهْدًا مِنَ
اللّٰهِ تَعَالٰى لِمُرِيْدِهٖ بِالتَّوْلِيَةِ يَامَنْ وَعَدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَدْخُلَ مُحِبُّهُ الْجَنَّةَ . يَاسَاتِرَ
عَوْرَاتِ الْمُرِيْدِيْنَ يَامَنْ وُهِبَ لَهٗ مُرِيْدُوْهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا مَنْ يَدُهٗ عَلٰى مُرِيْدِهٖ
كَالسَّمَاءِ عَلَى الْاَرْضِ يَامَنْ عَاهَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِذَيْلِهٖ نَجَا يَامَنْ
يُخَفَّفُ مِنْهُ الْعَذَابُ عَمَّنْ مَرَّ عَلٰى مَدْرَسَتِهٖ يَا قَائِدَ الرَّاكِبِ اِلَى الْمَنْزِلِ يَامَنْ لَهٗ
مَنْهَلٌ عَذْبُ الْمَشَارِبِ يَامَنْ لَهٗ هِمَّةٌ اَمْضٰى مِنَ الصَّارِمِ يَا مَنْ لَهٗ مِنْ كُلِّ طَوِيْلَةٍ
فَحْلٌ لَا يُقَاوَمُ.

وَفِيْ كُلِّ اَرْضٍ خَيْلٌ لَا يُسَابَقُ يَا مَنْ لَهٗ فِيْ كُلِّ جَيْشٍ سُلْطَانٌ لَا يُخَالَفُ
يَا مَنْ لَهٗ فِيْ كُلِّ مَنْصَبٍ خَلِيْفَةٌ لَا يُعْزَلُ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَةِ يَا فَارِجَ الشِّدَّةِ يَا
قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَكَرَمِهٖ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبِمَحَبَّةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى وَبِرِضَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَمْدِدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَاتِيْ كُلِّهَا بِحُرْمَةِ رَسُوْلِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهٗ

www.musapakshaheed.com

الذَّاكِرُوْنَ وَبِعَدَدِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

"اے شیخ عبدالقادر، اے محی الدین، اے شیخ الاسلام اے اللہ کے ولی، اے وقت کے قطب غوث زمان، یکتائے روزگار، جن کا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے، جو اپنے زمانہ میں سب سے اشرف ہیں بلند مراتب والے نوجوان۔ عجمی، تصرف فرمانے والے، شریف، خاص و عام جن کے محتاج ہیں، تمام مخلوق نے جن سے استفادہ کیا، شفاعت کرنے والے، مادر زاد اندھوں اور برص کے مریضوں کو شفا دینے والے اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرنے والے، جن کے آگے تمام اولیاء نے عاجزی وانکساری کا اظہار کیا، قول وفعل میں صادق، اللہ کے بندے جن کو عام تصرف حاصل ہے، جن کا نسب عربی ہے جن کو بحر قدس سے شرف حاصل ہوا جو معرفت کی چادر پر بیٹھے، جن کو اللہ تعالیٰ نے مشاہدہ کرایا۔

بارگاہ کبریا میں گم ہو جانے والے، جلال کے معائنہ میں فنا ہو جانے والے، اے وہ ہستی جس پر محبت کی چادر پھیل چکی ہے، اے وہ ذات عنایت کو دونوں اطراف سے سمونے والی ہے، مقام قرار تک پہنچ جانے والے، جنہوں نے معدنِ انوار سے حکمت کے ساتھ کلام کیا، جو پوشیدہ رازوں کے صحرا میں مل گئے، حضور میں ساتھ دینے والے، سکر وصحو کی حالت کو دور کر دینے والے، حیاء کے ساتھ کھڑے ہونے والے، ادب سے نسبت رکھنے والے تواضع سے کلام کرنے والے، فقیری میں شاہی کے مالک خصوصی طور قریب کرنے والے، عزت کے ساتھ خطاب فرمانے والے، سید اولیاء، قطب عالی، بلند و بالا شخصیت، رئیسِ علوم معرفت جن کو حقائق کی لگام سونپ دی گئیں۔ تمام بازات اشہب کے سردار، عاشقوں کے گروہ کے قائد جن کا کلام سینوں میں پوشیدہ باتوں کو نکال لیتا ہے، جن کے انفاس قبروں میں مردوں کو

الٹ پلٹ کر دیتے ہیں، جنہوں نے اپنے متبعین پر رحم کیا شاہ زمان، امام مکان، اللہ کے حکم کی تعمیل کرنے والے وارثِ کتاب اللہ، نائب رسول اللہ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ زمین و آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے اور نامور سب آپ کے محتاج ہیں، جن کی دعا سے قطر گھومنے لگتا ہے اور جن کی برکت سے تھنوں میں دودھ جاری ہو جاتا ہے، جن کی ہیبت اور جلال کے آگے تمام اولیاء کے سرنگوں ہو گئے اے مامون، اے وہ ہستی کہ جن کی عظمتوں کا اعتراف کرتے ہوئے اور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے زمین میں رہنے والے ہر ولی نے اطاعت کر لی، اے وہ ذات جو دوہری مضبوطی حاصل کرنے والے ہیں جو ہر ایک کیلئے ممکن نہیں، اور نیک لوگوں کی تمام مجالس نے آپ کی بارگاہ کا رخ کیا آپ کے ہاتھ پر توبہ کی اور آپ کے دروازے پر ہجوم کر لیا۔ جنہوں نے اپنے عرفان کے چشموں سے اولیاء کو پیالے پلائے، جن کا سچا سانس باہر نکلتا ہے اور اس نور تمام نے آفاق واشراق میں بلند ہو کر ہر چیز کو روشن کر دیا ہے۔

اے صدر اولیاء، صدر اقطاب، مقربین میں سب سے اعلیٰ، مکاشفین میں سب سے اجل، جن کے افعال واقوال کی پیروی کی جاتی ہے، جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام امتوں پر فخر کرے گا۔

جو مقامات ہیبت میں نمایاں ہوتے ہیں اور کرامات کے جلال میں ظاہر ہوتے ہیں جو حال کی زیادتی اور محبت کی رفعت و بلندی کے باعث غلبہ پا لیتے ہیں۔ اے وہ ذات جو خود سالم اور کائنات کی سلامتی ان کے سپرد ہے، جن کا قدم پختگی اور مضبوطی میں راسخ ہے۔ تمام متقدمین پر سبقت لے گئے۔ جو حقائق میں ید بیضاء رکھتے ہیں جس کے ذریعے ازل میں ممتاز ہو گئے۔ جن کی حضرت قدس میں اللہ کے سامنے بھی کلام ہے۔

تمام طالبین حق، عارفین کے مقام رفعت پر ہونے کے باوجود، جن کے محتاج ہو گئے،

اللہ اور اس کے رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کو اپنے وقت کے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

جن کے لئے انتہائی تہہ سے لیکر ملکوت اعلیٰ تک حصہ ہے۔ اے راسخ و مضبوط پہاڑ، بلند و بالا مینار، سید العارفین جنہیں ملکوت میں باز اشہب کہہ کر بلایا گیا۔ اپنے وقت میں سب سے منفرد و نمایاں، انہی پر معاملہ لوٹایا جاتا ہے اور انہی سے صادر ہوتا ہے جن کی مثل عجم میں کوئی پیدا نہ ہوا اور جن کے باعث مشرق، مغرب پر فضیلت لے گئی جن کا علم اور نسب دوسرے اولیاء سے واضح طور پر ممتاز و نمایاں ہے اے بحر محیط اولیاء کی لگام کے مالک جن کے باعث مشرق کی مغرب پر فضیلت ہے اپنے ہمعصروں کے سردار تمام اولیاء سے اعلیٰ و اکمل۔ تمام علماء سے زیادہ پرہیز گار اور زاہد، تمام عرفاء سے زیادہ عالم اور کامل تمام مشائخ سے بڑھ کر قدرت و طاقت رکھنے والے جن پر حکومت و سیادت ختم ہوگئی، تمام لوگوں کی شان جلالت کے مرکز، کائنات اور اس میں بسنے والوں کے معاملات جن کے سپرد کئے جاتے ہیں، جنہوں نے معاملات اولیاء و ابدال کے سپرد کر دیئے اور ان کے احوال و اسرار کو عام کر دیا، اے وہ ذات کہ جس نے زمین کی جس سمت دیکھا اس قطر کے باشندے خوفزدہ ہو گئے جن کی نظر جلال زمین پر سب سے زیادہ دور جاتی ہے جن کی برکت سے لوگ اضافے کی امید رکھتے ہیں، اپنے حالات سے ڈرے ہوئے لوگ آپکی ہیبت سے مرعوب ہو کر آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے زمانے کے تمام اولیاء سے عہد لیا کہ وہ ان کی اجازت کے بغیر ظاہری و باطنی تصرف نہیں کریں گے، جن کے لئے حضرت قدس میں اللہ کی اجازت سے کلام ہے جنہیں کائنات میں موت کے بعد بھی تصرف عطا کیا گیا دوستوں میں یکتا قطب اولیاء، اے وہ ذات جس کے باعث ڈگمگاتے لوگوں کو دین میں ثابت قدمی اور قرب ملا اور جس کے باعث قرب حال ملتا ہے۔ جن سے ہر ولی نے ادب سیکھا اور قیامت تک ان ہی سے فیض

یاب ہوتے رہیں گے۔

اے امام صدیقین حجت عارفین، روحانی معرفت والے، اے وہ ذات جن کی شان اولیاء میں منفرد ہے۔ جن کی مثل کائنات میں اللہ نے نہ تو کوئی ولی ظاہر کیا اور نہ ہی کبھی ظاہر کرے گا، جن کی کرامات ان گنت ہیں جن کی مثل حواریوں میں سے کوئی نہ تھا اے سید اولیاء نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے ہاں تمام اولیاء سے زیادہ مقرب، تمام مشائخ سے افضل، جن کا ہاتھ رجال غیب کے ہاتھوں پر ہے اور جن کا قدم ان کی گردنوں پر ہے اور جن کا حکم نافذ ہونے والا ہے جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ زمین، خشکی، سمندروں دامنوں اور پہاڑوں کی حفاظت فرماتا ہے، جن کی دعا سے نیک و بد مخلوق پر رحم کیا جاتا ہے تمام اولیاء جن کے انفاس کے ظاہر ہونے، قدموں کے سائے اور حکم کے دائرے میں ہیں، جن کا وجود ہے اور جنہیں تمام موجودات میں (باذن اللہ) تصرف حاصل ہے جن کے ذریعے ملکوت میں پیغام بھیجا جاتا ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اولیاء کے دلوں اور احوال میں تصرف عطا کیا، اگر چاہیں تو چھوڑ دیں اور چاہیں تو روک دیں، اپنے وقت کے سب لوگوں سے بہتر، سلطان اولیاء سید العارفین، جن سے ان کے فرشتے ادب کرتے ہیں اور جنکا دل اللہ تعالیٰ کی طرف سے باخبر ہے۔ سلطان الطریق اور بالاتفاق تمام موجودات میں تصرف کرنے والے، اے موجودات کے بخت اللہ کی طرف سے مخلوق کے لئے تحفہ جنہیں تصرف کرنے اور خرق عادات میں تائید خداوندی حاصل ہے۔ اے وہ ذات جنہوں نے اولیاء کو ایک لمحہ میں دو ہزار سال کی منزل پر فائز کیا۔ اے صدر حضرت، امیر موجودات، حکمت کے ساتھ کلام کرنے والے قریب و بعید میں تصرف کے تمام احکامات جن کے سپرد کئے گئے ہیں۔ اے خلیفہ اولیاء، سلطان الوجود، شیخ اولیاء، امام اولیاء، جن کے ہاتھ سے تمام اولیاء کو مواہب دیے گئے اور انہیں رسول اللہ ﴿صلی

www.musapakshaheed.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے دست مبارک سے مواہب دیئے گئے۔جن پر اللہ اور اس کے رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے سوا کسی کا احسان نہیں۔اہل طریقت کے امام شیخ شیوخ، جن کے نور سے اہل قلوب اپنے احوال میں روشنی حاصل کرتے ہیں جن کا نور، نور نبوی کی ایک کرن ہے اسی سے اس کی قوت و بہجت ہے۔اسے اصل نور نبوی سے اخذ کیا گیا ہے اور اسی پر اس کا انحصار ہے۔جن کا قدم اپنے جد مکرم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے قدم پر ہے، اے وہ ذات جن کیلئے نبی ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نے بلند مرتبہ کی دعا فرمائی۔حضور کا قدم اٹھتے ہی جنہوں نے اپنا قدم آپ کے نشان پا پر رکھا جن کا ہر قدم، اقدام نبوت پر ہوتا ہے جن کی شہرت کا چرچا چہار دانگ عالم میں ہے، جن کی سمت واضح اور قدر بلند ہے جن کا علم نفع بخش ہے، جو ہر ایک پر فائق و برتر ہیں خاص و عام میں جن کو اللہ کے ہاں قبول تام حاصل ہے جن کے دل سے زبان پر اللہ تعالیٰ نے حکمت کو ظاہر کیا جن کی قدرت کی علامات ظاہر ہو گئیں۔جن کی ولایت کی نشانیاں واضح ہو گئیں اور جن کی خصوصیت کے شواہد ثابت ہو گئے۔اے مجاہدہ میں راسخ، خواہشات کے اسباب و محرکات سے پاک، تمام حقائق کو قطع کرنے والے، جنہیں طلب مولیٰ میں صبر جمیل حاصل ہے، جن کی طرف تمام مخلوق سے طالب علموں نے قصد کیا، جنہیں آفاق میں طلب مولیٰ کے لئے صبر جمیل حاصل ہے۔عراق میں مریدوں کی سیادت انہی پر ختم ہو گئی جنہیں تمام حقائق کی چابیاں عطا کر دی گئیں اور معرفت کی عنان جن کے سپرد کر دی گئی اور جن پر علم، عمل، حال کی تمام سیادت ختم ہو گئی، اے حکمی اور عملی طور پر قطب وقت علم کے اصول و فروع میں دلائل سے آراستہ عقلی و نقلی علوم کو واضح کرنے والے۔قولی و فعلی طور پر حق کی نصرت کرنے والے جن کی شہرت آفاق میں پھیل گئی اور جن کی طرف لوگوں کی گردنیں مڑ گئیں۔
جن کی مجلس کے گلستان میں آنکھیں روشن ہو گئیں اور زبانیں جن کے عمدہ اوصاف بیان

کرنے لگ گئیں۔اے صاحب البیانین و اللسانین۔اے بزرگ طرفین وحدین اے صاحب البرہانین والسلطانین اے امام فریقین وطریقین اے قطب الخافقین اے غوث الثقلین، علم طریقت و شریعت میں جن کا محتاج ہونا پڑتا تھا اور علم حال اور فعل حال میں ان کی طرف رجوع کرنا پڑتا تھا، اے وہ ذات جنکا قدم موافقت و متابعت پر ہے؛ نیکی سے عامل ہو کر اور برائی سے بچ کر۔اے وہ ذات جو عبودیت سے شناسا ہو کر توحید میں تجرد و تفرد رکھتے ہیں، جنکی عبودیت اللہ کے کمالات سے وافر حصہ پانے والی ہے، احکام شریعت پر حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ مجموعی طور پر اطلاع پانے والے، اے میثاق میں شمولیت کرنے والے۔جن کے قلب روح اور نفس میں موافقت ہو گئی اور جن کا ظاہر و باطن ایک ہو گیا۔اے مخلوق کے دیکھنے اور قرب و بعد سے غائب جن کا قول و فعل ایک ہو گیا۔جن کا طریقہ ہر لحظہ اور ہر لمحہ اخلاص، تسلیم و رضا اور کتاب و سنت پر پابندی تھا، جو ہر لحظہ و ہر لمحہ اللہ کے حضور حاضر رہتے تھے، جن کا سر اور دل غیر کے خیال سے خالی تھا، جن کی مثل کسی شخص میں قوت و طاقت نہ تھی، جن کی قوت حق پر قائم رہنے میں تمام اہل طرق سے بڑھ گئی، جن کے اسرار میں کوئی غیر مداخلت نہیں کر سکتا اور جن کے دل کو بہادر نوجوان خوفزدہ نہیں کر سکتے۔جس نے بڑے بڑے خزانے پس پشت ڈال دیئے اور بڑی بڑی سلطنتوں کو اپنے پاؤں تلے پھینک دیا۔جو اللہ کے حضور اپنے اختیارات کو ترک کر دیتے۔اپنی آراء کو سلب کر لیتے۔جن کے چہرے کا نور آنکھوں کو خیرہ کر دیتا تھا، جن کو اللہ تعالیٰ نے دنیا اور اس کی آسائشوں کی طرف متوجہ ہونے سے محفوظ رکھا۔نفس اور اس کی خواہشات پر قابو پانے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی اور تائید سے نوازا، بادشاہ اور اس کے لشکروں سے نبرد آزما ہونے میں اپنی نصرت کے ساتھ ثابت قدم رکھا۔
اے وہ ذات جن کو گمراہ کرنے میں شیطان مایوس ہو گیا اور جن کی خواہشات نے

www.musapakshaheed.com

اطاعت کر لی اور جن کا شیطان مسلمان ہو گیا۔ اے متوکل شاکر، فانی، مقرب بارگاہ، مشاہدہ کرنے والے، فقیر، جنہیں عظیم عزت دی گئی اور خالص آزادی عطا کی گئی، جو کبھی کسی شخص کے لئے تعظیماً کھڑے نہ ہوئے اور نہ ہی کسی بادشاہ کے دروازے پر گئے، جو کبھی کسی بادشاہ کے دسترخوان پر نہ بیٹھے اور نہ ہی ان کے ہاں کھانا کھایا اے قول میں سچے۔ جو صدق پر ثابت رہے اور کبھی جھوٹ کا ارتکاب نہ کیا، سختیوں میں ثابت قدم رہنے والے، مصیبتوں میں صبر کرنے والے، روئے زمین پر ہر ولی جن کی بات غور سے سنتا تھا جن کی محفل میں اولیاء اور ملائکہ کا ہجوم رہتا تھا۔ جو اپنی مجلس کی خلوت کو جلوت میں بدل دیتے، جن سے فرشتے علم حاصل کرتے اور آپ کی مجلس میں کوہ قاف کے پیچھے رہنے والے لوگ کلام کرتے۔ اپنے ہمعصروں میں روئے زمین پر سب سے افضل جن کی تلوار سونتی ہوئی تھی جن کی کمان کسی ہوئی تھی جن کی کمان میں تانت لگی ہوئی تھی جن کا تیر نشانے پر بیٹھتا تھا جن کا نیزہ سیدھا کیا ہوا تھا جن کی قوس کسی ہوئی تھی۔ اے اللہ کی بھڑکتی ہوئی آگ احوال کو سلب کر لینے والے۔

اے بحر بیکراں، راہنمائے زمان، اپنے آپ سے مادری گفتگو کرنے والے، خطاؤں سے محفوظ، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص ملاحظہ میں رکھا ہوا ہے۔ جن پر نیک اور بدبخت پیش کیے جاتے ہیں، اے لوح محفوظ دیکھنے والے، اے قابل لحاظ، علم الٰہی کے سمندر میں غوطہ زن، مخلوق کے لئے حجۃ اللہ شیخ کل، شیخ جنات شیخ انسانیت، شیخ ملائکہ، جن کو کسی پر قیاس نہیں کیا جا سکتا اور نہ کسی دوسرے کو ان پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ جو مخلوق کی عقلوں اور ادراکات سے ماوراء ذات ہے۔ وہ ذات جسے رات اور دن میں ستر مرتبہ کہا جاتا ہے اور میں نے تمہیں چن لیا اور جسے کہا جاتا ہے: کچھ کہیے تمہاری بات سنی جائے گی۔" جنہوں نے بغیر حکم خدا کے کوئی کام نہ کیا، جن کے سوال کو اللہ تعالیٰ نے کبھی رد نہ کیا، یقین کے ساتھ کلام کرنے والے

جس میں کوئی شک وشبہ نہ ہوتا تھا۔ جنہیں بولنے کا حکم دیا گیا تو وہ بولے جنہیں جس کام کا حکم دیا گیا تو انہوں نے وہی کام کیا، جن کا جھٹلانا زہر ہلاہل ہے اور دنیا و عاقبت کے ختم کر دینے کا سبب ہے۔ اے لوگوں کے ظاہری اور باطنی امور کو جاننے والے جن کی نگاہ میں لوگ شیشے کی طرح صاف تھے، اے بارگاہ حق میں تقدیر خداوندی سے جھگڑنے والے، جن کی ولایت بچپن میں آشکار ہو گئی، جو عطا کرتے ہیں، منع نہیں کرتے، جو قریب کرتے ہیں، دھوکہ نہیں دیتے، غیبوں کی خبریں دینے والے، سورج اس وقت تک طلوع ہی نہیں ہوتا جب تک انہیں سلام نہ کر لے، اے حاضرین کے سروں پر ہوا میں چلنے والے۔ لوگوں میں سب سے زیادہ عطاء رب کو بڑھا دینے والے، باطل کو مٹا دینے والے، زندہ کرنے والے، موت دینے والے، جو اللہ کی اجازت سے مادرزاد اندھے اور برص کے مریض کو درست کر دیتے اور بیمار کو شفا دیتے۔ جن کے غصہ کی شدت کی وجہ سے خریف منقطع ہو جائے اور ان کے نام کے ذکر سے بجھ جائے جن کے ہاتھ میں لوگوں کے دل ہیں اگر چاہے تو اپنے سے پھیر دے اور چاہے تو اپنی طرف متوجہ کر لے۔ دنیا و آخرت میں اللہ کے ولی، اے وہ ذات جس سے جب کوئی شخص جھگڑا کرے تو اللہ کی بارگاہ میں اس کی گردن توڑ دی جاتی ہے۔ اے حسن اخلاق والے۔ وسیع ظرف والے۔ کریم النفس، رحم دل، وعدہ کے پابند، چھوٹوں پر شفقت کرنے والے بڑوں کی عزت کرنے والے سلام کی ابتداء کرنے والے، کمزوروں کو اپنے پاس بٹھانے والے۔ فقراء کے ساتھ تواضع وانکساری سے پیش آنے والے، پسندیدہ اخلاق والے، عمدہ اوصاف والے، دست سخا رکھنے والے، حقیقت کے حامی، جو صرف عظیم کام کے لئے ہی اپنی آنکھیں اٹھاتے، خندہ روئی والے، پر رونق چہرے والے، بہت حیا دار، وسیع الظرف، منکسر المزاج، عمدہ اخلاق والے، عمدہ نسب والے، مہربان رحم کرنے والے، شفقت فرمانے والے، ساتھی کی

www.musepakshaheed.com

عزت کرنے والے، غمزدہ کو خوش کرنے والے، فصیح اللسان، واضح گفتگو کرنے والے، جلد آنسو بہانے والے، سخت خوف اور خشیت والے، جلال خداوندی سے ڈرنے والے مستجاب الدعوات، برائیوں سے دور رہنے والے حق کے سب سے زیادہ قریب، جب اللہ کے محارم کی آبروریزی کیجائے تو سب لوگوں سے زیادہ سخت جنہوں نے اپنی ذات کے لئے کبھی غصہ نہ کیا، اور اپنے رب کی غیرت پر غیرت نہ فرماتے، سائل کو کبھی بے نیل ومرام واپس نہ کیا۔ جن کیلئے توفیق زیادہ ہے، تائیدانکی مدد کرنے والی علم تہذیب کرنے والا ہے قرب ادب سکھانے والا، خطاب بشارت دینے والا، خیال سفارت کے فرائض انجام دینے والا، انس ومحبت ان کے ساتھ، کشادہ روئی ان کا راستہ، سچائی ان کا وظیفہ، فتح ان کا ساز وسامان، حلم وبردباری ان کا پیشہ، ذکر ان کا وزیر، فکر ان کے لئے قصہ گو مکاشفہ ان کی غذا اور مشاہدہ ان کے لئے شفا ہے۔ آداب شریعت ان کا ظاہر ہیں۔ اوصاف حقیقت ان کے اسرار ہیں۔ اے وہ ذات جس نے مرید کی ذمہ داری کا اللہ سے وعدہ لیا اور اللہ نے وعدہ کیا کہ وہ آپ کے مریدوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ اے مریدوں کے عیبوں پر پردہ ڈالنے والے جنہیں قیامت تک اپنے مرید عطا کر دیے گئے، جن کا ہاتھ اپنے مرید پر ایسے ہے جیسے زمین پر آسمان اے وہ ذات جس نے اللہ سے عہد لیا کہ جو ان کے دامن سے وابستہ ہو گیا وہ نجات پا جائے گا اے منزل تک پہنچانے کے لئے سواروں کے قائد اے وہ ذات جس کے چشمے کا پانی میٹھا ہے۔ جس کی ہمت تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ جس کے لئے ہر ایک گوشہ میں ایسے لشکر ہیں جن کا مقابلہ کرنا مشکل ہے۔ (☆)

(☆) دراصل ان کلمات میں حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے مندرجہ ذیل دو اشعار کی طرف اشارہ

''اور جس کا ہر سرزمین میں ایک شہسواروں کا ایسا گروہ ہے کہ اس سے سبقت نہیں لی جا سکتی۔ جن کے ہر ایک لشکر میں ایک بادشاہ ہے جس کی مخالفت کرنا محال ہے۔ ہر منصب پر جن کا ایک خلیفہ ہے جسے معزول نہیں کیا جا سکتا۔ اے تکلیف کو دور کرنے والے اے سختی کو کھولنے والے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاجات روا کرنے والے۔ میری حاجت کو اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کی محبت اور رضا کے ساتھ پورا فرمایئے اور پروردگار عالم کے رسول معظم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے طفیل میری تمام حاجات کو پورا کرنے میں میری مدد فرمایئے اے اللہ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ کی آل پر درود وسلام بھیج جس وقت ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں اور جب غافل لوگ آپ کے ذکر سے غافل ہو جائیں اے اللہ آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود وسلام بھیج اے ارحم الراحمین تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔''

قضائے حاجات کے لیے اسماء غوثیہ کا وظیفہ

قضاء حاجت اور کفایت مہمات کے لئے حضرت غوث الاعظم کے مندرجہ ذیل اسماء والقاب کا وظیفہ کرے، سلسلہ عالیہ قادریہ کے بعض نیازمندوں نے ان اسماء کو اپنا وظیفہ بنائے رکھا اور ان کے ذریعے اپنی مہمات کے کشف کے لئے توسل کیا۔ ان اسماء کے اول و آخر

(حاشیہ صفحہ سابقہ) ہے:

وَلِیْ مِنْ کُلِّ طَوِیْلَۃٍ فَحْلٌ لَا یُقَاوِمُ   وَلِیْ فِیْ کُلِّ اَرْضٍ خَیْلٌ لَا یُسَابَقُ

وَلِیْ فِیْ کُلِّ جَیْشٍ سُلْطَانٌ لَا یُخَالَفُ   وَلِیْ فِیْ کُلِّ مَنْصَبٍ خَلِیْفَۃٌ لَا یُعْزَلُ

''ہر ایک گوشہ میں میرے ایسے لشکر ہیں جن کا مقابلہ کرنا مشکل ہے۔ ہر سرزمین میں میرا ایک ایک لشکر ہے کہ اس سے سبقت نہیں لی جا سکتی۔ میرے ہر ایک لشکر میں ایک بادشاہ ہے جس کی مخالفت کرنا محال ہے۔ ہر منصب پر میرا ایک خلیفہ (نائب) ہے جسے معزول نہیں کیا جا سکتا ہے۔

www.musapakshaheed.com

سرورانبیاء ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیجے اور نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ ورد کرے۔

بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

يَا شَيْخَ الْمَلَكِ وَالْجِنِّ وَالْإِنْسِ بِالْاِتِّفَاقِ يَاقُطْبَ الْاَقْطَابِ بِالْاِسْتِحْقَاقِ يَا صَاحِبَ الْمَنْزِلَةِ وَالْجَاهِ عِنْدَ اللهِ يَا مَنْ قَدَمُهُ عَلٰى رِقَابِ جَمِيْعِ الْاَوْلِيَاءِ يَا حَاجِيَ الْحَرَمَيْنِ يَا صَحِيْحَ النَّسَبَيْنِ يَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ يَا فَرْزَنْدَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ يَا غَوْثَ الْاَعْظَمِ يَا قُطْبِ الرَّبَّانِيْ يَا مُحِبَّ السُّبْحَانِيْ يَا شَفِيْعَ الصَّمَدَانِيْ مِيْرَان سَيِّدْ عَبْدُالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ.

''اے بالاتفاق جن وانس اور ملائکہ کے شیخ اے حقدار ہونے کے ساتھ تمام اقطاب کے قطب اے اللہ کے ہاں اونچا مرتبہ اور شان رکھنے والے اور وہ ذات جن کا قدم مبارک تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے۔ اے حاجی حرمین شریفین، اے خالص نسب والے کریم الطرفین، اے شہیدوں کے سردار امام حسن ؓ اور امام حسین ؓ کے فرزند ارجمند اے غوث الاعظم قطب ربانی محب سبحانی شفیع الصمدانی میراں سید عبدالقادر جیلانی۔

حضور مجھے نفسانی خواہشات سے بچا لیجئے اور عیب اوصاف سے پاک کیجئے اے وہ ذات جن کا آفتاب کرامات کبھی غروب نہیں ہوتا۔ اے دستگیر، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس: اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَاتِيْ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَالْاُمُوْرِ بِاِذْنِ اللهِ آمین۔

''میری فریاد رسی کیجئے اور میری حاجات کے پورا کرنے میں مدد کیجئے ،اے حاجات اور کاموں کے اللہ کی اجازت سے پورا فرمانے والے۔ آمین۔''

مزید: (قضائے حاجات سے ہی متعلقہ القاب واسمائے مبارکہ)

قضاء حاجت کے لئے مندرجہ ذیل اسماء والقاب کے ذریعے بھی توسل کرے:

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَرْضِ سَيِّدْ عَبْدِالْقَادِرْ جِيْلَانِيْ ؓ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ سَيِّدْ عَبْدِ الْقَادِرْ جِيْلَانِيْ ؓ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ قُطْبِ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ سَيِّدْعَبْدِالْقَادِرْ جِيْلَانِيْ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ بَازِ اَشْهَبْ قُطْبِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مُجِيْبِ كَلَامِ مَلَائِكَانْ سَيِّدْ عَبْدِالْقَادِرْ جِيْلَانِيْ ؓ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ قُطْبِ الْكَوَاكِبِ سَيِّدْ عَبْدِ الْقَادِرْ جِيْلَانِيْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَيِّدْ عَبْدِالْقَادِرْ جِيْلَانِيْ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ قُطْبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ سَيِّدْ عَبْدُالْقَادِرْ جِيْلَانِيْ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَيْخِ عَبْدُالْقَادِرْ جِيْلَانِيْ اِقْضِ حَاجَاتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ. آمین

''اے میرے اللہ، زمین کے قطب سید عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل، شیخ محی الدین غوث الثقلین سید عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل، قطب مشرق ومغرب سید عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل، باز اشہب، خشکی اور تری کے قطب ملائکہ کی سننے والے سید عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل۔ اے اللہ ستاروں کے قطب شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی کے طفیل شیخ محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل۔ شمال وجنوب کے قطب شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل اے اللہ شیخ عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل میری حاجات کو پورا فرمائے حاجات کے پورا کرنے والے۔ آمین۔

مزید :

کفایت مہمات کے لئے اگر طاقت ہو تو ہزار دفعہ یا سو مرتبہ یا گیارہ مرتبہ ہر روز مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے: بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّد مُحْیِ الدِّیْن عَبْدِالْقَادِرْ جِیْلَانِی اِلٰهِی بِحُرْمَةِ مَخْدُوْم عَبْدِالْقَادِرْ جِیْلَانِی اِلٰهِی بِحُرْمَةِ مَوْلَانَا عَبْدِالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سُلْطَان عَبْدِالْقَادِرْ جِیْلَانِی اِلٰهِی بِحُرْمَةِ شَاہْ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُرْشِد عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُطْبِ الرَّبَّانِیْ عَبْدِالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مِسْکِیْن عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دَرْوَیْش عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَاہِ شَاہَان عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ۔

"اے اللہ سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی کے طفیل، مخدوم عبدالقادر جیلانی کے طفیل مولانا عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل سلطان عبدالقادر جیلانی کے طفیل شاہ عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل مرشد عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل قطب ربانی عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل مسکین عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل درویش عبدالقادر جیلانی کے طفیل۔ اے اللہ شہنشاہوں کے شہنشاہ عبدالقادر جیلانی ؓ کے طفیل۔"

اے اللہ ان مبارک ناموں کے طفیل مجھ مسکین و بے کس کی حاجت روائی فرما۔ وظیفہ خوان کو چاہیے کہ گیارہ قسم کے مختلف کھانے یا پھل وغیرہ لے کر بطور نذر و نیاز حضرت غوث الاعظم ؓ کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب کرے۔

کفایت مہمات اور کشف حاجات کے لئے ہر روز گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کے ساتھ توسل کرے۔

یَا سَیِّدْ مُحْیِ الدِّیْن یَا وَلِیْ مُحْیِ الدِّیْن یَا سُلْطَانُ مُحْیِ الدِّیْن یَا بَادْشَاہ مُحْیِ الدِّیْن یَا مَخْدُوْم مُحْیِ الدِّیْن یَا مَوْلَانَا مُحْیِ الدِّیْن یَا خَوَاجَہ مُحْیِ الدِّیْن یَا دَرْوَیْش مُحْیِ الدِّیْن یَا فَقِیْر مُحْیِ الدِّیْن یَا غَوْث مُحْیِ الدِّیْن یَا مِسْکِیْن مُحْیِ الدِّیْن یَا غَرِیْب مُحْیِ الدِّیْن یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ اَغِثْنِیْ وَاَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِیْ اِشْفَعْ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ کُنْ وَاسِطَةً بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اللّٰهِ۔

"اے سید محی الدین اے ولی محی الدین یا سلطان محی الدین اے بادشاہ محی الدین اے خواجہ محی الدین۔ اے درویش محی الدین۔ اے فقیر محی الدین اے غوث محی الدین اے مسکین محی الدین اے غریب محی الدین اے غوث الثقلین میری حاجات کے پورا کرنے میں مدد فرمائیے۔ شفاعت کیجئے اے اللہ کے ولی میرے اور اللہ کے درمیان واسطہ و وسیلہ بن جائیے۔"

اس کے بعد گیارہ بار کہے:

یَا سَیِّدْ مُحْیِ الدِّیْن اَغِثْنِیْ وَاَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ اِشْفَعْ یَا شَفِیْعِیْ کُنْ وَاسِطَةً بَیْنِیْ وَبَیْنَ اللّٰهِ۔

اس وظیفہ سے قبل سات بار سورۃ فاتحہ، گیارہ بار سورۃ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر حضرت غوث الثقلین کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب کرے اور اگر قدرت ہو تو گیارہ (۱۱) قسم کے کھانے یا پھل وغیرہ تقسیم کرے۔

وظیفہ برائے کفایت مہمات تمام شرائط و آداب کا لحاظ رکھا جائے تو امید واثق ہے کہ وظیفہ خوان حضرت غوث الثقلین کی نظر کرم سے اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوگا۔ پہلی شرط یہ ہے کہ چالیس دن روزہ رکھے اور حلال کی کمائی سے افطار کرے، کپڑے اور بدن کو

www.musapakshaheed.com

صاف رکھے۔ فضول کلامی ترک کرے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ مندرجہ ذیل اسماء کو چالیس مرتبہ دن اور چالیس بار رات میں پڑھے اور اول وآخر درود شریف پڑھے۔ اور ایک قول یہ بھی ہے کہ اگر چالیس دن روزہ نہیں رکھ سکتا تو سات دن روزہ رکھے اور ہر رات تنہائی میں جا کر اکتالیس باران اسماء کو پڑھے اور ان کے ذریعے توسل کرے اور اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اپنے پیرو مرشد سے اجازت لے کر وظیفہ کرے کیونکہ بغیر اجازت فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

بسم اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِ

يَا شَيْخَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا شَيْخَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ يَا شَيْخَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا شَيْخَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالسَّهْلِ وَالْجَبَلِ يَا شَيْخَ الْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ يَا شَيْخَ الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا يَا شَيْخَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ يَا شَيْخَ الْمُلْكِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِالْاِتِّفَاقِ يَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ بِالْاِسْتِحْقَاقِ وَيَامَنْ قَدَمَاهُ عَلٰى رِقَابِ جَمِيْعِ الْاَوْلِيَاءِ اللهِ تَعَالٰى يَا سُلْطَانَ الْمُحَقِّقِيْنَ وَيَابُرْهَانَ الْمُدَقِّقِيْنَ وَيَاقِبْلَةَ السَّالِكِيْنَ وَيَاكَعْبَةَ الْوَاصِلِيْنَ وَيَاحَاجِيَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ وَيَاصَحِيْحَ النَّسَبَيْنِ وَيَاكَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ وَيَاوَلَدَ اَمِيْرَيْنِ مَقْتُوْلَيْنِ مَظْلُوْمَيْنِ مَعْصُوْمَيْنِ مَغْفُوْرَيْنِ مَقْبُوْلَيْنِ مَخْدُوْمَيْنِ الْمَشْهُوْدَيْنِ المشغولين سيدا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ. غَوْثُ الْاَعْظَمِ قُطْبُ الزَّمَانِىْ مُحِبُّ سُبْحَانِىْ شَفِيْعِ صَمَدَانِىْ سَيِّدُ السَّادَاتِ سُلْطَانُ الْاَوْلِيَاءِ مِيْرَانِ شَاهِ مُحْيِ الدِّيْنِ سُلْطَانِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي غَوْثُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي قُطْبُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي سِپَاهِ سَالَارِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي بَازِ

اَشْهَبْ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي شَاهِ مِيْرَانِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي فَقِيْرِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي مَخْدُوْمِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي دَرْوِيْشِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي مِسْكِيْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي ضعيف عبدالقادر جيلاني خواجه عبدالقادر جيلاني وَلِىِّ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي اَحْبَابِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي شَاهِ شَاهَانِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي. اِبْنِ اَبِىْ مُوْسٰى جنكى دوست عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي پاک از حظوظ نفسانى صاف از كدوارت انسايى، خالص از ظلمات مكر شيطانى اى پير دستگير يَا شَيْخِىْ يَا مُرْشِدِىْ يَا مَخْدُوْمِىْ يَا وَلِىُّ يَا بَادِشَاهِ عرب و عجم روم و رَىْ، هند و سند ه، جابلقا سابلقا، مشرق و مغرب، شمال و جنوب يا شَيْخَ الثَّقَلَيْنِ يَا قُطْبَ رَبَّانِىْ يَا غَوْثَ الصَّمَدَانِىْ يَا اَبُوْ مُحَمَّدْ يَاحَسَنِىْ يَا حُسَيْنِىْ يَا عَبْدَالْقَادِرِ الْجِيْلَانِىْ قَدَّسَ اللهُ سِرَّهُ الْعَزِيْزَ اِقْضِ حَاجَتِىْ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے زمین و آسمان کے شیخ، اے شمس و قمر اور نجوم کے شیخ، اے شب و روز کے شیخ، اے خشکی و سمندر اور دامن و پہاڑ کے شیخ، اے جانوروں اور پرندوں کے شیخ، اے دین و دنیا کے شیخ، اے جن و انس اور ملائکہ کے بالاتفاق شیخ، اے حق رکھنے کے باعث تمام اقطاب کے قطب، اے اللہ کے ہاں بلند مرتبہ اور شان والے، اے جن کا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے۔ اے محققین کے سلطان، اے غور و فکر کرنے والوں کے لئے دلیل و برہان، سالکین کے قبلہ، واصلین کعبہ، حرمین شریفین کے حاجی، صحیح النسبین کریم الطرفین، اے دو شہزادوں مقتول مظلوم، معصوم، مقبولان بارگاہ، مخدوم شہید، شاغل، نوجوانانِ اہل جنت کے سردار ابو محمد الحسن اور ابو عبداللہ الحسین رضی اللہ عنہما کے بیٹے۔

www.musapakshaheed.com

غوث اعظم، قطب زمانی، محب سبحانی شفیع صمدانی سید السادات سلطان الاولیاء میراں، شاہ محی الدین سلطان عبدالقادر جیلانی۔ غوث عبدالقادر جیلانی؛ سپاہ سالار عبدالقادر جیلانی۔ لاہور کے رازداں، باز اشہب عبدالقادر جیلانی، فقیر عبدالقادر جیلانی، مخدوم عبدالقادر جیلانی، مولانا عبدالقادر جیلانی، درویش عبدالقادر جیلانی، مسکین عبدالقادر جیلانی، ولی عبدالقادر جیلانی، احباب عبدالقادر جیلانی، شہنشاہوں کے شہنشاہ عبدالقادر جیلانی، ابوموسیٰ جنگی دوست کے بیٹے عبدالقادر جیلانی، نفسانی خواہشات سے پاک، انسانی غلاظتوں سے صاف، شیطانی مکر کے اندھیروں سے محفوظ۔ اے پیر دستگیر، اے میرے شیخ، میرے مرشد، میرے مخدوم، اے ولی اے شاہِ عرب وعجم اور روم، رَی، ہند، سندھ، جابلقا، سابلقا، مشرق و مغرب اور شمال و جنوب کے بادشاہ اے شیخ الثقلین، قطب ربانی، غوثِ صمدانی۔

اے ابو محمد عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی (اللہ تعالیٰ آپ کے اسرار کو پاکیزہ فرمائے) میری حاجت کو پورا فرمایئے۔ اے قاضی حاجات اے ارحم الراحمین تیری رحمت کا طلبگار رہوں۔

ذکر وصال مبارک

حضرت غوث اعظم ﷺ کی ولادت باسعادت ۴۷۰ھ اور ایک روایت کے مطابق ۴۷۱ھ میں جیلان میں ہوئی اور وصال باکمال ۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ھ کو۔ آپ کی عمر شریف نوے سال تھی۔ صاحب بہجۃ الاسرار کی روایت کے مطابق آپ کا وصال ہفتہ کی رات ۹ ربیع الثانی ۵۶۱ھ کو ہوا۔ بعض حضرات، حضرت غوث الاعظم ﷺ کا عرس مبارک سترہ ربیع الثانی کو کرتے ہیں اور اس کی سند یہ پیش کرتے ہیں کہ کتاب ''مفتاح الاخلاص'' میں آپ کے وصال کی تاریخ سترہ ربیع الثانی نقل کی گئی ہے۔ حالانکہ مؤلف کتاب مفتاح الاخلاص، ہمارے شیخ و مخدوم اور میرے جد امجد شیخ سید محمد قادریؒ نے بے شمار روایت بغیر

تحقیق کے کتاب ''خلاصۃ المفاخر'' اور روضۃ الریاض'' سے نقل کردی ہیں اور مؤلف نے سترہ ربیع الثانی کا حوالہ امام یافعی کی کتاب خلاصۃ المفاخر'' سے دیا ہے جبکہ امام یافعیؒ نے اس کتاب میں صرف ربیع الثانی کا ذکر کیا ہے اور تاریخ نقل نہیں کی اس کے دو سبب ہو سکتے ہیں ایک تو یہ (عدم یقین عدم علم کا سبب ہے) یا چونکہ امام یافعی نے حضرت غوث اعظم ﷺ کا قریبی زمانہ پایا تھا اور یوم وصال لوگوں پر پوشیدہ نہ تھا اس لئے تاریخ ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا۔

حضرت میرے شیخ و مولا و سردار اور جد محترم، قطب عالم شیخ عبدالقادر ثانیؒ قائم مقام شیخ محمد قادریؒ اپنی کتاب ''اورادِ قادریہ'' (۱) میں لکھتے ہیں کہ حضرت غوث الاعظم کا وصال گیارہ ربیع الثانی کو ہوا۔ ان کے بعد شیخ و مرشد والد ماجد سید حامدؒ خلیفہ حضرت عبدالقادر ثانیؒ نے مشائخ کے اعراس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ حضرت غوث الاعظم ﷺ کا وصال گیارہ ربیع الثانی کو ہوئی اور جن لوگوں نے سترہ ربیع الثانی کا ذکر کیا ہے ان سے تسامح ہوا ہے اور انہوں نے غلطی سے یازدھم کی بجائے ہفدہم نقل کردیا۔ واللہ اعلم تحقیق الحال۔

عرب وعجم اور سندھ و ہند کے لوگ حضرت غوث الاعظم کا عرس گیارہ ربیع الثانی کو کرتے ہیں اس روز طرح طرح کے کھانے پکاتے ہیں اور ذکر کی محفلیں قائم کرتے ہیں چنانچہ عرب و عجم کا اس تاریخ پر اجماع ہو چکا ہے اور اس صورت میں اصول یہ ہے کہ کثرتِ عمل سے ضعیف روایت بھی قوی ہو جاتی ہے اور اس کی خلاف ورزی جائز نہیں ہوتی۔

---

(۱) یہاں تسامح ہے، ''اوراد قادریہ'' حضرت مخدوم سید عبدالقادر ثانی کی کتاب نہیں بلکہ یہ سید نور الدین محمود قادری بھکھریؒ کا اوراد غوث اعظم پر قلمی نسخہ ہے۔ جس پر حضرت مخدومؒ ثانی اور آپ کے پوتے سید حامد گنج بخش نے حاشیہ تحریر فرمایا تھا' اُچ شریف کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔

(سفرنامہ اُچ، علامہ شرافت نوشاہی)

www.musapakshaheed.com

نسب و صفات جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

سید السادات، شیخ الاسلام، شیخ شیوخ العالم غوث الاعظم شیخ محی الدین ابو محمد عبد القادر جیلانی بن ابی صالح جنگی دوست بن ابی عبد اللہ بن یحییٰ الزاہد بن محمد بن داؤد بن موسیٰ بن عبد اللہ بن موسیٰ الجون بن سید عبد اللہ المحض ملقب بالمجل بن حسن المثنیٰ بن امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ۔

ولادت کے وقت آپ جیلان میں تھے، جیلان یا جیل (بکسر جیم وسکون یا) یہ قصبہ طبرستان میں واقع ہے کہتے ہیں کہ گیلان، جیلان وگیل ایک قریہ ہیں جو دریائے دجلہ کے کنارے واقع ہیں، ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جیلانی لقب آپ کے جد امجد سے منسوب ہے جو جیلان سے تعلق رکھتے تھے۔

یاد رہے کہ نسب نامہ میں لفظ ''جون'' استعمال کیا گیا ہے یہ اسماء اضداد میں سے ہے بعض اسے ابیض (سفید) پر اطلاق کرتے ہیں اور بعض اسود (سیاہ) پر یہاں وجہ اول مراد ہے کیونکہ حضرت موسیٰؒ کا رنگ گندم گوں تھا۔

حضرت عبد اللہ کا لقب محض ذکر کیا گیا ہے۔ محض سے مراد خالص ہے کیونکہ آپ کے والد حسن بن حسن بن علی اور والدہ فاطمہ بنت حسین بن علی رضی اللہ عنہ تھیں اسی طرح آپ کا نسب خالص ہے اور اس نسب میں کوئی موالی نہیں، آپ حسنی حسینی کریم الطرفین سید تھے۔

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی والدہ کا اسم گرامی ام الخیر بنت ابی عبد اللہ صومعیؒ تھا آپ بڑی راسخ العقیدہ اور خیر واصلاح کی مالکہ تھیں۔ حضرت ابو عبد اللہ صومعی جیلان کے اجلاء مشائخ میں سے تھے۔ آپ کی کرامات بہت مشہور ہیں حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے بھائی شیخ ابو احمد عبد اللہ آپ سے ایک سال چھوٹے تھے۔ آپ علم وزہد میں بڑے معروف تھے اور

جوانی میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔

حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی پھوپھی ام محمد عائشہ بنت عبد اللہؒ بڑی نیک اور صالحہ عورت تھیں۔ ان سے بڑی کرامتیں ظہور میں آئیں۔ ایک بار جیلان میں قحط کی شدت ہوئی تو لوگوں نے طلب دعائے باراں کی لیکن نماز استسقاء کے باوجود بھی باران رحمت کا نزول نہ ہوا۔ لوگ اس نیک بی بی کے پاس آئے اور طلب باران رحمت کی درخواست کی کہتے ہیں حضرت ام محمد عائشہ نے اپنے صحن میں جھاڑو دیا اور کہا: ''بارالہا! میں نے جھاڑو دے دیا ہے اب پانی برسانا تیرا کام ہے۔'' ابھی زیادہ دیر نہ ہوئی تھی کہ زوردار بارش برسنے لگی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے آسمان سے مشکوں کے منہ کھول دیے ہیں۔ لوگ اپنے اپنے گھروں کو پانی سے شرابور ہوتے پایا۔ اس نیک بی بی نے بڑی عمر پائی اور جیلان میں ہی مدفون ہوئیں۔

رضی اللہ تعالی عنہا وعنہم

وصلی اللہ تعالی علی سیدنا وحبیبنا وشفیعنا محمد

وآلہ وصحبہ اجمعین۔

بحمد اللہ تم

www.musapakshaheed.com

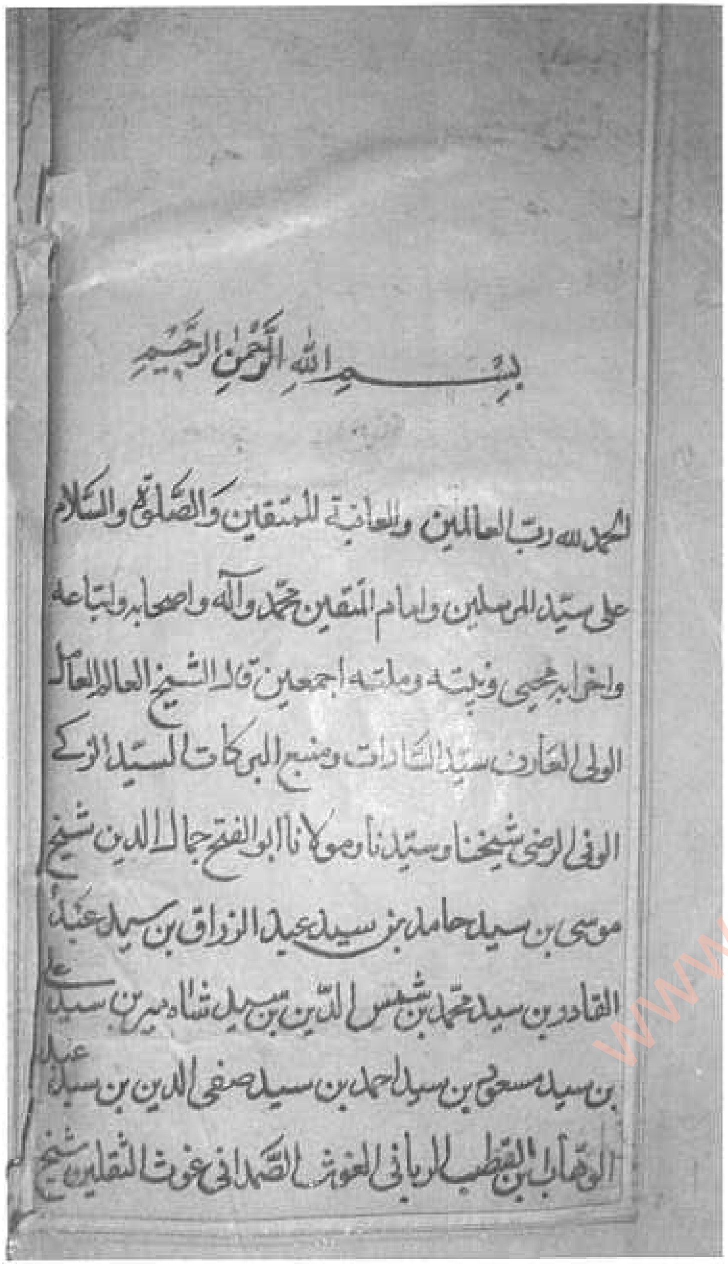
بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام
على سيد المرسلين وامام المتقين محمد وآله واصحابه واتباعه
واخوانه محبي ونيته وملته اجمعين قال الشيخ العالم العامل
الولي العارف سيد السادات ومنبع البركات السيد الزكي
الوفي الرضي شيخنا وسيدنا ومولانا ابو الفتح جمال الدين شيخ
موسى بن سيد حامد بن سيد عبد الرزاق بن سيد عبد
القادر بن سيد محمد شمس الدين بن سيد شاه مير بن سيد علي
بن سيد مسعود بن سيد احمد بن سيد صفي الدين بن سيد عبد
الوهاب بن القطب الرباني الغوث الصمداني غوث الثقلين شيخ

مخطوط کا پہلا صفحہ

۲

www.musapakshaheed.com

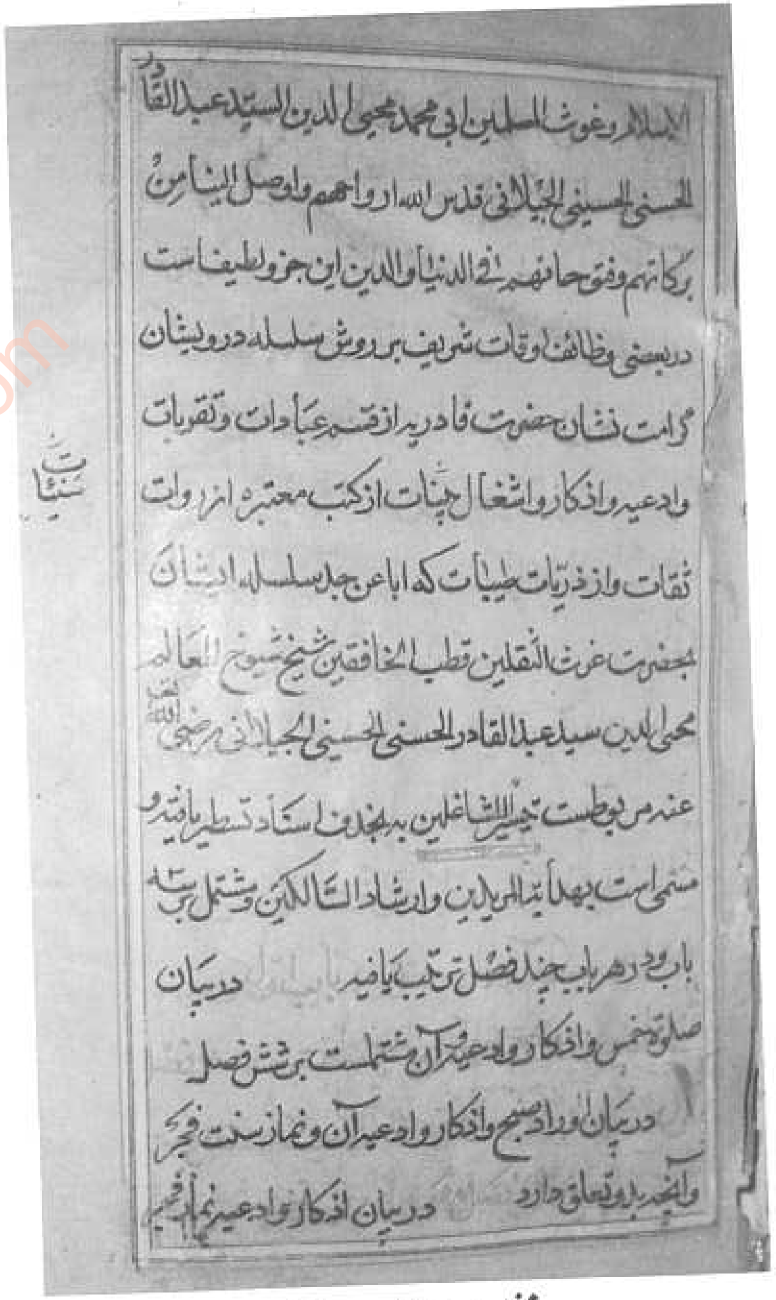

الامام غوث المسلمین ابی محمد محیی الدین السید عبد القادر
الحسنی الحسینی الجیلانی قدس الله اسرارهم ولوصل الینا من
برکاتهم وفتوحاتهم فی الدنیا والدین این جزو لطیفا ست
در بعضی وظائف اوقات شریف بر روش سلسله درویشان
کرامت نشان حضرت قادریه از قسم عبادات و تقربات
وادعیه واذکار واشغال حسنات از کتب معتبره از روات
ثقات واز ذریات طیبات که اباً عن جد بسلسله ایشان
بحضرت غوث الثقلین قطب الخافقین شیخ شیوخ العالم
محی الدین سید عبد القادر الحسنی الحسینی الجیلانی رضی الله تعالی
عنه می پیوست تیسیر الشاغلین به بحذف اسناد تسطیر یافته و
مسمی است بهدایة المریدین وارشاد السالکین و مشتمل بر سه
باب و هر بابی چند فصل ترتیب یافته در بیان
صلوة خمس واذکار وادعیه آن مشتملست بر شش فصل
در بیان اوراد صبح واذکار وادعیه آن ونماز سنت فجر
و آنچه بدو تعلق دارد در بیان اذکار وادعیه نماز فجر

مخطوط ہذا کا دوسرا صفحہ

www.musapakshaheed.com

مخطوط کی مہر (حضرت سید اسماعیل محدث لاہوری کے صاحبزادے
اور پوتے کی ثبت کردہ مہر جس پر 1180 مرقوم ہے)

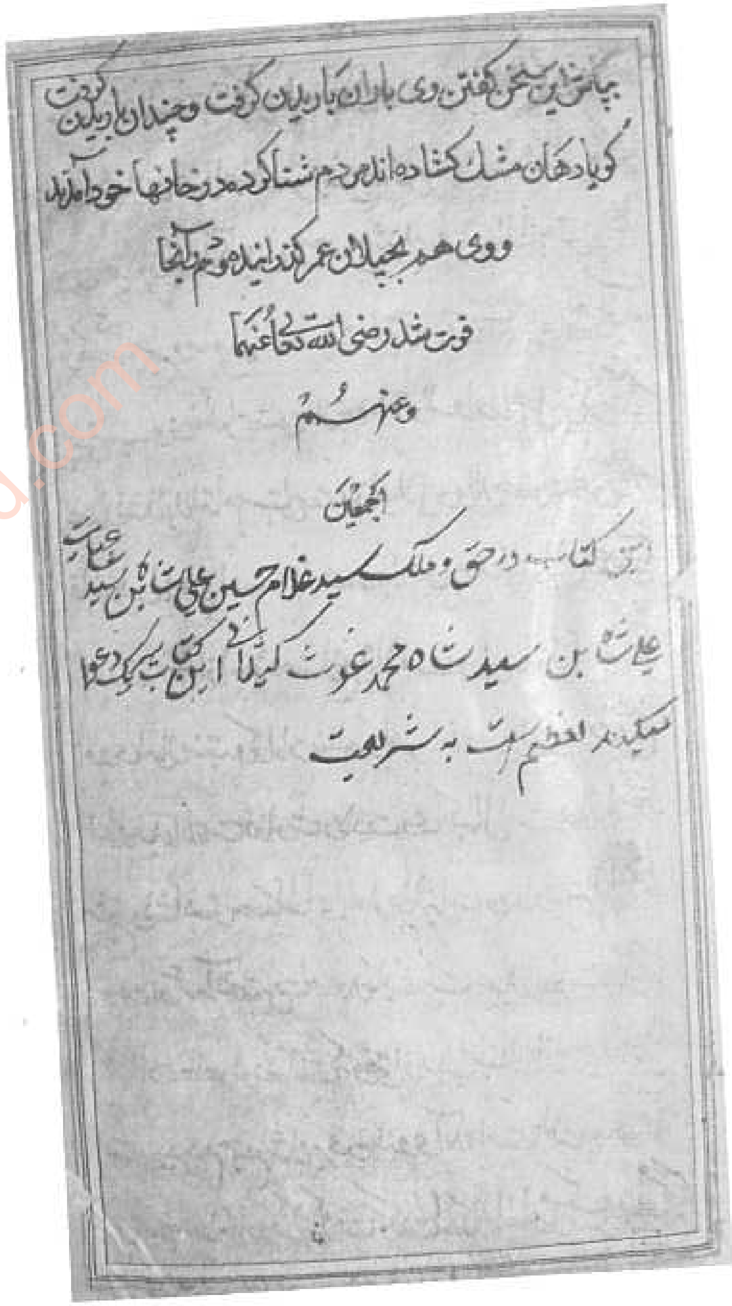

بپاس خیر سخن گفتن وی باران باریدن گرفت وچندان باریدن گرفت
گویا دهان مشک کشاده اند هردم شنا کرده در خانها خود آمدند
و وی همه بحیلان عمر کند لیله موسم آنجا
فوت شد رضی الله تعالیٰ عنهما
وعنهم
اجمعین
[illegible] کتاب [illegible] در حق و ملک سید غلام حسین علیشاه ابن سید علیشاه
ابن سید شاه محمد غوث گیلانی ابن [illegible]
[illegible] اعظم است به شریعت

مخطوط کا آخری صفحہ

www.musapakshaheed.com